

UNIVERSAL
LIBRARY

OU_226042

UNIVERSAL
LIBRARY

فیہر خیرات حسکائی

بفضل خالق کون و مکان طفیل نبی آخر الزمان مجبور
خطبات فصاحت و بلاغت نشان نتجہ آیات قرآن

موسومہ باسم تاجی

فیہر خیرات حسکائی

مولفہ

خان جلیل عالم فیلسوف لانا ابوالخیر و الفضلید شاہ محمد مخدوم حسینی الحسنی
اقتصادی نظامی علم فیضہ السامی العوفیہ خولہ حسینی کرنولی مدرس نظامیہ

ادام فضلہ الغنی

نظامیہ حیدرآباد دکن مطبوع شد

۲۹۷۵۸
م ح خ

فہرست مضمون	فہرست مضمون	فہرست مضمون
۴۳ سبب تالیف کتاب	۱ آن ہی اور اقرار یسوں کی فضیلت	۱ سبب تالیف کتاب
۴۴ دین شہادت میں علیہ السلام	۲ اور بلا ایمان و عمل صالح نقطہ قصی	۲ دین شہادت میں علیہ السلام
۴۵ برعات محمد	۳ شرافت و نجات کیلئے کافی نہیں بلکہ	۳ برعات محمد
۴۶ نصیحت روز عاشورہ	۴ شریفوں کے گناہ پر دو چند عذاب	۴ نصیحت روز عاشورہ
۴۷ خطبہ قرآنہ در سو و شونت	۵ اور نیکی کا دو چند ثواب اور تمام	۵ خطبہ قرآنہ در سو و شونت
۴۸ بیان نماز و رکوع خطبہ قرآنہ	۶ آدمی غیر زراعت میں کیوں کھاد	۶ بیان نماز و رکوع خطبہ قرآنہ
۴۹ متفرق نصیحت	۷ بغیر میں	۷ متفرق نصیحت
۵۰ بدعات ۱۰ صفر	۸ خطبہ قرآنہ ۱۰ متفرق نصیحت	۸ بدعات ۱۰ صفر
۵۱ خطبہ قرآنہ متفرق نصیحت	۹ خطبہ قرآنہ ۱۱	۹ خطبہ قرآنہ متفرق نصیحت
۵۲ خطبہ قرآنہ متفرق نصیحت	۱۰ توند کے رسوم میں عقیدہ اور	۱۰ خطبہ قرآنہ متفرق نصیحت
۵۳ بیان فاتحہ و عرس و برعات	۱۱ چہاں نام رکھنے اور چہاں نام بدلنے	۱۱ بیان فاتحہ و عرس و برعات
۵۴ شرابی و جوحہ ان کی حرمت	۱۲ کا بیان اور خدا کے پائش نشا	۱۲ شرابی و جوحہ ان کی حرمت
۵۵ خطبہ قرآنہ ۵ متفرق نصیحت	۱۳ نام والا شخص سے بدتر اور نصیحت	۱۳ خطبہ قرآنہ ۵ متفرق نصیحت
۵۶ برقعہ الاول شریف کا پہلا خطبہ قرآنہ	۱۴ اور بسم اللہ عزوجل سے شہ چار	۱۴ برقعہ الاول شریف کا پہلا خطبہ قرآنہ
۵۷ برقعہ الاول شریف کا دوسرا خطبہ قرآنہ	۱۵ سال چار راہ چار روں چار رہبر	۱۵ برقعہ الاول شریف کا دوسرا خطبہ قرآنہ
۵۸ خطبہ قرآنہ ۱۰ ویا کی بے ثباتی میں	۱۶ ضروری سمجھ کر مقرر کرنا ہے	۱۶ خطبہ قرآنہ ۱۰ ویا کی بے ثباتی میں
۵۹ خطبہ قرآنہ ۱۰ متفرق نصیحت	۱۷ خطبہ قرآنہ ۱۱ اور ہادی الامام علیہ السلام	۱۷ خطبہ قرآنہ ۱۰ متفرق نصیحت
۶۰ اتفاق کی خوبی	۱۸ قرآن سے ثواب ملنے کا ثبوت	۱۸ اتفاق کی خوبی
۶۱ برقعہ الشانی کا پہلا خطبہ قرآنہ	۱۹ جمادی الاول کا دوسرا خطبہ	۱۹ برقعہ الشانی کا پہلا خطبہ قرآنہ
۶۲ اولیائی کی ارامت کا ثبوت قرآن سے	۲۰ ثناء دیکھے رسوم	۲۰ اولیائی کی ارامت کا ثبوت قرآن سے
۶۳ محبت محمدیؐ کی تعظیم کا قدم لے لیا کی	۲۱ خطبہ قرآنہ ۱۲	۲۱ محبت محمدیؐ کی تعظیم کا قدم لے لیا کی
۶۴ گردن پر ہے ۱۰ مہمان فاتحہ	۲۲ جانی اور بار یکے نہیں سے بن	۲۲ گردن پر ہے ۱۰ مہمان فاتحہ
۶۵ شیر کی ہے اور بلاناغہ بے کرکے	۲۳ نظر سے عورتوں کو بیننا جائز	۶۵ شیر کی ہے اور بلاناغہ بے کرکے
۶۶ خطبہ قرآنہ ۱۰ نجات کے ابواب	۲۴ نہیں سے طہارت کی رسم ہے حیا	۶۶ خطبہ قرآنہ ۱۰ نجات کے ابواب
۶۷ عمل اچھا ہو تو نسب بیکار ہے	۲۵ لڑکے بالغ ہو تو مشہور نہ کریں	۶۷ عمل اچھا ہو تو نسب بیکار ہے
۶۸ مرد و عورت کے مصلحت	۲۶ عذاب قرآنہ ۱۰	۶۸ مرد و عورت کے مصلحت
۶۹ عذاب قرآنہ ۱۰	۲۷ عذاب قرآنہ ۱۰	۶۹ عذاب قرآنہ ۱۰
۷۰ رمضان شریف کا پہلا خطبہ	۲۸ رمضان شریف کا پہلا خطبہ	۷۰ رمضان شریف کا پہلا خطبہ
۷۱ شہادت کی فضیلت و درود	۲۹ شہادت کی فضیلت و درود	۷۱ شہادت کی فضیلت و درود
۷۲ خطبہ قرآنہ ۱۰ متفرق نصیحت	۳۰ خطبہ قرآنہ ۱۰	۷۲ خطبہ قرآنہ ۱۰ متفرق نصیحت
۷۳ خطبہ قرآنہ ۱۰	۳۱ خطبہ قرآنہ ۱۰	۷۳ خطبہ قرآنہ ۱۰
۷۴ رمضان شریف کا پہلا خطبہ	۳۲ رمضان شریف کا پہلا خطبہ	۷۴ رمضان شریف کا پہلا خطبہ

فہن خیرات حسان

بفضل خالق کون و مکان و طفیل نبی آخر الزمان
مجموعہ خطبات فصاحت و بلاغت نشان ملتجہ آیات قرآن

موسومہ باہم تاریخی

خیرات حسان

مولفہ

فاضل جلیل عالم نبیل مولانا ابو الخیر و الفضل سید شاہ محمد محمود السیدی لکھنوی
القادی نظامی عم فیض السامی المعروف برید خواجہ پیر حسینی ادا مفضلہ لکھنوی

در طبع نظامیہ واقع اندرون مدرسہ نظامیہ پیر آباد لکھنوی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ - وَعَلَّمَهُ الْبَيَانَ - وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى كُلِّ نَبِيٍّ
 إِلَى سَبِيلِ رَبِّهِ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ - وَنُحَاطَاتِ تَحِيَّاتِ جَنَانِ تَلَقُّهَا
 الْمَسَامُحُ وَالْأَذَانُ وَعَلَى آلِهِ الْأَذْيَاءُ وَاصْحَابِهِ الْخُطَبَاءُ مَا طَلَعَ الْقَمَرُ أَنْ أَمَّا بَعْدُ
 فَتَقْبِلْهُ اللَّهُ الْعَلِيُّ الْبَلِيغُ الْفَضِيلُ سَيِّدُ مُحَمَّدٍ مُحَمَّدٌ حَسْبِيَ الْحَسَنِيُّ الْقَادِرِيُّ الْغَظَا
 الْمَعْرُوفُ بِهِ سَيِّدُ خَاجِهِ يُوْحَسِبُنِي خَيْرُ اللَّهِ ^{كَوْلِي} لَوْلَا الْوَدِيه - ابْنِ سَيِّدِهِ الدَّوَاتِ سَنَةِ احْدَاثِ
 رَشَدِ خَفَانِي عَارِفِ رَبَانِي مَوْلَانَا سَيِّدِ شَاهِ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَادِرِيِّ الْبَرِينِيِّ الْقَادِرِيِّ الْقَاضِي قُدْسِ سِرِّهِ السَّامِيِّ
 جَمِيعِ بِلَدَانِ بَيْنِ وَاقِوَانِ مُسْلِمِينَ كَهَذَا مَنَافِعُ كَرْتِهِ كَهَذَا خُطْبَةُ نَصِيحَتِ كَوْنِهِ بِسْمِ اللَّهِ وَخُطْبَةُ وَاقِعِهِ وَنَاصِحِ كَوْنِهِ
 قُرُونِ ثَلَاثَةِ شَهْرٍ دَلِيلًا بِأَخْبَرِهِ دِيكَرُ سَلَفِ مَا لَعِنَ كَهَذَا نَوْنِ مِنْ جَوَافِدِ عِلْمٍ وَفَضْلِ خُطْبَةٍ هُوَ تَقِي
 حُبِّ مَرْغُورَتِ زَبَانِي عَرَبِي عِبَارَتِهِ مِنْ تَقْصُودِ دَاكِرِ تَقِي - اس كَعْبِ خُطْبَاتِ عَامِ هَوَكِي عَالَمِ وَغَيْرِ عَالَمِ
 سَبْ خُطْبَةٍ مَقْرُورَةٍ هُوَ تَقِي لَكِي خُطْبَةٍ تَرْتِيبِ دِينَ كِي ضَرُورَتِ هَوِي - چنانچہ علمائے اکثر و بیشتر
 خُطْبَاتِ تَالِيفِ كَعْبِ آجِنِ بِنَاةِ كِي خُطْبَاتِ اَكْرَجِ فِصَاحَتِ مِنْ شَهْرٍ عَرَبِ عَجْمِ بِنِ كَرَايَانِ كِي
 بَاتِ هِي هِي كَرِ اَكِي خُطْبَاتِ سَمِ بَہتر و بزرگ و كُوئی خُطْبَةٍ نَہیں ہے - یعنی ہم نہ ہوں كَبُو سَطِ خُطْبَاتِ جو
 خُطْبَةٍ رَوَانِ فَرَمَ سَمِ جِسِ پَر ہمارا اِيْمَانِ ہے جَكِي تِلَاوَتِ اَوْ تَعْلِيمِ وَ تَعْلِيمِ پَر ہمارا رَواجِ و جَوَرِ ہمارے
 اِيْمَانِ كِي كِتَابِ تَقْرِآنِ مِیں چو پاكِي نَصِيحَتِ اَوْ مَعِيذِ مَوْثِرِ خُطْبَةٍ مِیں اِن سَمِ بَہتر ہي كُوئی خُطْبہ
 ہي سَكُنَا ہے ۹ بَہتِ نَہیں ہرگز نَہیں - بِنَا بَرِ مِیں اُن آيَاتِ نَصَاحِ كُو جو بَصِيغِ خُطْبَاتِ وَارِدِ مِیں
 بِرَعَايَتِ قَوَالِ وَاقِعِ مُتَخَلِفِ مَقَامَاتِ سَمِ فَتَحِ كَر كِي چُنْدِ خُطْبَةٍ خَالِصَا لَوْجِ اَمَلِ الْكَرِيمِ تَرْتِيبِ دَلِ
 تَا كَرِ اِن كِي كَرُجِنِ وَ سَنَنِ سَمِ قَارِي وَ سَامِعِ كُو مَعْدَقِ ہِمِ خُرا و ہِمِ ثَوَابِ جو خُطْبہ كام مقصودِ و جی مَصْلُوحِ
 اَوْ ثَوَابِ جی جیسا ہي - اِن خُطْبَاتِ قُرْآنِ كِي علاوہ اَوْ چُنْدِ خُطْبَةٍ (جو جیہ صنعتِ اَوْ رُو مَوْثِرِ اَوْ مَعِيذِ
 نَصِيحَتِ پَر شامل ہيں) اَضَا ذَكْرِ كِي اِيكِ جَمْعِ خُطْبَاتِ تَرْتِيبِ كِيَا اَوْ اسكَا تَا يَكُنِي نَامِ خِيَلِ حَسَنِ
 رَكْعَا فَرَا سَمِ پاكِ سَمِ اَمِيہ كَر تَا ہيں كہ اس كِتَابِ كُو مقبولِ غِلَاقِ كَر دَلِ اَوْ اس سَمِ نَفْعِ عَامِ ہي
 اَوْ اسكُو بَرِي وَ دَرِ مِیرِ سَلَامَاتِ وَ اَحْلَامَاتِ وَ جَمِيعِ قِبَالِ كِي مَغْفِرَتِ طَاغُورِي نَجَاتِ كَا و سِدِّہ طَلِيقِ كَر دَلِ ہيں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ماہِ محرمِ احرام کے پہلے جمعے کا پہلا خطبہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ الْقُدُّوسِ الْمُقَدَّسِ السَّلَامِ مِنْ جَمِيعِ الْخَلَلِ
وَالْعَدْلِ وَالْإِسْقَامِ لِأَنْذَرِكُمُ الْعُقُولُ وَالْأَهَامُ وَلَا تُحِيطُ بِكُنْهِهِ
الْعَوَاسُ وَالْأَهَامُ مُصَرَّفُ السِّنِينَ وَالْأَيَّامِ مُقَلِّبُ الشُّهُورِ وَالْأَعْوَامِ
أَلَا نَمَا كَانَ لَا تَغْيِيرُ وَحَادِثُ الزَّمَانِ وَلَا تَبْلِيهِ الْعُصُورِ لَا الْفُصُولِ
وَلَا الْأَيَّامِ نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ فِي الْبَقَاءِ وَالْكَدَامِ
شَهِادَةً تُؤَيِّدُ شَاهِدَهَا دَارُ السَّلَامِ وَنَشْهَدُ أَنْ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٌ الْمَوْعُودُ بِالْبَعْثِ فِي الْقَامِ الْمُخْشَوْدُ شَفِيعُ يَوْمِ الْقِيَامِ عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ عَلَيْهِ أَسْفَى الصَّلَاةِ وَأَبْهَى السَّلَامِ وَعَلَى آلِهِ وَآصْحَابِهِ
الْبَرَّةِ الْكَرَامِ مَا مَالَ غُصْنٌ وَجَمَعَ حَمَامٌ بِمَا بَعْدَ قِيَامَتِهِمْ خَوَانِ
الْإِسْلَامِ تَعَمَّدَنِي اللَّهُ بِإِتَاكُمْ بِجَمِيلِ الْفَضْلِ وَالْإِعْلَامِ قَدْ سَقَمْتُمْ

الْعَامُ الْجَدِيدُ أَوَّلُ شَهْرٍ مُخَرَّمٍ مُبْتَدِئٍ مُعَظَّمٍ شَرَّفَهُ اللَّهُ وَكَرَّمَهُ
 بِمَزِيدِ الْفَضْلِ وَالْإِكْلَامِ وَالنِّعَمِ عَظْمَةٍ الْأُولِيَاءِ الْعِظَامِ وَنَجَّاهُ
 الْأَنْفِيَاءَ الْكِرَامِ بِفَيْضِ الْخَيْرَاتِ فِيهِ مِنْ أَنْوَاعِ الصَّدَقَاتِ
 وَالصَّلَوَاتِ وَالصِّيَامِ بِمَا آتَاهَا الْأَعْلَامُ تَيَقُّظًا مِنْ رَفْدَةِ الْغَفْلَةِ
 وَالنَّسَامِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اخْتِلَافَاتِ هَذِهِ الْيَلِيَّاتِ وَالْأَيَّامِ وَالْأَنْفِصَالِ الشُّهُورِ
 وَالْأَعْوَامِ يُخَيَّرُكُمْ بَيْنَهُنَّ الْعَالِمُ وَنَزُولِ الْحَمَامِ فَقَدْ قُتِلَ فِي هَذَا الشَّهْرِ
 الْأَمَامُ الْهَمَامُ سَبِيطُ الرَّسُولِ سَيِّدُ نَاحِيَيْنِ ابْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
 كَمَا وَدَّ فِي الْأَحَادِيثِ الْعَصِيصَةِ الصَّرِيحَةِ وَأَخْبَارِ الْأَنْبِيَاءِ الْكِرَامِ
 فَأَغْنِيكُمْ هَذِهِ الْأَيَّامَ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ وَبَادِرُوا بِالطَّاعَاتِ فَإِنَّهَا
 مَوَاسِمُ الْفَضْلِ وَالْبَرَكَاتِ وَالنِّعَاءِ الْفَخَامِ وَاجْتَنِبُوا الرُّجُوسَ
 مِنَ الْأَوْثَانِ وَالْأَصْنَامِ وَلَا تَنْصِبُوا الْأَنْصَابَ وَالْأَعْلَامَ وَاتَّقُوا
 اللَّهَ وَالْمَلْعَبَ وَالْفُسُوقَ وَالْأَنَامَ وَلَا تَخَيَّرُوا خَلْقَ اللَّهِ الْكَرِيمِ
 فَإِنَّهُ خَلَقَكُمْ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ وَشَرَّفَكُمْ عَلَى سَائِرِ خَلْقِهِ بِمُحَسَنِ التَّشْرِيفِ
 وَالتَّكْوِينِ فَلَا تَتَّبِعُوا أَصْوَارَكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا بِالْأَسْدِ وَالْفِرَّةِ وَلَا تَكُونُوا
 شَيْطَانِينَ مَرْدُودَةً وَلَا تَفْعَلُوا أَفْعَالَ الضَّلَالِ الْعَوَامِ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ
 أَضَلُّ وَأَعْمَى مِنْ سَبِيلِ السَّلَامِ وَلَا تَسْوَدُوا الْوُجُوهَ قَبْلَ أَنْ تَسْوَدَّ
 وَجُوهُ يَوْمِ الْقِيَامِ وَلَا تَسْتَهْرِكُوا بِالصُّلَحَاءِ وَالْعُلَمَاءِ الْكَرَامِ

بِإِخْذِ الْبَعْرِ بِنَحْتِ شَدِّ الْحَبَائِلِ كَالْفُحَى فَإِنَّ الْإِسْمَ بِأَوْبِ الدِّينِ
وَالْعِلْمُ أَشَدُّ حَرًّا يُوجِبُ الْوَبَالَ وَالْأَلَامَ وَلَا تَجْعَلُوا بِنَاءَكُمْ وَبِنَاتَكُمْ
فَقَرَادَ سَائِلِينَ لِأَنَّ السُّؤَالَ ذُلٌّ وَالْفَقْرُ سَوَادُ الْوَجْهِ فِي الدَّارَيْنِ
وَلَا تُشَدُّوْا عَلَى الْيَدَى وَالْأَعْنَاقِ سِلَاسِلَ وَأَعْدِلُوا مِنَ الْخِيَطِ
الْأَخْمَرِ وَالْأَخْضَرِ وَالْأَصْفَرِ مِنَ الْأَلَامِ فَإِنَّهَا رَجُومٌ عَلَى الشَّيْطَانِ
فَاجْتَنِبُوا هَآءِلَكُمْ تُفْلَحُوا يَوْمَ الْقِيَامِ

ثبات ہے یہ جو وشکر خدا ہزار ہزار	کہ جس کے حکم سے ہے انقلاب لیل و نہار
برس نئے یہ پہینے نئے یہ روز نئے	اسی کے حکم سے آتے ہیں لوٹ کر ہر بار
یہ انقلاب مہو سال و روز و شب	نزول و توفی جہاں کے ہیں آثار
اسی نے سال کے ہمارا پہینے ٹھہرائے	ہے جس میں پہلا محرم شریف بے تکرار
یہ ماہ وہ ہے کہ حسین حسین سبط رسول	شبہ ہو گئے بے شبہہ و شک بلا انکار
یقیناً یسوع ہے یہ واقعہ شہادت کا	ثبوت میں ہیں احادیث و صحیح اخبار
روایت اسکے بخاری میں نیز آئے ہیں	بھی ترمذی میں شہادت ہیں حدیثیں چار
صحیح مسند احمد میں دو حدیثیں ہیں	ثبوت میں ہیں تواریخ معتبر بسیار
تمام سنی و شیعہ بھی اسکے قائل ہیں	روایت آئی ہے ایسی ہی در کتاب ہجری
ثبوت جبکہ شہادت کا ہونہ بیٹوں سے	تو کس بنا یہ شہادت کا ہو سکے انکار
غرض یہ ماہ وہ ہے جس میں اہلبیت رسول	پہلے سے رکھے ہوئے ہیں شبہ بے تکرار

۹۰
جہاں ان کے لئے ہے
کبریائے نبی و رسول
الضمان و دروغ و خیال
قال الله امر بقتل
عنه و بعد الله
دعهم الضمان و غیر
طویل قال کان علی
قال و انکم من جم
ان انصبت لقتل
فقد کذب رسول الله
صلی الله علیه و آله

پس ایسے نیک نونیس کرو نہ کچھ بدعات
علم کھڑا نہ کرو مثل بت پرستوں کے
بنو نہ باگ و بنبر بگاڑ کر صورت
بنانا اپنے نہ پھوں کو تم فقیہ و گدا
ظلمیں لوق نہ ڈالو عیبرخ و سبز و زرد
مگر حسین و شبیدان کر بلا کے نام
کہ جسے ثواب کا ایصال شرع میں ثابت
سوائے معتزلہ اسکا کوئی نہیں منکر
نہ باندھو ٹھڈی پرستی مثال ڈارھی کے
نہ معجزی کرو تبیج میں سنگی کی بنا
نہ عالموں کی امانت کرو ڈرو حق سے
الہی مذہب حق پر تو حکمو ثابت رکھ
بدی سے باز رہو اور غسل کرو اپنے
جو روز عاشورہ روزہ رکھے غلو میں کیا تم
کرم سے خواہو مسکین کو بخندے یا ز

یزید یونکی خوشی کا کو نہ کوئی شہسار
 ڈور و خدا سے کچھ شرک سے پیل و نہار
 سیاہ منہ نہ کرو اپنا دوست تو نہ ہار
 کہ رو سیاہی سے دونوں چہانیں فقرا یار
 کہ موشین کے ہرگز نہیں ہیں بد اطوار
 ثواب صدقہ و خیرات بخشے بسیار
 کہ جب کو عرف میں کہتے ہیں فائز اسی یار
 وہ ہو گا معتزلی اسکا جو کرے انکار
 کہ نہ کچھ کبھی ملک شرع کی زہار
 نہ صاحبین کا ٹھٹھا کر و کبھی اسی یار
 حرام سخت سے بلکہ سے شیوہ کفار
 گنہ بخشہ ہے ہم سب کے اے مر و غفار
 بروز عاشور روزہ رکھو ای نیک شعار
 گنہ سال کے بخشش کا ایزد غفار
 وہ تیرا بندہ ادنیٰ سے عاجز و ناتیار

خطبہ اولیٰ المحرم کے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** دوسرے جمعے کا

الْمُحْدِلِ لِلْعَامِ الْجَمِيلِ الَّذِي يُعْطِي الْعَطَاءَ الْخَيْرَ عَلَى الْعَمَلِ

الْقَلِيلِ وَيُعْطَى بِغَطَاءِ الْعَفْوِ الْجَمِيلِ وَيَتُرَا الْعُيُوبَ وَالذَّنْبَ
 الْوَبِيلَ فَيَقْبَلُ التَّائِبِينَ وَيُقْبَلُ بِالْخُفِّ عَلَى الْأَمِينِ بِالْبُكَاءِ
 وَالْعَوِيلِ وَيَرْحَمُ الْخَاشِعَ الْخَاضِعَ الدَّلِيلَ نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنْ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ
 وَرَسُولُهُ الَّذِي هَدَانَا إِلَى سَوَاءِ السَّبِيلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَاصْحَابِهِ صَلَواتُهُ دَائِمَةٌ بِدَوَامِ الْمَلِكِ الْجَلِيلِ آمَنَّا بِعَدْفِهَا
 إِلَيْهَا الْإِخْوَانُ اذْكُرُوا أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى صَرَفَ أَعْوَامًا وَدُهُورًا وَشَرَفَ
 أَيَّامًا وَشَهْرًا وَكَرَّمَ مَوَاسِمَ الطَّاعَاتِ عَلَى جَمِيعِ الْأَعْيَانِ وَالْأَوْقَاتِ
 وَعَظَّمَ مَخْرَجَ الْفَضْلِ وَالْبَرَكَاتِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَجَعَلَ حَقَّ
 الْحُسَيْنِ فِيهِ حَقًّا مَوْفُورًا وَبِكَاسِ قُرْبِهِ سَقَاءً مُرَّجُمٌ شَرًّا بَا
 طِنُورًا فَاعْتَمُوا هَذَا الزَّمَانَ نَرْمَانُ نُرْوِلِ الرَّحْمَةَ وَالرَّضْوَانَ
 وَأَدْخُرُوا فِيهِ ذَخَائِرَ الْحَسَنَاتِ لَتَرْكَبُوا سَفِينَةَ النِّجَاتِ كَمَا نَجَّى اللَّهُ
 سَفِينَةَ نُوحٍ مِنَ الْآفَاتِ فِي هَذَا الْيَوْمِ الْفَضِيلِ وَوَقَى مِنَ النَّارِ
 إِبْرَاهِيمَ الْجَلِيلَ وَشَقَى مِنَ الضَّرِّ أَيُّوبَ الْعَلِيلَ وَرَدَّ يُونُسَ
 الْجُحْلَ عَلَى أَبِيهِ يَعْقُوبَ الْجَلِيلَ بَعْدَ حُزْنِ الْعَوِيلِ وَفِيهِ أَخْرَجَ
 مَالِكُ الْمَلَكُوتِ يُونُسَ مِنْ بَطْنِ الْحَوْتِ وَفَلَقَ الْبَحْرَ لِيُخْرِجَ سُرَّائِيلَ
 وَفِيهِ رَدَّ السَّيْمَانَ مُلْكُ الرُّسُلِ الْجَمِيلِ وَفِيهِ رَفَعَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

مَكَانًا عَلِيًّا وَكَأَمَرَ اللَّهُ مُوسَى تَكْلِيمًا وَكَلَّمَ بِهِ نَجِيًّا وَفُشِلَ ذَلِكَ
لَوْنًا وَقَعَتْ فِيهِ وَقَائِعُ عَرَبِيَّةٍ لَكِنْ وَاقِعَةُ شَهَادَةِ الْحُسَيْنِ مِنْهَا
عَظِيمَةٌ عَجِيبَةٌ فَالْجَبُّ كُلُّ الْجَبِّ مِنَ الدِّينِ ادْعُوا إِلَى الْإِسْلَامِ
وَالْإِيمَانِ قَلَعُوا الشَّجَرَةَ الطَّيْبَةَ الْعَلِيَّةَ مِنَ الْحَدِيقَةِ الْحَمْدِيَّةِ
بِالْأَصْلِ وَالْأَفْصَانِ فِي عَاشُورَاءِ هَذَا الشَّهْرِ الْقَضِيلِ - وَقَعَ
الظَّالِمُونَ عَلَى سَيِّدِنَا الْمَظْلُومِ الْحُسَيْنِ كَأَفْكَارِشِ الْمُبْثُوثِ وَقَطَعُوا
بِالسَّيْفِ الْمُسَمُومِ أَوْدَاجَ خَلْقِهِ الْمَلَهُوثِ - جَبَّوُا الْمَاءَ تَأَشُّةً
أَيَّامٍ عَلَى عَثَرَتِهِ الطَّيْبَةِ الطَّاهِرَةِ وَسَقَوْهُ لِدَوَابِّ عَسَاكِرِهِمْ
الْمُتَهَوِّرَةِ الْخَائِبَةِ الْحَاسِرَةِ - وَأَعْرَجُوا رَأْسَهُ مَعَ مَرُوسِ أَقَارِبِهِ مَعَارِجِ
السِّنَانِ وَحَمَلُوا أَهْلِيَّتَهُ أَسَادَى سَبَابِهَا عَلَى أَقْتَابِ الْجَالِ جِيسَا عَا
عَظُشَانَ عَلَيْهِمْ مَا يَنْجَقُونَ مِنَ اللَّهِ الدِّيَّانِ الْجَدِيلِ - فَاعْتَبِرُوا
يَا أُولِي الْأَبْصَارِ لَأَنَّا مَلُوكُ الْبَقَاءِ فِي هَذِهِ الدَّارِ بَعْدَ ظُهُورِ عَذْرَاهَا
بِأَوَائِكَ الْأَخْيَارِ فَذَرُوا ظَاهِرَ الْأَشْمِ وَبَاطِنَهُ وَكَلِّدُوا فِي هَذَا الْيَوْمِ
الشَّرِيفِ السَّيِّعِ التَّهْلِيلَ - وَأَطِيعُوا فِيهِ الْجِيعَانَ وَاسْقُوا
مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ شَرِبَةِ الْمَاءِ وَاللَّيْنِ لِلْعَظُشَانِ وَأَكْسُوا الْعُرْيَانَ
وَصَلُّوا الْوُافِلَ وَاتْلُوا الْقُرْآنَ وَبَلَّغُوا ثَوَابَ هَذِهِ الصَّدَقَاتِ
الْبَدَنِيَّةِ وَالْمَالِيَّةِ إِلَى الْأَرْحَامِ الطَّيْبَةِ الْعَالِيَةِ الَّذِينَ قُتِلُوا

فِي هَذَا الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ عَلَيْهِمْ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى وَتَبَارَكَ فَإِنَّ مَنْ
 أَعْطَى قَتِيرًا وَجَبَرَ كَبِيرًا أَوْ رَحِمَ يَتِيمًا أَوْ أَطْعَمَ جَائِعًا عَدِيمًا
 أَطْعَمَهُ اللَّهُ مِنْ مَوَائِدِ نَعِيمِ الْجَنَانِ وَسَقَاهُ مِنَ الرِّيحِ الْمَخْتُومِ
 السَّكِينِ بِبَلِّ - مَنْ سَاعَرِيًّا أَوْ أَجْسَرِيٍّ مِنَ النَّيْرِ جَارِيًّا أَوْ جَارَةً أَوْ
 مِنَ الْعَذَابِ الْوَيْلِ - وَمَنْ تَصَدَّقَ فِيهِ بِصَدَقَةٍ كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 تَحْتَ ظِلِّهَا الْكَافِلِ وَمَنْ وَسَّعَ عَلَى عِيَالِهِ وَسَّعَ عَلَيْهِ سَائِرُ سِنَتِهِ
 بِالْكَفِيلِ - مَنْ صَامَ فِيهِ فَكَأَنَّمَا صَامَ الدَّهْرُ كُلَّهُ وَقَارِبَ الْأَجْرِ
 الْبُخْرِي - وَتَزَوَّدَ وَانْزَادَ التَّقْوَى وَنَهَى وَاللَّحْمِيلَ إِلَى الدَّارِ الْآخِرَةِ
 الَّتِي لَا يَغْنَى فِيهَا خَلِيلٌ عَنْ خَلِيلٍ

تمام حد کے لائق ہے خالق مختار	جوامہ و سال کو کرنا ہے منقلب ہر بار
بس کی اسنے ہے کی ابتدا محرم سے	بزرگی ہوسم طاعت کو دی ہے تکرار
ہے ایک روز جو اس مہ میں روز عاشور	کہ جلی کرتے تھے تنظیم صاحبین اخبار
یہ روز وہ ہے کہ کشتی نوح کو قتلے	نجات دی ہے زافات غرق بے تکرار
یہ روز وہ ہے کہ یونس نے بطن مہی سے	نجات پائی ہے از فضل دادر دادار
یہ روز وہ ہے کہ دہر یا کشتی نے خشک کیا	پہا یا سب سے بنی بد قوت کو بلا تکرار
اسی میں ملک سلیمان کو ملا وہاں	کلام اسی میں کیا ہے حکیم سے غدار
یہ روز وہ ہے کہ فرعون غرق نیل ہوا	نجات پائی ہے موسیٰ نے اس میں بیکار

یحییٰ روزِ زود، مے کہ ایوب نے شفا پائی
 یحییٰ روزِ زود، مے کہ یفتوب کو ملا یوسف
 یحییٰ روزِ زود، مے کہ ادیسین بیسی بن مریم
 اگرچہ اس میں بہت سے ہی اقدات ہو
 مگر سے سب سے عجب واقعہ شہادت کا
 علی و فاطمہ زہرا کا وہ جسگر پارہ
 شہید ہو گئے امت کے ہاتھ سے یہاں
 ہمیں ساتھ آپ کے ستر پہ کی بزرگ شہید
 بیان کرتی تھی یوں ام فضلِ نزو رسول
 رسولِ پاک کی گودی میں انکو بھلا کر
 تھے ہر دو آنکھوں سے آنسو رسول کے جاری
 میں غم کرنے لگی کیا سب سے روز نے کا
 کہ جبریل نے مجھ کو خبر سنائی ہے
 سو اسکو میری بھی امت کے بعض بد کردار
 چنانچہ حسین کی ہوگی شہادت اس جا کی
 روایت آئی ہے یہ بی بی ام سلمہ سے
 جب اپنی نیند سے ہشیار ہو گئے حضرت

زجلہ آفت و امراض سخت ہے انکار
 نجات پائی ہے حق کے غیمل نے از نار
 گئے خاک پر حکم خدا بلا انکار
 عجیب اس میں ہوئے حادثات گو بسیار
 کہ کانپتا ہے کلیجہ پھستے ہی اخبار
 حسین بنے جیوں نانا محمد مختار
 بروز عاشورہ شہد دہن بلا انکار
 خدا کی راہ میں میں سر کٹائے بے تکرار
 حسین سبط نبی کو میں لیکٹی ایک بار
 میں دیکھتی تھی محمد کا رو سے پر انوار
 بہت ہی دیر سے رونے تھے سید الا برار
 تو در و غم سے بچھ فرطے سرور اخبار
 کہ یہ حسین ہے میرا جو قرۃ العین
 کہ نیکی قتل بند ظلم و کربت و آزار
 یہ خدا کا سرخ ہے بتلائی بھگو بے تکرار
 کہ سو ہے خطیقین ایک دن شہر ابرار
 نظر کی مینے تو رہتے ہیں آزار و نزار

بھی خاکِ سرخ پلٹتے تھے ہاتھ میں حضرت
یہ لال مٹی کہاں کی سے کیجئے ارشاد
رسول پاک نے فرمایا ام سلمہ سے
کہ کر بلا میں مرتے بعد میرا سبط حسین
جہاں شہید ہو وہ ہو گا وہاں کی ہے یہ خاک
اسی وجہ میری آنکھوں سے اشک جاری
پھر اسکے بعد یہ فرمایا ام سلمہ سے
کہ میں خاکِ بہ جس روز خون ہو دیگی
وہ خاک شیش میں رکھا تھا ام سلمہ نے
وہ کہتی ہیں کہ یقیناً بروز عا سورہ
خبر میری مدینہ کو روز عاشورہ
میرے نفل ہے بن عباس سے کہ اتنے کہنا
تو میرے غوا میں تشریف لائے تھے کہ رسول
سرمبارک و اقدس در شیش اٹھریں
میں بے قرار ہوا دیکھ آپ کی حالت
کہ اسی رسول خدا آپ کا بچہ تھا جسے حال
حسین سب ظلم اب ہوا شہید یقین

تو پینے غرض کی اس طرح اویس سے سروا
سبب بھی گریہ و زاری کا کیجئے اظہار
کہ جبریل نے دی ہے خبر بلا نکار
شہید ہو گا بعد ظلم و کربت و آزار
جو جبریل نے لادی ہے جھکے تکرار
اسی سبب میں رہتا ہوں ہزار و ہزار
یہ خاک سرخ کو محو نہ رکھ اے نیک طوار
شہید ہو گا اسی حسین بے انکار
اور اس کو دیکھ کہ کہتی تھیں بادل غوار
وہ خاک ہو گئی ہو خونِ مرغ بے تکرار
ہوے شہید امام حسین شاہِ خیابار
میں سو رہا تھا یقین و منت دو پہر یکبار
بہت طویل تھے اور انکسار تھے غمخوار
میں دیکھتا ہوں بہت ہی گئے گزشتہ بار
جناب پاک سے کی مینے عرض ہے تکرار
کہا زبان مبارک سے بادلِ غمخوار
سو قتل گاہ پہ اس کے گیا تھا بے انکار

وَالْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ نَذِيرٌ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَآصْحَابِهِ وَسَلَّمَ بِالْفَضْلِ الْكَثِيرِ - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا لَا تَحْزَنْهُمْ حَبِيبٌ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا
 إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ - وَكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا
 حَلَّ لِطَيْبًا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ - مَنْ
 كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ
 الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ
 السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَكْرُؤُكُمُ الَّذِي هُوَ يَوْمُهُ
 وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ ثَرَابٍ شَقِيقٍ ثُمَّ مِنْ نُفْثَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ
 أَنْزَاجًا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَى وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَمَا
 يُعْمَرُ مِنْ مُعَمَّرٍ وَلَا يُنْقُصُ مِنْ عُمرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ إِنَّ ذَلِكَ
 عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ - يُوجِبُ اللَّيْلُ فِي النَّهَارِ وَيُوجِبُ النَّهَارُ
 فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى
 ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ إِلَهُ الْمَلَائِكَةِ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ
 مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ - إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دَعَاءَكُمْ
 وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ يَكْفُرُونَ
 بَشْرِكُمْ وَلَا يَنْتَفَعُ مِنْكُمْ شَيْءٌ خَيْرٌ - يَا أَيُّهَا النَّاسُ

س
 بِالْبَيْتِ الْكَثِيرِ
 تَامِرُ مَنُون
 حُرَّادُ كَلْبَه

س
 مِنْ كَانِ
 تَامِرُ مَصْبِي
 حُرَّادُ كَلْبَه

أَنْتُمْ الْمُقَرَّرُونَ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ إِنْ شَاءَ
 يُدْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ
 بِعَزِيزٍ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ
 إِلَى خِمْلِهَا لَا يَخْمَلُ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى وَمَنْ
 شَرَكَنِيَ فَأَسْمَأُ بِتُرْكِي لِنَفْسِهِ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ
 وَبَرِّحَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ
 وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْيَاءُ وَالْأَمْوَالُ
 وَلَا الظِّلُّ وَالْحَرُورُ وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ وَمَا يَسْتَوِي
 الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ خُذُوا مِثْلَ مَا تُعْمَلُونَ
 إِنْ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوْ اجْتَمَعُوا
 وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ضَعُفَ
 الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِنْ اللَّهَ
 لَقَوِيْ عَزِيزٌ اللَّهُ يُصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ
 النَّاسِ إِنْ اللَّهَ سَمِعَ بِصَيِّرِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ
 وَمَا خَلْفَهُمْ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا افْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ وَجَاهِدُوا فِي
 اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي

مقرر
 مقرر
 مقرر

مقرر
 مقرر
 مقرر

مقرر
 مقرر
 مقرر

الَّذِينَ مِنْ حَرَجٍ هُوَ سَمُّكُمْ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا
لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شَهِيدًا عَلَى
النَّاسِ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ
هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ

بنائے فضل سے جسے ملا کہ پر دار دے میں فضل سے بعض کو چار چار وہ ایک ہے نہیں سکا کوئی شریک بکار رسول حق کے ہیں قبول و بندہ محنت ر تہام آل و صحابہ فضل حق ہر بار بنایا مٹی و نطفہ سے گوہر شہوار خدا کے حد سے نہ لگے بڑھو کبھی زہار نہ کھاؤ سود و رشوت کا مال اور دینار گندہ کے جزو ہیں شر تمام سن ای یار وہ اپنی ہان سے کیسا بھ جامع بد اطوار گھر و مکے مثل بٹے پیٹ انکے تھے ای یا میں جبریل سے پوچھا بھ کون ہیں بدکار بھ سود و خوار ہیں امت کے اسی شہ ابرار	اتنای غالی ارض و سما ہزار ہزار کسی کو دود و کسے تین تین پر بخشے گو اہی دیتے ہیں ہم اپنا وہی ہو ہمارے سید و مولیٰ محمد عربی خدا کی رحمت کامل ہو آپ پر نازل دروای مومنو اللہ سے کہ سنئے تمہیں کہو حرام نہ ہرگز حلال طیب کو حلال رزق خدا کا تلاش کر کھاؤ کہا رسول خدا نے کہ سود و خاوی کے گناہ سب سے بھدا فی بھ جو کھا و سنے کہا بنی نے کہ ایک قوم تھی شب معراج کہ سانپ پیٹے باہر سے تھے نظر آتے تو جبریل نے مجھ سے بیاں کیا ان کا
--	--

اسی طرح سے ہے رشتہ لغت و پیشکار
وہ ترشی ہے جو رشوت کو لیو یگا بدکار
تو اسکو کہتے ہیں ایش لعین ہے بدکار
ہیں سب فقیروسی یک غنی ہے اور مختار
کہ مشرکوں کو نہ بخشیکا ایزد غفار
وہ ایک گھسی بھی پیدا انکر سکیں زہنہار
نہ لے سکیں گے وہ ہیں ایسے عاجز و ناچار
کہ خدا ہی پتہ اعتماد در ہر کار
کرم سے خواہ سکیں کو بخش لے غفار

کہانی نے ہیں اشی و ترشی ملعون
وہ راشی ہے کہ جو رشوت کیسکو دیو یگا
جو درمیاں ہو راشی و ترشی کے سیفر
دروغہ اسے کہ سب بلکہ ہیں واکلک ہے
وہ لاشربک لہے تم اب نہ شرک کرو
سوا خدا کے بناتے ہو تم جسے وہ سب
گران سے چھین لے کوئی چیز کھی پھر اس سے
کہ نماز کو قائم زکات کیجھ ادا
ابھی بخندے ہم سبکو تیری رحمت سے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِاٰلِ دِيْنَا وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَاغْفِرِ
اللّٰهُمَّ لْجَمَاعِ هَذِهِ الْخُطْبَةِ الْمَذْكُوْرَةِ وَارْزُقْهُ خَيْرَ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ بَارِكْ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْآنِ
الْعَظِيْمِ وَتَفَعَّلُوْا بِاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهُ
تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَرَبُّ
حَلِيْمٌ

خطبہ قرآنیہ جب ہم اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کر سکتے ہیں
اللّٰحْمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَلَهُ

میں نے
ایک خطبہ
میں

الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ - نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
 اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ
 وَسَلَّمَ بِالْفَضْلِ الْكَثِيرِ - يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ
 عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَائِفٍ غَيْرِ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
 إِلَّا لَهُ الْآهُوَ فَأَنْتُمْ تَكُونُونَ - يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ
 حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغُرُورُ
 إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ
 لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ - الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ
 شَدِيدٌ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ
 وَأَجْرٌ كَبِيرٌ - وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ
 لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ
 لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا
 وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ
 ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ وَمِنْ أَصْوَانِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا
 أَفَتَأْتُونَ مَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ - وَادَّعَىٰ خَلْقَكُمْ شَيْئًا يَقُولُ
 كُفَّ مِنْكُمْ مَنْ يُرْزَقُ إِلَىٰ آزْدِلِ الْعُمْرِ لِيَكُنْ لَكُمْ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا إِنَّ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ
 أَذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ
 عَلَيْكُمْ

وَاللَّهُ
 جَعَلَ لَكُمْ مِنْ
 بُيُوتِكُمْ سَكَنًا

اللَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ فَاسْتَقُوا الْخَيْرَاتِ أَيْنَ مَا كُونُوا
يَأْتِ بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
وَاقْبَلُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ
مِنْ خَيْرٍ يَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ
قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ عَالَمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ
وَاحْشَوْا يَوْمًا لَا يَجِزُ لِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَانِبُ
عَنْ وَالِدِهِ شَيْئًا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمْ الْحَيَاةُ
الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغُرُورُ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ
السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي
نَفْسٌ مِمَّا ذَا تَكْتُمِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ
تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

فاسْتَقُوا
خَيْرَاتِ
سورة بقرہ

قَالَ اللَّهُ
يَوْمَ يُنْفَخُ
الصُّورُ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ
اتَّقُوا رَبَّكُمْ
نعمان

فصل تیسرے پر بشریت نعمت سے سلی بیکران
معبود برحق بھی نہیں جس کے کوئی درجہ
دنیا میں مت ہو تبلا ہو کاندھ کھاؤ کوئی
دعوت کے اپنی قوم کو کر تا ہے ناری گیان
ہے نہ کہ مومن کیلئے بخشش اور بیکران

ایہ منواب کیجئے شکر خداوند بھان
خالق بندے کے سوا اور زرق تلوے بھلا
وعدہ سے حق اللہ کا کچھ کہا وہ ہو ویگا
شیطان تمہارے وعدہ سمجھو اسے تم بھی عدو
پاویں غدا سخت تر کفار درنا رسد

تکو کا لاپیٹ سے ماؤ کے حقے فضل سے
اور دل یا ہے اس لئے شکر حق کا وہ کرے
اور پورے چوپایوں کے نیچے ہاتھ نکالے
اور انکے بالوں سے سداے فائدہ نکالے
سبقت کرو غیرات میں جلدی و حسد
تاقیم نماز میں کیجئے اور روزکات مال بھی
دیری نماز وغیرہ کے کوئی تو اسکو ویل ہے
وادے جنم میں ہے یکس ہیں پتہ مانگے سفر
پس جو نمازیں چھوڑے اب غضب حق کا ہے
سروا عالم نے کہا بھکھو مل نغذہ ک سدا
مومن کا فرض فقط ہے فرق یک ترک نماز
ہم سب کو یارب بخند سے تیرے کرم اور فضل سے

تم جانتے کہ یہ بھی تھے سمع و بصر و حواس
اور کچھ بھی رہنے کیلئے حقے دے میں بگیاں
سفر و حضر میں کام لے تاکہ ہو آرام جان
تاریت اور فضل و ادب پس کیجئے طاعت مان
راحت طے جنات میں اور فضل خلاق جہان
اور تم سے جو یاں خیر ہو یاو گے نزدیکی عیان
سنئے قَوْلِ الْمُصَلِّينَ کی تقریر و بیان
سستی نماز وغیرہ کے ویل ہے کامرگان
سختی سے لیو گا ہر ایک عمل کا امتحان
اندر نماز و نیک خدا رحمت سے دیکھے ہر زمان
پس نمازی مت بنعت غریبے راہ گان
وامان رحمت تیرے ہے مکیں خواہ ناما توان

يَا سَتَّارَ الْعَرْبِ اسْتَغِيْثُوْا يَا عَقَّارَ الذُّنُوْبِ اغْفِرْ
ذُنُوْبَنَا وَاَرْحَمْ كَجَمْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاغْفِرْ
لِمَوْلِيْكَ هَذِهِ الْخُطْبَةُ الْمُؤَثَّرَةُ فِي الْقُلُوْبِ الْمَتَّاشِرَةِ
وَاَحْشَرُ لَا فِيْ رُمُوْرَةِ الْكَرَامِ الْبَرَّةِ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِيْنَ
بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ اَجْمَعِيْنَ بِالْكَلامِ الْمَتِيْنِ

وَالْقُرْآنَ الْمُبِینَ إِنَّهُ هُوَ الْمَلِكُ الْقَبِیضُ

ماہ صفر کے پہلے دن ۱۱ ذی القعدہ ۱۲۱۱ ھ جمعہ کا خطبہ اولیٰ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِیِّ الْأَكْبَرِ وَاهْبِ الْمُنَّ بِاسْمِ الرَّزَقِ
وَالْعَطَا یَا فِی الْحَضَرِ وَالسَّخَرِ خَالِی الْبَیِّنِ وَالْبَشَرِ - مِنْ النَّارِ
وَمِنْ الْمَاءِ الْأَبْیَضِ وَالْأَصْفَرِ - هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالْبَاطِنُ
وَالظَّاهِرُ - الْخَبِيرُ بِمَحْرَكَاتِ الذِّیْرِ - فِی حَنَادِ سِیِّالِی
السُّودِ فِی الْبَحْرِ وَالْبَرِّ - نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِیکَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا
عَبْدًا وَرَسُولَهُ شَفِیعُ یَوْمِ الْمُنْشَرِ - صَاحِبُ الْخَوْضِ
الْكُوفَرِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْغَايِهِ وَسَلَّمَ مَا غَنَّتْ
الْبَلَابِلُ عَلَى أَقْنَانِ الشَّجَرِ - أَمَا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّامُوسُ
فِی الْغَفْلَاتِ تَقْطُؤْ أَمِنْ التَّوْمِ فَقَدْ ذَهَبَ اللَّیْلُ
وَأَنْشَقَّ الْفَجْرُ وَاسْفَرَّ - تَهَرُّ اللَّیْلِی وَالْآثَامُ وَتَنْقَضِی
الشُّهُورُ وَالْأَعْوَامُ وَأَنْتُمْ فِی مَنَامِ الْغَفْلَةِ نِیَامُ -
وَيَنْقَلِبُ الزَّمَانُ وَيَتَغَيَّرُ - أَمَا تَعْلَمُونَ أَنَّ أَنْتَ
مِنْكُمْ الشَّهْرُ الْحَرَامُ وَاسْتَدْبَرُ - وَاسْتَقْبَلَكُمْ الشَّهْرُ
صَفَرٌ - وَهُوَ أَيْضًا رَاحِلٌ عَنْكُمْ وَيَسْتَدْبِرُ - إِنَّ فِی ذَلِكَ

لِعَبْرَةٍ لِمَنْ تَخْشَى وَلِيْنِ اعْتَبَرَ وَتَنْبِيْهَا عَلَى اَنْ الدُّنْيَا
 مَكْلَلٌ مِنْ عَلَيْهَا فَاِنْ - وَعَلَامَةٌ لِلْوَحِيلِ وَالتَّفَرُّ -
 فَاَنْتَبِهْهُوا وَاعْتَبِرُوا اِيْمَنْ مَضَى مِنَ الْاَسْلَافِ -
 وَانْقَضَتْ قَشَهُمُ الْاَيَّامُ مِنَ الْاِحْدَادِ وَالْاَلَايِ - مَا اغْنَى
 عَنْهُمْ مَا لَهُمْ مَا جَعَلُوا مِنَ الْمِثَالِ وَالْاَلَايِ - وَمَا
 انْقَضَتْهُمْ مِنْ اَيْدِي الْمُنُونِ الْقُدَّامُ وَالْكَوْاشِي الْاَطْرَافِ
 اِيْنٌ مَنْ بَنَى الْبُرُوجَ الْمَشِيْدَةَ وَعَمَرَ الدَّسَائِرَ -
 وَجَمَعَ الْاَفْوَاجَ وَالْعَسَاكِرَ - كَانَتْهُمْ فِي عَقْلِهِ حِكْمًا
 يَحْسِبُونَ اَنْ يُمْرُكُوْا سُدًى وَخُلِقُوا عِبَادًا اَنْ لَيْسَ
 بَعْدَ الْيَوْمِ غَدًا اِذَا فَنَاهُمْ الْجَمَامُ وَتَحْتَ التُّرَابِ مَتَاهُمْ
 الْخَفَائِرُ فَاصْحُوا رَمِيمًا فِي الْمَقَابِرِ - وَافْقَرَتْ تَحَاوِلُهُمْ
 وَتَحَلَّتِ الْمَقَاصِرُ فِحْذَارِ حَرِّ النَّارِ وَبَيْدَارِ عَقَبَى الدَّارِ
 يَا مَنْ يُبَارِكُ مَوْلَاهُ الْمُخْتَارِ الْمُقْتَدِرِ - يَا الْمَقَاصِي الْكَبِيرِ -
 الْاَلْحَتَافِ مِنْ يَوْمِ الْقُرْجِ الْاَكْبَرِ - كَيْفَ يَكُوْنُ مَا لَدِي
 اِذَا اُعْلِقْتَ الْعَصَائِفَ فِي الثُّمُورِ - وَمِنْ الْعَصَاةِ اَهْمَدَكَ
 الشُّمُورُ - وَانْكَشَفَتِ الْاُمُورُ - وَتَحَكَّمُ الْمَذَلُ الَّذِي
 لَا يَجُورُ - وَيَسْجَلِي ذُو الْبَطْشِ الشَّدِيدِ الْقَهُورُ -

فَذُلَّ يَوْمٌ مَذِيذٌ كُلُّ جَبَّارٍ كَفُورٍ - وَكَذَّابٍ فَجُورٍ -
وَبَطَّالٍ شَرُّورٍ - فَيُنَادِي بِالْوَيْلِ وَالتَّبُورِ - فَاَبْكُ
عَلَى ذُنُوبِكَ يَا أَيُّهَا الْعَفْوَ الْغَفُورُ - قَبْلَ أَنْ يَضِيقَ
بِحَالِكَ وَيَضْطَرُّ - دَعِ الشَّهَوَاتِ وَاتَّكِرِ اللَّهْوَ وَالْبِدَاعَ
وَلَا تَعْبَثْ عِبَثًا وَلَا تَحْسِبْ هَذَا الشَّهْرَ نَحْسًا كَمَا كَانَ
اعْتِقَادُ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ فَتَهَانَ عَنْهُ سَيِّدُنَا الْمُرْشِدُ
الْبَلَّيْلُ الْمَقْدَسُ الْمُطَهَّرُ - يَقُولُهُ الْأَقْدَسُ الْأَظْهَرُ - لَا مَدَى وَلَا حَبْرَةَ
وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ فَأَعْبُدْ اللَّهَ خَائِفًا وَجَلًّا قَبْلَ أَنْ تَكُونَ مُطْرِقًا
نَحْلًا فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ إِنَّهُ غَفَّارٌ لِمَنِ اسْتَغْفَرَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْيَأْسِ الْيَأْسِ الْيَبِينِ
أَمْنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ -

کیجئے ایہ منوشکر خداوند جہان

وہ کشتادہ کرینو الارزق کا و تاج

جانتا ہے چال چوٹی کی شب تار یک میں

سیدہ و دوتی ہمارے بندہ مقبول حق

کب تک سوتے رہو گے خواب غفلت میں

کیا نہیں معلوم ابیا محرم چل بسا

وہ بھی ایسا ہی گذر جا دیکھا تسکو چھوڑ کر

آج آتش ہے کیا پیدا ہے جسے انس و جان

اول و آخر وہی اور باطن و ظاہر بھی مان

ہم کو ابھی تیرے ہیں سے ایک خلاق جہان

اور میں اسکے رسول پاک بے شبہ و گمان

روز و شب جتنے ہیں اپنی عمر کے یوں راہ گمان

اور یہ ماہ صفر ہے دو تو شہر روان

حق سے ڈرنے والے کو عبرت کی بہیم نشان

جان لو دنیا سے فانی اور جو کچھ اس میں ہے
 میں کہاں شاہانِ شین، الکبج و چشم
 بے سرو سامان کر چھوڑا ہے، نکو موت نے
 آتشِ دوزخ سے ہر دم دوست و رتے دھو
 غور تو کیجئے کیا حال ہو گا دوستو
 غاصیو نکے راز کا پردہ ہن کھل جائیگا
 چھوٹی معنی مرض متعدی نہیں ہوتا یقین
 تیر تیری تیر تیری کو مٹانا منع ہے
 لکھ کے پناہ آم کے پتوں پہ آیاتِ سلام
 بر کوئی پیوے تو لا باس یہ کا کلم ہے
 سیر کر باغ کی بے اصل ہے اسلام میں
 بد سمجھ ماہِ صفر کرنے نہیں کچھ کا خیر
 جاہلیت میں سمجھتے تھے صفر کو شوم سب
 یحییٰ عقیدہ یہ دھیار واس سے تم بچتے رہو
 ملتِ اسلام پر یارِ ثبوت ثابت رکھ ہمیں
 خواجہ مسکین کو یارِ بخش اپنے فضل سے

سب میں فانی پر ہے باقی خداوندِ جهان
 ملکِ دولت کے سب کیا موت سے پائے امان
 وہ تو فانی ہو گئے ویران میں شاہی مکان
 توشہِ عقبیٰ مہیا کیجئے گا ہر زمان
 لیو گی کا جس سے وہ جہار و قہار امتحان
 دنیوی جیسا سب جو گینگے رسوا و ہان
 بیشکون لینا نہیں جائز شیو غیبِ عیان
 چار شبہ آخری ماہِ صفر کا سن بیان
 اصل اس کی کچھ نہیں اسلام میں اسکا نشان
 گر نہ پیوے تو بھی کچھ لازم نہیں بھرم جان
 کچھ نہیں اسکا حدیث نہیں کہیں آیا بیان
 اس مہینے میں نہیں شامت کا کچھ نام و نشان
 لا صفر صمد ہو اتب حکم شاہِ انسِ جان
 حق نے شمس جاہ و عصیان کی بہرِ زمان
 خاتمہ ایمان پر کر ایخداوندِ جهان
 از فیصل سرورِ عالم شہ کون و مکان

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِاٰلِ الدِّیْنَا وَ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ

وَلَوْ لَفِ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ
الرَّحِيمُ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ الرَّبُّ الْحَكِيمُ

خطبه قرآنیه بروقت بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِمَا جَاءَ سَكَنًا بِهِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَمِيدِ الْحَمْدُ لِلَّهِ السَّامِعِ الرَّؤُوفِ الْعَظُوفِ
الْعَفْوِ الْغَفَّارِ - قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ بِي الْبَطْرِ
الشَّدِيدِ الْقَوِيِّ الْقَهَّارِ شَهِدْ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِادَةٌ أَفْزَرُ بِهَا بَنِعِيمَ عَقْبَى الدَّارِ وَأَتَمُّهُدً
أَنْ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الْجَلِيلُ
مَطْلَعُ الْأَنْوَارِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخِيَارِ
الْأَخْيَارِ إِلَى مَا تَجْرِي أَلْيُومُ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ الْأَنْهَارُ
لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ
وَلَا تُطِيعُوا أَعْمَالَ الْكَافِرِينَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاصْدُوعًا عَنِ
سَبِيلِ اللَّهِ ثَمَّ مَا تَوَّاهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ
أَفَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آصْحَابُ الْمَنَارِ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ
الْأَنْعَامُ وَمَثْوَى لَهُمُ النَّارُ - آمَنَ مَنْ كَانَ عَلَى بَيِّنَةٍ

م
بسم الله الرحمن الرحيم
بسم الله الرحمن الرحيم
بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم
بسم الله الرحمن الرحيم
بسم الله الرحمن الرحيم
بسم الله الرحمن الرحيم

مِنْ رَبِّهِ كَمَنْ ذُرِّيَّتَ لَهُ سَوْءَ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَ هُنُو
 مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ
 غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرَ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ
 مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى وَلَهُمْ
 فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ لِمَنْ دَرِىَهُمْ كَمَنْ هُوَ
 نَحَالِدٌ فِي النَّارِ لَا يُسْتَوَى أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ
 الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ - وَيَجْشُرُ أَعدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ -
 فَهُمْ يُوزَعُونَ حَتَّى إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ
 رَبِّانَا هُمْ هُنَا جُلُودُهُمْ هَاهُنَا كَانُوا يَعْمَلُونَ - وَقَالُوا
 لَجُلُودُهُمْ هِيَ شَهِدَتُكُمْ عَلَيْنَا قَالُوا أَنْطَقْنَا اللَّهُ الَّذِي
 أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ -
 فَمَا كُنْتُمْ تَسْتُرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ
 وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا
 تَعْمَلُونَ قَالُوا مَن ذَاكَ لَهْمُ ذَلِكَ جَزَاءُ أَعدَاءِ اللَّهِ النَّارُ
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ -
 وَلَا تَرْكَبُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَيَمْسِكُوا النَّارَ -
 وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَتَّبِعُوا النَّاسَ

در این سوره که در
 حشر است

در این سوره که در
 حشر است

در این سوره که در
 حشر است

در این سوره که در
 حشر است

در این سوره که در
 حشر است

اور حضرت
نوح علیہ السلام

أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْتَوُوا فِي الْأَرْضِ مُفِيدِينَ بَقِيَّةَ اللَّهِ
خَيْرَ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ
مِنَ إِلَهِ غَيْرُهُ هُوَ أَنشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ
فِيهَا فَأَسْتَغْفِرُكُمْ وَهَؤُلَاءِ شِقَاقُ الْيَمِينِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ
جَلِيبٌ يُمْسِكُكُمْ مَتَاعًا حَسَنًا إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى وَيُؤْتِي
كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ إِنَّ رَبِّي لَرَحِيمٌ وَدُودٌ إِنَّهُ رَبُّ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ

رؤف بند و نپہ سے مہربان و غفار
محمد کے ہیں بندے رسول و مختار
عمل تمہارا نہ باطل کر کبھی زہار
خدا نہ بخشگا انکو وہ ہونگے اہل النار
کر گیا داخل جہنم ایزد غفار
شراب و شیر و شہد کے بھی ہوں ان ہمار
طہیں گے انکو عجب میوہ جات اور آثار
بدی پہ لنگے ہوں شاہد سماعت و بصا
یہ دشمنان خدا کا مقام ہو فی النار
ظالموں کی طرف تم رجوع ہو زہار

تمام محمد کے لائق ہے وہ خدا استار
گواہی دیتا ہوں میں ایک ہے وہی معبود
عزیز و حکم خدا اور رسول کا مانو
رو خدا سے جو روکین وہ کفر پر بھی مرین
جو مومنین کہ اچھے عمل کریں ان کو
کہ جسکے نیچے سے جاری ہوں نہر پانی کے
مڑہ نہ بدلیگا انکا ہوں جتنی مغفور
ہوں دشمنان خدا آتش جہنم میں
گواہ لنگے عمل پر انھیں کے پوت رحیل
درو خدا سے رہو صادقین کے ہمراہ

دُرو خدائے نہ کم ناپو اور نہ کم تولو	فساد خلق میں پیدا نہ کیجئے زہار
کرو خدا کی عبادت کہ کوئی حق کے سوا	نہیں تمہارا معبود برحق و مختار
کرو گناہوں سے توبہ بہ بارگاہ خدا	خلوص دل سے کرو تم خدا سے استغفار
ہر اہل فضل کو دیتا ہے فضل رب غفور	وہ آسمان و زمین کا ہے مالک و مختار
اسی کے ملک پہ ہر دم جھکاؤ سراپنا	وہ جس سے منع کرے اس سے تم رہو نیاز
الہی تیری اطاعت کی ہے ہمیں توفیق	گناہ بخشد ہم سب کسے مرے غفار
کرم سے بخشد اب خواجہ نظامی کو	طویل سید عالم محمد مختار

سَرَبْنَا الْغُفْرَ لَنَا وَإِلَّا خَوَّانَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ
وَلَنْ جَمَعَ هَذِهِ السُّطَبَاءُ مِنْ آيَاتِ الْقُرْآنِ وَالْجَمِيعِ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَخْيَاءِ
مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبٌ الدَّعَوَاتِ
خُطْبَةُ قُرْآنِہِ ہر وقت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھا جا سکتا ہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ اللَّطِيفِ الْخَبِيرِ الَّذِي لَا تَذَرُكَ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ
يَعْلَمُ بِأَعْدَادِ مَا فِي الْقِفَارِ - وَقَطَرَاتِ مَاءِ الْبَحَارِ -
وَحَبَّاتِ الشَّارِبِ وَالْعَنَاقِيدِ وَأَوْرَاقِ الْأَشْجَارِ -
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةٌ
شَهِدَهَا يَا مَنْ مِنْ غَسْبِ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ - وَأَشْهَدُ

أَنْ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا
 الْأَخْبَارَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ
 مَا دَامَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ
 وَالْأَنصَابُ وَالْأَزْلَامُ رُجُسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوا
 لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ - إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمْ
 الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ
 عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنتَهُوْنَ -
 اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ - أَنْزَلَ
 مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَاءَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ
 السَّيْلُ زُرْبًا ثَرَابًا وَإِنِّي وَأَمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ
 ابْتِغَاءَ حُلِيَّةٍ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ - كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ
 الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ فَأَمَّا الزُّبَدُ الْمَيِّدُ هَبْ حُفَاءً وَآمَّا
 مَا يَنْفَعُ النَّاسَ يَمَكُّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ
 الْأَمْثَالَ - لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ الْخُسْفَى وَالَّذِينَ لَمْ
 يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ
 مَعَهُ أَفَلَمْ يَدْعُوا بِهِ أُولَئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ
 جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ إِنَّمَا يَدَّكُرُوا وَلُوا الْبَابِ الَّذِينَ

مع
 زین العابدین
 ومنتخب
 حیات محمد

مع
 در العباد
 حیات محمد

يُؤْنُوْنَ بِعَمَلِ اللَّهِ وَلَا يَقْضُونَ الْيَمِينَ وَالَّذِينَ يَصَلُّونَ
مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِمْ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَتَخَافُونَ
سُوءَ الْحِسَابِ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا الزَّكَاةَ وَكَانُوا بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ
بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ أُولَئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ جَنَّاتُ عَدْنٍ
يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ
وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ سَلَامٌ عَلَيْهِمْ
بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ
مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِمْ أَنْ يُوصَلَ
وَيُقْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَغْفِرُوا لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ تَوَنُّوا إِلَيْهِ
بِمَتَّعَكُمْ مَتَاعًا حَسَنًا إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ

خدا کے حکم سنیں گوش دل سے اب نیدا	حرام غنہ کیا ہے شراب اور قمار
کہا بلید میں یہ جملہ فعل شیطان	شراب خوار پر نعت مذکور کیا
کہو بغیر خدا کی کبھی پرستش تم	کسی بزرگ کا جھنڈا پرکاشت نہ بنا
کبھی نہ گوم چڑاؤ نکالوست مہندی	فصول کام میں بیفادہ میں اور بیکار
گر خوشی سے بزرگوں کی ناکھ اور عرس	کہو ثواب رسائی کے قصہ سے بسیار

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

و بعضی دعا کی نیت اور ناکھ و عرس کا ثبوت

بیچ پاتا ہے کہ شیطان دشمنی ڈالے
 تمہیں نماز و ذکر خدا سے روکے گا
 اتارا اسنے ہی پانی تو بہتی میں نہر ہیں
 مثال حقے بیان کی صحت و باطل کی
 کہ خشک ہوتا ہے کف باقی رہتا ہے پانی
 کرو نہ بازی کہ بوتری مرغباری بھی
 لڑاؤ مت کہیں بکرونگو اور یہ ندو ن کو
 شراب پینے سے ریمان دور ہوتا ہے
 اگر کہلاوے شرابی کو کوئی یک لقمہ
 اگر شرابی کی حاجت روا کرے کوئی
 جو قرض دیگا شرابی کو ایک درہم بھی
 جو پاس بیٹھے شرابی کے ہو ویکا اندھا
 شرابیوں سے نہ تم عقد لڑ کیوں کا کرو
 روایت آئی ہے شراب کعبہ اکو ٹرن
 کرو جناب آسمی میں آہ وزاری سے
 آہی ہے ہمیں اعمال خیر کی توفیق
 کرم سے بخشے اب خواجہ نظامی کو

تمہارے میں وہ زہرِ خمر و فعلِ قمار
 پس سکے روکنے سے تم روکے گی اے یار
 تمام شہی کا وہ خالق ہے واحد قہار
 کہ شرب پانی ہے حق مثل کف ہے باطلِ خوار
 کہ اس سے فائدہ پہونچاؤے خلق کو بسیار
 کہ شرطِ بازی و لہو و لعب ہیں سب بیکار
 کہ ناروا ہے عزیز و بیہ جا بلوں کا شمار
 مذمت اسکی کتا بو نہیں آئی ہے بس ہمار
 جد یہ اسکے مسلطِ صغینکے گزوم و مار
 ہوا گرنے میں اسلام کے معینِ کار
 شریکِ قتلِ مسلمان میں ہوا وہ یار
 قبول اسکی نہ حجت ہو کوئی روز شمار
 عیادت اسکی کرو مت اگر وہ ہو بیمار
 کہ بت پرست کے مانند ہیں یقین میخوار
 شرابِ خواری و جگہ گنہ سے استغفار
 گناہ بخشے ہم سب کے اے میرے غفار
 طفیلِ خواجہ عالم محمدِ محنت ر

اللَّهُوَ غُفِرَ لَنَا وَلِإِذِينَا وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَمَنْ مَاتَ
وَاعْفِرِ اللَّهُ لِمَوْلَيْهِ هَذِهِ الْخُطْبَةُ الْمُؤَشِّرَةُ
وَاحْشُرْهُ مَعَ الْكَرَامِ الْبَرَّةِ وَلَا سَلَا فِيهِ وَأَخْلَاهُ
وَقَبَّأَ عَلَيْهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

خطبة قرآنهم هر وقت بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِرَبِّهِمَا جَاسَكُمَا هِيَ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الْغَزِيرِ الْغَفَّارِ - الْجَمِيلِ السَّتَّارِ - يَسْتَرْعُبُوبِ
عِبَادِهِ بِأَذْيَالِ الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ وَجَمِيلِ الْأَسْتَارِ -
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الشَّافِعُ الْمَوْعُودُ الْمَادُونُ
الْمُخْتَارُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ الْأَظْهَارِ - وَأَصْحَابِهِ
الْأَخْيَارِ - إِلَى مَا يَكُونُ النَّهَارُ - عَلَى اللَّيْلِ وَيَكُونُ
اللَّيْلُ عَلَى النَّهَارِ - يَقُومُ أَمَّا هَذِهِ الْحَيَوَةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ
وَأَنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَامِرُ الْقَرَارِ - مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى
إِلَّا أَمْلُهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أَنْشَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ -
يَقُومُوا أَدْعَاؤَكُمْ إِلَى الْبَحَاةِ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْغَزِيرِ الْغَفَّارِ -

ع
در خطبه قرآن
الانوار سور و مومن

وَأَنَّ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ -
وَأَنَّ لِلْمُؤْمِنِينَ لِحْسَنَ مَا يَبْتَغُونَ عَذَابَ مُفْتَحَةً لَهُمُ الْأَبْوَابُ
مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ
وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ هَذَا مَا تُوعَدُونَ
لِيَوْمِ الْحِسَابِ إِنَّ هَذَا مَا لَهُ مِنْ نَفَائِدَ هَذَا وَارَ اللَّطِيفِينَ
لَشَرِّ مَا يَحْتَمِ بِصَلَوَاتِهَا فَيُنْسِلُ إِلَيْهَا ذُقُوا قُوَّةُ
حَمِيمٍ وَغَسَاقٍ وَآخِرُ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجُ هَذِهِ الْوُجُوهُ مُنْتَحَمَةٌ
مَعَكُمْ لَا مُرْجَبَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُمْ صَالُوا النَّارِ - قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ
لَا مُرْجَبَ بِكُمْ أَنْتُمْ قَدْ مَتَمُّوهُ لَنَا فَيُنْسِلُ الْقَرَارُ -
قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدْ مَرَّلَنَا هَذَا فِرْدَوْسُ عَذَابٍ أَلْفِيفًا
فِي النَّارِ - وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ
مِنَ الْأَشْرَارِ - اتَّخَذُوا لَهُمْ سَخِيرًا آمَنَّا غَتَّ عَنْهُمْ
الْأَبْصَارُ - إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ تَخَافُهُمْ أَهْلُ النَّارِ قَوْلُ
الَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ - فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَتَوْا لَكُمْ
وَأَقْوَمُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ إِذْ يَتَجَمَّعُونَ
فِي النَّارِ - فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ
تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُعْتَنُونَ عَلَانِصِبًا مِنَ النَّارِ - قَالَ

الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا وَالنَّاكِلُ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ
الْعِبَادِ وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لَخَرَجْنَا مِنْكُمْ إِذْ دُعُوا إِلَى الْكُفْرِ
مُخْفِقًا عَنَّا يَوْمًا مِنَ الْعَذَابِ قَالُوا أَلَمْ تَكُنَّا نَسْأَلُكُمْ
رُسُلَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَى قَدْ دُعُوا وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ
إِلَّا فِي ضَلَالٍ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعَذِرَتُهُمْ وَلَهُمْ
الْعَذَابُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لَأُولِي
الْأَبْصَارِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ سَرَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمَا يَسْتَجِيبُ لَهُمْ الْعَرْشُ الْغَفَّارُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

تمام بندہ کے عیبوں کا ہے وہی ستار
وہ ایک ہے نہیں اسکا شریک کوئی یار
رسول اس کے ہیں بقول پرستہ مفتار
گنہگار و گنہ بیشک شفیع ہیں مختار
فنا کا گھر ہے یہ اور آخرت ہے دار قرار
کرے چونیک عمل مرد و عورت دیندار
بلا سب عین برق دیو یگا غضار
تھیں بلا تاہو نہیں سو سے ایزد غضار

سزا کے عہد و تناسب ہے وہ خالق مختار
گو اسی دیتا ہوں اس کے سوا نہیں معبود
ہمارے سید و مولا محمد عربی
یقین شفاعت کبریٰ کے ہیں ہی موعود
عزیز و زندگی دنیا کی چند روزہ ہے
بدی کرو تو سزا اس کی مثل پاؤ گے
خدا کے فضل سے جنت میں ہو ونگے دُعا
طرف نجات کے لوگو تھیں بلا تاہون

طرف خدا کے ہیں ایسی ضروری ہے
 ملین گنجین تحقیق اہل تقویٰ کو
 ملین گنج کو وہاں بیوہ بات پاک شراب
 کرو گے یاد مرے قول اور نصیحت کو
 میں سوچتا ہوں یہ کام سب کے طرف
 بھی کافر و کھلے دل سے چشم کی
 روانہ ہیں ہے شریعت میں قہر کا بوسہ
 نہ قبر کو کرو سجدہ نہ کوئی زندہ کو
 کرو عرس میں بدعات اور گناہ کے کام
 اگر ہو تو قہر و لعن کا عرس میں شامل
 کرو تلاوت قرآن و صدقہ و خیرات
 تمام اہل بصیرت کو جلے عبرت سے
 الہی بخش دے ہم سب کو تیری رحمت سے

نہ مسرین ہو تو کہو نیکو ہے اہل الفسار
 بھی بیچیں تخت پہ ٹیکا لگا کے سب برابر
 بھی مونس کو دہلی خدا کی ہو دیدار
 بروز حشر نہیں مشرکوں کا کوئی یار
 بصیرت و نہ اپنے سے ایزد غفار
 نڈائے ناز سے کفار کیلئے تیار
 روانہ ہیں ہے طواف قبر بھی زہار
 کہ سجدہ کفر سے غیر خدا کو اسے ویندار
 کہ جس سے عرس بھی ہو جامہ گناہ میں شمار
 تو عرس کیا ہے وہ گویا ہے مجمع اشرار
 تو عرس ہو گا یہ جائز مباح بے انکار
 جنازہ میں گناہوں سے کیجئے استغفار
 فقیر خواہر سب کین کو بخش اے غفار

سَرَبْنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِذِينَا دَجْمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
 وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ خُصُوصًا لِجَمَاعِ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ
 الطَّيِّبَاتِ يَا وَهْبَ الْفَضْلِ وَالْعَطِيَّاتِ بِرَحْمَتِكَ
 يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا غَفَّارُ

ربیع الاول کے پہلے جمعے کا پہلا خطبہ

بِسْمِ

اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَمْدُ بِأَوْصَافِ الْكَمَالِ - الْمُجَدِّ بِأَلْكَ بِرَبَّاءِ
 وَالْجَلَالِ - الْمُسَوِّدِ مِنْ سِمَاتِ السَّمَوَاتِ وَالْإِغْتِدَالِ - الْمُقَدَّسِ
 عَنِ الْإِغْتِدَالِ - الْمُطَهَّرِ عَنِ التَّغْيِيرِ وَالْفَنَاءِ وَالزَّوَالِ - لَا يُحَوِّثُ
 الْفُسْكَوَةَ وَلَا يَمُحُّهُ الْحَصَرُ وَلَا يُدِيرُكُهُ الْوَهْمُ وَالْخَيَالُ -
 نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ
 سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الْحَمْدُ
 بِالْخَلْقِ الْعَظِيمِ وَأَشْرَفِ الْخِصَالِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَآصْحَابِهِ صَلَوةً دَائِمَةً بِالْعُدُوِّ وَالْأَصَالِ - قِيَامُهُ الْمُسْلِمُونَ
 أَشْرُوا وَاجْتَمَعُوا الرَّبِيعِ الرَّفِيعِ مَوْلِدِ النَّبِيِّ الشَّفِيعِ الْمَغْنُوتِ
 بِالشَّيْرِيفِ وَالشَّكْرِ كَرِيمِ الْمَنْزُولِ عَلَيْهِ فِي آيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ
 لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ
 عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ ذُو الْعِزِّ وَالْجَلَالِ -
 اخْوَا فِي أَعْيُنِكُمْ أَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَرْسَلَ الرُّسُلَ
 الْكَرَامَ لِيُرْشِدُوا النَّاسَ إِلَى الطَّرِيقِ الْأَحْمَدِ - وَجَعَلَهُمْ
 حُجَّابًا بَيْنَ يَدَيْ مَنْ لَهُ الشَّفَاعَةُ وَلِوَاءِ الْحَمْدِ فِي الْقِيَمَةِ
 يُعْقَدُ - وَجَعَلَهُ آخِرَ الْأَنْبِيَاءِ وَخَاتَمِ الرُّسُلِ سَلِيمٍ -

وَنَبَّأَهُ وَأَدْمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطَّيْنِ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الْخُشُوعَ الْأَمْرَ شَدَّ
وَيُقَيِّدُهُمْ مِنَ الضَّلَالِ - فَلِذَا لِكَ قَالَ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ
الْمُجَدِّدَ وَادَّ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ
اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَمُبَشِّرًا
بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ - وَجَعَلَ مَقَامَهُ رَفِيعًا
وَحُسْنُهُ بِدِيْعًا وَمَوْلَاهُ لِلْمُؤْمِنِينَ رَبِيعًا فَابْرَحَ
مِنْ الْإِسْلَامِ بِهِ مَرْفُوعًا وَدِينُ الشِّرْكِ مَوْضُوعًا فَقَلَهُ مِنْ
الْأَصْلَابِ الظَّاهِرَةِ إِلَى الْأَرْحَامِ الطَّيِّبَةِ أَوَّلَى الْمَجْدِ
وَالْإِجْدَالِ - فَطَابَ أَصُولًا وَشَرُّ كَافِرٌ وَعَارُ نَجِّ بِلَادِهِ
إِنَّا نُنْكَرُهَا وَأَنْتَ هَارِ بُنْيَانُهُ وَتَدَاعَى وَقُوعًا وَجَعَلَ
كَافَّةَ النَّاسِ لِقَوْلِهِ سَمِيعًا وَلَا مَرَّةً مُطِيعًا وَاخْتَارَهُ
لَهُمْ فِي الدُّنْيَا رَسُولًا وَفِي الْآخِرَةِ شَفِيعًا وَأَمْرًا بِأَظْهَارِ
شَرِّهِ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ
إِلَيْكُمْ جَمِيعًا فَهَدَيْكُمْ إِلَى صِرَاطِ الْحَنِيدِ الْمُتَعَالِ - تَوَجَّهَ
اللَّهُ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَالْوَقْدِ - وَتَوَسَّرَ بِهِ جَمِيعُ الْأَطْلَافِ
أَحْمَدُ لِنُورِهِ نَادِقَارِسَ وَأَنَارَ مَوْلَاهُ عَمَّا هَبَ
الْحَنَادِسِ وَخَلَعَ عَلَيْهِ خَلَعَ الْهَيْبَةِ وَالْوَقَارِ وَالْعِظَمَةِ

وَالْجَلَالِ - وَخَتَمَ بِهِ النَّبِيِّينَ وَتَمَّ بِهِ الْمُرْسَلِينَ
وَأَنْزَلَ عَلَيْنَا فِي كِتَابِهِ الْبَيِّنَاتِ تَشْرِيقًا لَهُ وَلَا ضَعْفَ لَهُ
الْأَحْيَاءِ - مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ
عَلَى الْكُفَّارِ - رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ بِالْإِضْطِالِ بَوَاهُ اللَّهُ
مَقَامًا جَلِيلًا وَأَعْطَاهُ عَطَاءَ جَزِيلًا وَرَفَعَ لَهُ ذِكْرًا
حَسَنًا وَثَنَاءَ جَمِيلًا وَأَوْجَدَهُ فِي مِثْلِ هَذَا الشَّهْرِ الشَّرِيفِ
وَفَضَّلَهُ عَلَى سَائِرِ الْخَلْقِ تَفْضِيلًا وَأَنْذَرَ النَّاسَ بِرِسَالَتِهِ
فَأَنْزَلَ فِي مُحْكَمِ آيَاتِهِ تَنْزِيلًا إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا
شَهِيدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَى فِرْعَوْنَ رَسُولًا فَيُجِيبُ
عَلَى أُمَّتِهِ الَّتِي رَفَعَهَا اللَّهُ عَلَى سَائِرِ الْأُمَمِ وَمَطَّأَهَا
بِسُيُوفِ غَزْوِهِ شَوَاحِخَ الْقِمَمِ - أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْتَ لَه
وِلَادَتِهِ عِيدًا مِنْ أَكْثَرِ الْأَعْيَادِ - وَيَجْتَهِدُوا فِي
الْفَرَجِ بِهِ غَايَةَ الْجَهْدِ - بِكَثْرَةِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَتَصَدَّقُوا
الْمَالِ - وَيَتَّقُوا بَوَالِيَهُ بِأَكْرَامِ الْفُرْبَاءِ وَالْفُقَرَاءِ الْمُتَلَدِّ
وَصِيَّتُهُ فِي رِاسَعَارِ الْيَتَامَى وَالْأَرْامِلِ وَالضُّعْفَاءِ
وَيَتْلُوا وَقْصَةَ مَوْلَاهُ عَلَى أَسْمَاءِ الْأُمَمِ وَيَتَحَقَّقُوا
عِنْدَهُمْ مَا أَوْجَدَهُ اللَّهُ بِجُودِهِ مِنْ الْكَرَمِ - وَأَطْلُبُوا

الَّتَعْمَ - وَتَحْمَاسِ الْاَشْوَالِ لِيَتَقَرَّرَ فِي تَوَاتُؤِهِمْ مَسَالَهُ
عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْمَكَانَةِ وَالْجَلَالَةِ وَانَّهُ مَا خَلَقَ اللَّهُ لَكُمْ الْمِثَالَ -
يَا اَحْوَايَ اَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَلَّكُمْ تُتَزَكُّوْنَ - يَكْمَالِ
الْاَلْطَافِ وَمَزِيدِ الْمَوَاهِبِ وَالنَّوَالِ - وَاشْرُكُوا
مَا يُدْبِرُكُمْ وَيَكِلِ الْاَوْبَالِ

تمام حمد کے لائق ہے وہ خدا کی قدیر
صفات نقص و غیر سے وہ ستر ہے
گو اوی بیچ میں ہم ایک ہی تھی معبود
محمد اسکے میں مقبول بندہ مختار
عزیز و تکوین ہو خردہ ربیع اول کا
کہا خدا انکے تم میں سے اے مسلمانو
تمہارا رنج و محن ناگوار ہے ہر کو
اسی کے نور سے پیدا ہوئے ہیں سب عالم
صفت ہے اسکی ہوا اول اور ہوا الاخر
پڑا تھا زلزلیہ بیشک محل کسریٰ میں
بھی مجھ گئی تھی اسی وقت آگ فارس کی
بچھ مومنوں کو ہے لازم شبہ لادیت میں

کہ جو کمال سے موصوف ہے بتائیں
زوال اور فنا سے پاک رب قدیر
صفات و ذات میں کائناتیں شریک نظر
رسول اسکے میں لایق بشیر و نذیر
کہ اسمیں پیدا ہوئے ہیں سول فی قیر
تمہارے پاس ہے آیا رسول باوقیر
وہ خیر خواہ ہر مان ہے مومنوں پہ کثیر
خدا کے بعد ہے سب بزرگ ذی توقیر
کہ نور سے ہے اول ظہور میں تاخیر
ہوئے ہیں جگہ میں پیدا شدہ بشیر و نذیر
عزیز و نور نبی کی عجیب ہے تنویر
خوشی منائیں تصدی کریں بھی مال کثیر

خوشی سے کیجئے میلادِ مصطفیٰ کی عید	یہ عہدِ علامتِ عشقِ نبی ذی توقیر
نہ کوئی عیدِ یہ میلادِ مصطفیٰ سے زیادہ	کہ اس میں نورِ خدا کی عیاں ہوئی تنویر
ابولہب کی کنیزِ کفّی جو ثویبہ نام	بشارتِ اسنہ یہ دی بولہب کے بے تاخیر
تمھارے بھائی کو لڑکا ہوا ہے یک پید	کہ جس کا نام محمد ہے معدنِ توقیر
ابولہب نے ثویبہ کو کر دیا آزاد	بوجہِ فرحتِ میلادِ آن بشیر و نذیر
تو اسکو ملتا ہے پانی بروزِ دوشنبہ	اور آکھوتی ہے تخفیفِ از عذابِ سعیر
کرین خوشی سے جو میلادِ مصطفیٰ کی عید	تو مومنوں کو عطا کیوں نہ ہوگا اجرِ کثیر
کہ وہ ثوابِ رسانی بنامِ آنحضرت	خواہ صدقہ و خیرات کیجئے گا کثیر
نہ منحصر ہے فقط کھیر و پوریاں یہ ثواب	کھلا دیا ہو سو ہر یک طعام بے تقیر
کہ فریادِ آتارِ خواجہ عالم	ہے آمین برکتِ دارین مومنوں کو کثیر
الہی مذہبِ حق پر دمام قائم رکھو	گناہ بخندے ہم سب کے اے خداے قدیر
گناہ بخندے اب معراجِ نظامی کے	طیفِ احمد و الاشہ بشیر و نذیر

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هَذِهِ الْخُطْبَةِ الْمَذْكُورَةِ
وَأَسْأَلُكَ بِأَذْيَالِ رَحْمَتِكَ الْوَافِرَةِ وَأَغْفِرْ لِكُلِّ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ
مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ يَا غَايَةَ الْخُطْبَاتِ -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَ الَّذِي لَا يُدْرِكُهُ الْفَوْتُ وَلَا يُؤْتِيهِ الْمَوْتُ

وَلَا يَلْحَقُهُ الْمَوْتُ مَا خَلَقَ الْحَقُّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونَهُ
خَلَقَهُمْ فَمَا يَعْبَدُونَهُ وَيَعْلَمُ مَا يَفْعَلُونَ لَا يَسْأَلُ
عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ - نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِلَى أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ - مَا
دَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُونَ - آمَنَّا بِعَدْقِهَا أَيُّهَا
الْمُؤْمِنُونَ - اْعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ أَبَاكُمْ أَدَمَ بِيَدِ
قُدْرَتِهِ وَاسْتَجَدَّ لَهُ جَمِيعَ مَلَائِكَتِهِ وَأَسْكَنَهُ فَيْصَحَ
جَنَّتِهِ شَوْحَكُمْ عَلَيْهِ بِالْمَوْتِ وَعَلَى دُفْرِ بَيْتِهِ وَبَنَى نُوحًا
مِنَ الطُّوفَانِ وَأَغْرَقَ أَغْدَاةَ صَيَانَةِ لَاهِلِ الْإِيمَانِ وَأَخَذَ إِبْرَاهِيمَ
خَلِيلًا وَوَفَّقَهُ وَسَدَّدَهُ - وَأَنَارَ أَمْكَوتَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَأَشْهَدَهُ - وَفَوَّقَ إِلَهَهُ سَهَامَ الْمَوْتِ
الْمُرْصَدَ - وَقَالَ لِنَبِيِّهِ إِذْ أَغْلَمَهُ بِحَالِهِ وَأَيَّدَهُ -
أَيُّهَا تَكُونُوا يُذِيرُكُمْ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ
مُشِيدَةٍ - وَاخْتَارَ مُوسَى نَجِيًّا وَاسْمَعَهُ كَلَامَهُ
وَبَلَغَهُ مِنْ كَذِبِ عِطَابِهِ مَقْصَدَهُ - وَأَخْفَذَ فِيهِ
مِنَ الْمَوْتِ سَهَامَهُ - كَمَا قَالَ كُلُّ نَفْسٍ ذَاتِ ثِقَةٍ

الْمَوْتُ فَإِنَّمَا تَوَكَّلُونَ الْجُبُورَ كُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ - وَهَلْ
 عَيْسَى مِنْ غَيْرِ أَبِي بِلَاشٍ وَلَا عِيٍّ قَابِرًا الْأَكْمَه
 وَالْأَبْرَصَ يَأْذِيهِ وَأَعَادَ الْمَلِيَّتَ فِي قَبْرِهِ وَهُوَ حَيٌّ
 وَقَالَ لِنَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ خُبَارًا
 عَنْ عَيْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنِّي مُتَوَقِّفُكَ وَرَأَيْتُكَ إِلَيَّ
 وَأَصْطَفَى مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيَّ الْعَرَبِيَّ
 الْأَمِينُ الْمَأْمُونُ صَاحِبُ الْجَاهِ الْعَرِيفُ وَالْعَرِضُ
 الْمَصُونُ - وَمَعَ هَذَا الْقُرْبِ وَالْمَنْزِلَةِ الَّتِي لَا يَصِلُ
 إِلَيْهَا الْوَاصِلُونَ - كُنِيَ إِلَيْهِ نَفْسُهُ الْكَرِيمَةُ وَأَنْذَرَهُ
 بِرَيْبِ الْمَنُونِ - وَسَلَّمَ لَهُ بِمَنْ مَاتَ قَبْلَهُ الْأَنْبِيَاءُ
 وَالرُّسُلُونَ - فَقَالَ فِي كِتَابِهِ الْمَكْنُونِ الَّذِي
 لَا يَمْسُهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ - إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ
 إِنْخَوَانِي لَا تَطْمَعُوا الْبَقَاءَ فِي هَذِهِ الدَّائِرِ وَقَدْ فَقَدَ النَّبِيُّ
 الْخُتَابَ - أَمَا كَانَ لَكُمْ فِي مَوْتِهِ عِبْرَةٌ أَمَا أَجْرَأُ
 لَكُمْ عَظِيمُ مُصَابِيهِ عِبْرَةٌ أَمَا اعْتَبَرْتُمْ بِمَنْ مَضَى قَبْلَكُمْ
 مِنَ السَّادَاتِ أَمَا تَحْسَرُتُمْ عَلَى مَنْ دَفَنْتُمْ مِنَ الْأَبَاءِ
 وَالْأُمَّهَاتِ وَالْبَنِينَ وَالْبَنَاتِ فَكَيْفَ تَتَلَدُّونَ

بِاللَّهِ اَتَوْا وَقَدْ مَلَكَ سَيِّدُ الْعَالَمَاتِ رَحْمَةُ الْمَوْتِ لَسْكَرَاتِ قَتَبَتْهُمْ
مِنْ كَوْمِ الْغَفَاةِ يَا الْمُؤْمِنُونَ وَتَوَدُّوا لِلرَّحِيلِ اِلَى الدَّارِ الْآخِرَةِ حَتَّى
اَنْ يَصْطَلَّاهُمْ لَيْثُ الْمَيِّتِونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُلْ لَكُمْ اَمْوَالُكُمْ
وَمَا اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ

گوش عبرت سے غریزہ سے غم کی دہشت
ابتداء میں عرض آنحضرت فقط تھا و
بعد ازاں غالب ہوا سر عالم بخوار
کہتے ہیں ایسا بلال باصفائیں تفتخ
جمع ہوسارے مصلیٰ منظر میں آپ کے
تب ہوا ارشاد کھنڈ اس طرح بوبکر سے
سنکے واپس سینہ بریاں شہم گریاں بوبلال
کاش میری ماں اگر جھک کر جنتی خوب تھا
سخت حد یہ ہوجا دلی کا رسول اللہ کے
بعد ازاں صدیق کو پناہ دیا حکم رسول
جب ہوا شور قیامت در در تھکا پنا
اور امت کو پناہ کی آپ نے آخر غازی
مطل غصت کرنیو لیکے کہا گو گھسے پو
عرض کی ہے کہ بیکار ہے ہوجا
دن بدن بیماری اس شخص کی پڑھنے والی

ہے وفات سرور عالم کا تھوڑا سا بیان
صرف بارہ روز تک بیمار تھے شاہ جهان
عائشہ کے گھر میں تب کے شہر کوئی دن
یوں بکرا السلام اسے سرور کل سرور
لائے تشریف اب بہر نماز اسے جا چکی
تا امامت میری امت کی کرے اگر کہاں
پھرتے تھے شرب کی گلیں نہیں آہ و نغنا
اے کیا مجھ پر مصیبت کی پڑی ہو آسمان
صبر کی طاقت نہیں میں سخت بیتاب رہا
تب امامت کی ہو اصدیق نے ہاضم
لائے تب تشریف مجھ میں رسول انہں جا
بعد ازاں منبر لا تشریف فرمایا بیان
کیا نہیں پہنچایا میں تمکو رسالت کا بیان
جملہ احکام الہی اسی قسم کون و مکان
شکل اعرابی میں عزرائیل تب اگر دیاں

یہ مذاکی السلام اسے اہل بیت مصطفیٰ
فاطمہ نے یوں کہا اس سے کہ اسے اعرابی آ
بارٹا نہ پھر نہ کی ایسی ملک الموت نے
فاطمہ سے یوں کہا یہ جانتی ہو کون ہے
آپ نے فرمایا بیٹی تو ملک الموت ہے
آ کے ملک الموت نے عرض یہ بعد سلام
ورنہ واپس جاؤ لگا کیا حکم ہے فرمایا
فاطمہ سے آپ نے آہستہ کچھ فرما دیا
پھر کہا آہستہ آنحضرت نے تب ہنسنے لگیں
باعث گریہ جدائی تھی رسول اللہ کی
فاطمہ زہرا کو خوش خبری بنی نے تھی دی
بعد ازاں جا ہی اجازت پھر یہ ملک الموت
ہو کے حاضر سطح کی عرض چہر اُس نے
وحی کا اب ہو گیا ہی سند و رازہ یقین
سورہ عالم کو ہوتی تھی غشی طاری کبھی
عطر و صبر سے نزون عرق میں تھا آپ کا
ہا و رہا پی کلایا لہر و بر و تھا آپ کے

اگر اجازت ہو تو آؤں نرود شاہنشاہی
تجھے ملنے کی رسول اللہ کو فرصت کہا
مصطفیٰ نے دیکھا ملک الموت کو درپیش
فاطمہ نے عرض کی یہ مرد اعرابی ہیوں
دے اجازت اسکو تا حاضر رہے ہو جاؤ یہاں
آپ کا حکم ہو تو میں کروں گھاقت بضر جا
میں ہوا ارشاد اسکو کہ توقف مکرناں
جس سے وہ رو لگیں با درود با آہ و نعل
فاطمہ کے ہنسنے اور دیکھا بنسبویاں
اور ہنسنے کا سبب بھی بشارت تھی
تو بہشتی عورتوں کی سیدہ ہے بیگیاں
تب یہ فرمایا کہ جلدی قبض کر اب میری جا
آپ کے بعد از نہیں آتو لگا دنیا میں علی
بمکمل حاجت نہیں آگئی انکی بیگیاں
عائشہ کے ہاتھ دوسرے کھتا سورہ
الاحزاب لکھی جاری تھا ہمیشہ برزباں
سند یہ پانی ملتے چھے کلمہ زباں پر تھا

أَشْهَدُونَ عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَبَشِيرَاتِ الْغَفَةِ قَبْلَ الْقَوَاتِ
وَأَعْدَاءِ الْبُلُوفِ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَأَحْسَنُهَا فِي مُرْمَرَةٍ
سَيِّدِ الْكَارِمَاتِ وَلَا سُلْدَانِهِ دَاخِلَانِهِ وَمَبْلُغِهِ وَأَهْلِهِ دَعَا إِلَهُ
وَالْجَمِيعِ الْمُحْسِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَلَا أَمْوَاتِ إِنَّكَ
سَمِيعٌ مُجِيبٌ الدُّعَوَاتِ

سورہ نقاب

سورہ الحیدر

خطبہ قرانیہ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ ۱ ۝

سُبْحَانَ الذِّكْرِ لَا تُغْنِيهِ الْعُصُورُ وَلَا تُغَيِّرُهُ الدُّهُورُ لَا تَخْتَلِفُ
عَلَيْهِ نَصَارَيفُ الْأُمُورِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ الشَّفِيعُ
الْمَقْبُولُ يَوْمَ النُّشُورِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُمُورِ
الْآيَاتِ وَالشُّهُورِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنِّ مِنْ أَمْرِ دَاخِلِكُمْ وَأَوْلَاكُمْ
عَدُوٌّ لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ وَإِنْ تَعَفَّوْا تَعَفَّوْا وَتَعَفَّوْا تَعَفَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ
خَفِيفٌ رَحِيمٌ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ فَلَا دُكْمَ فِيهَا وَاللَّهُ عِنْدَهُ اخْرَاجُ
عَظِيمٌ اعْلَمُوا أَنَّ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَكُمْ دُونُهَا دَعْوَانُكُمْ
وَتَكَاثُرُ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَكَمَلَتْ عَيْنُ الْعَجَبِ الْكَفَارَاتُ
نَسَمِ بِهِيَ يَوْمَ تَرَاهُمْ صُفْرًا يَكُونُ خَطَاؤُهُمْ فِي الْفِرَةِ عَدُوًّا شَدِيدًا

وَهُمْ خِفَرٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِغْوَانٌ وَمَا الْحَيَوةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعٌ الْغُرُورِ
 كُلٌّ مِّنْ عِندِهَا فَاثٍ وَيَسْقَىٰ وَجْهَهُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
 كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَإِنَّمَا تُوَفَّقُونَ الْجُؤَلَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّمَا
 تَكُونُوا بُدُلًا لِّكُمْ الْمَوْتِ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي رَوْحٍ مُّشْتَدِّدٍ أَلْهَمَكُمُ
 النُّفُوسَ تَرْجَحِي تَرْجَمَ الْمُقَابِلَ وَهَوَّاسًا تُهَمِّمُونَ كَلَامًا تَعْلَمُونَ كَلَّا وَلَوْ تَعْلَمُونَ
 عِلْمَ الْيَقِينِ لَتَرَوْهُ مُخَيَّمًا لَّهُمْ لَرَوْنَهَا عَيْنَ الْيَقِينِ تَلَسُّنَ لَكُنْ يَوْمَئِذٍ
 عَنِ النَّعِيمِ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَوةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ
 الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِن تَفَوُّتٍ
 فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِن تَشْوِيرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ لَرَبِّكَ يَنْقَلِبُ
 إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ
 جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ إِذِ الْقُلُوبُ لَهَا فَسْطَاتُهَا سَمِعُوا لَهَا سَهْقًا وَهِيَ تَفُورُ

سورہ احقاف
 سورہ الزمر
 سورہ النحل
 سورہ الملک

دنیا ہے ایک بہانہ سہرا آخر فنا آخر فنا	ہرگز نہیں اسکو بقا آخر فنا آخر فنا
جو ہوسے اس پر مبتلا ماتی ہر سہرا	کرتی ہے پھر یہ بیوفا آخر فنا آخر فنا
دنیا کے دوس مردار ہر گناہی اس کا کار	یا لاس کا آخر خوار ہے آخر فنا آخر فنا
یاروں سے کرتی ہر وفا پلار و نیک مٹی ہر جفا	تم مت ہو اس پر مبتلا آخر فنا آخر فنا
کفار کو گلزار ہر شیریں و مہرہ دار ہے	دو دن کا یہ بازار ہر آخر فنا آخر فنا

اپنا نہ کوئی یار ہے آخر فنا آخر فنا
 کرتی ہے یہ بیدار اگر آخر فنا آخر فنا
 سب ہو گئے شاہ و گدا آخر فنا آخر فنا
 پیارے غلیل اللہ کہاں آخر فنا آخر فنا
 یوسف سانورانی کہاں آخر فنا آخر فنا
 بھیر تم کہاں اور ہم کہاں آخر فنا آخر فنا
 ہے موت سے چارہ کہاں آخر فنا آخر فنا
 شدا و پرفیاء کہاں آخر فنا آخر فنا
 کیا ہو گئے ناز و نعم آخر فنا آخر فنا
 فانی ہیں سب اس کے سوا آخر فنا آخر فنا
 باقی ہو تو ترے سوا آخر فنا آخر فنا

بھیر قبر کا ایک زویا مرے یا مرے
 لاکھوں حین شکستہ گردیں اپنے
 کیا انبیاء و اولیاء اقصیٰ و اقسیا
 نور محمدی اللہ کہاں موسیٰ کلیم اللہ کہاں
 سخت سیاحانی کہاں ہیر کنگالی کہاں
 وہ خواجہ عالم کہاں سرور عظم کہاں
 اسکندر و دارا کہاں ہر جنم کہاں
 سرود بے ایمان کہاں غریب و بے ایمان کہاں
 کیا ہو گیا وہ جامِ حرم کیا ہو گئے نبی و حرم
 قائم ہے ایک ذاتِ خدا باقی ہر شان
 سب بخش و عطا کی خطا و گناہ کی گناہ

سَرَبَّنَا اَعْفِ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ
 مِنْهُمْ وَالْاَمْواتِ وَاعْفِ رَوْحَهُمْ بِحَمْدِ هَذِهِ التَّذَكُّرَةِ دَامَتْ نُرَّتُهُ
 خَيْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوَى وَاَهْلُ الْمَعْفَرَةِ +

صورت پیر صاحب اسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خطبہ قرآنیہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَرَبِ نِيهِ هَدَىٰ لِمَنْ يَشَاءُ الْبَلَدَيْنِ

يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ
 تَشْهَدُونَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِدَ لَهُ كَمَا
 شَهِدَ بِهَا الْمَوْمِنُونَ الْمُخْلِصُونَ وَشَهِدُوا أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الَّذِينَ
 هُمْ كَأُولَا مَا الْحَقُّ يَعْدِلُونَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ
 الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ الَّذِي
 جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فَرَسًا شَاءَ السَّمَاءَ بَنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ
 السَّمَاءِ مَا أَنْزَلَ بِهِ مِنَ الْغُرَابِ رَبُّكُمْ
 فَلَا يَجْعَلُ لِلَّهِ أُنْدَادًا أُولَئِكَ تَكْفُرُونَ إِنَّمَا
 الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُوَ إِنْ تَأْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ
 أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلَكُمْ أَمْوَالَكُمْ إِنْ يَسْأَلْكُمْ فَمَا
 فِي حَقِّكُمْ فَخَلُّوا وَاسْأَلُوا مِنْكُمْ هَٰذَا أَنْتُمْ تُهَوِّدُونَ
 مَدْعُونَ فَتَتَّقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنْكُمْ مَنْ يَخْلُ وَفِي
 يَخْلُ فَإِنَّمَا يَخْلُ عَنْ نَفْسِهِ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ
 الْفُقَرَاءُ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ
 لَا يَكُونُوا أَمْثَلَكُمْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ
 تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُوا إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا

سورة البقرة

سورة محمد

سورة الحان

وَلَا تَقْرَأُوا ذِكْرَ فَائِزَةٍ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ
 أَعْدَاءُ فَأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا
 وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ
 مِنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ
 وَلَسْتُ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
 وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ - وَلَا تَكُونُوا
 كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ
 وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ
 وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُمْ
 بَعْدَ مَا نَبِّئْتُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ -
 وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ
 فِيهَا خَالِدُونَ - وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
 وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ - كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ
 لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
 وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ بِأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا
 وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ -

جسے ہدایت کیلئے نازل کیا قرآن ہے

شکر خدا کے مومن لازم ہیں ہر آن ہے

رب کی عبادت کیجئے جسے تمہیں پیدا کیا
 خواہ یا فرشتہ میں چھت آسمان کو کر دیا
 پھل سے نکالارزق و پس کر اس سے کہتے
 یازیکہ دنیا میں تم گرفتاری مومن بنو
 راہ خدا میں ستو ہرگز خبیلی مت کرو
 حق سے ڈرو ایسا بنو جیسا کہ حق نے کہا ہے
 اللہ کی رسی کو اپنے مضبوط کرلو ملے سب
 آپس میں مل جل کے رہو تم فرقہ فرقت بنو
 ملنے سے تھوڑے مکھیان میٹھا ہوتے ہیں
 ایسے مومن با صفا سردار عالم نے مجا
 اے مومن جو چوڑا و افراط و تفریط کو
 تم حق جماعت سے جدا ہرگز نہو اے با صفا
 ہے حق جماعت پر رسد است کرم اللہ کا
 تم خیرات ہو بجا ہو مالے راہ ہدے
 صبر و رضا سے کام لو اللہ سے دُور رہو
 ثابت قدم رکھو بخدا حق اور پرہیزگرا

اور تم سے اکلنے کا بھی وہ خلق عالی شان ہے
 پانی اُتار ابر سے اسکا بہت احسان ہے
 تم جانتے ہو اس کوئی نہیں رحمان ہے
 اجر اسکا نکلو دیو کا وہ جس احسان ہے
 تخلیق تم سب اس کے ہوسے غنی رحمان ہے
 تم غیر مسلم مت رو کا فر کا گنہگار نہ ہو
 تم جانے ہو مومن حق کی رسد تشریف ہے
 بعض مومن راہ تہجد و رخصت جوتے
 گرفتاری مومن مومن و ثواب ساں ہے
 الْمُؤْمِنُ وَالْمُؤْمِنَةُ فِی الْآلِیَّانِ
 حق پر اقام رہو یہ سنیوں کی شان ہے
 جو ہر جماعت سے جدا گھر کا فی الزمان ہے
 گمراہ ہو کر بھی حجاب تابع نہ رہاں ہے
 مانع نہ ہو خیرت ساریہ مومن کی شان ہے
 تاکہ فلاح نفس ہو حق کا ہی نہ رہاں ہے
 سب بخندے جرم و خطا خواہ کچھ تو رہاں ہے

عنه ید املی
 الجماعۃ
 معہ لا یجمع
 اموال الصدقات

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ دَرَجَاتٍ مِّنْ عَمَلٍ

مؤلفه

هَذِهِ الْكَلِمَاتِ وَاجْعَلْهُ مِنَ الْآمِنِينَ مِنَ
الْهَلَكَاتِ وَالنَّاجِينَ مِنَ الْآهْوَالِ وَالْآفَاتِ إِنَّكَ
مَتَّبِعُ حُجُبِ الدَّعَوَاتِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِرُوحِ الْقُدُسِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ الْجَبَلِ الْعَلِيِّ الْغَزِيْرِ الْعَظِيمِ
نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ - وَنَشْهَدُ أَنَّ
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَتَى الصَّلَاةَ وَأَنَسَى التَّسْلِيمَ يَا أَيُّهَا
النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا كُفْرٌ تَوْبَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
اقْعُوا أَرْبَابَكُمْ إِنَّ نَزْلَ لَ الشَّاعِرِ شَيْءٌ عَظِيمٌ - فَالَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ -
فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِعَتْ لَهُمْ نَوَابِجُ مِنْ نَارٍ يَصْبُغُ
مِنْ قَوْقِرُوسِهِمُ الْحَمِيمِ - يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ
وَالْجُلُودُ لَهُمْ مَقَامِعٌ مِنْ حَدِيدٍ كُلَّمَا أَرَادُوا
أَنْ تَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ
الْعَذَابِ إِنَّ اللَّهَ لَهُمَا وَالَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
وَالَّذِينَ كَفَرُوا فِي مَوْبِقٍ مِنْهُ عَذَابٌ

تَاتِيهِمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيهِمْ عَذَابٌ يَوْمَ عَقِيمٍ -
 الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فَاَلَّذِينَ آمَنُوا
 وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي حَيَاتِهِمُ النَّعِيمُ - وَالَّذِينَ كَفَرُوا
 وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ - وَالَّذِينَ
 هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَرُّ قَتْلُوا أَوْ مَاتُوا الْيَوْمَ لَهُمْ
 اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ - كَيْفَ تَعْلَمُونَ
 مَدْخِلَ الَّذِينَ يَرْضَوْنَهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ
 حَلِيمٌ - أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ
 وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ - إِنَّ الَّذِينَ
 قَالُوا رَبَّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَفْتَمُوا نَسْأَلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ
 أَلَا تَحْقُقُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَابْتَغُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ -
 نَحْنُ أَوْلِيَاءُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ
 فِيهَا مَا تَشْتَهُي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدْعُونَ لَوْلَا
 مِنْ عَفْوٍ رَحِيمٍ - وَمَنْ أَحْسَنُ تَوَلَّى دَعَا إِلَى اللَّهِ
 وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ - وَلَا يَسْتَوِي
 الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ وَإِذْ نَفَخَ بِالرُّيحِ مِنْ أَحْسَنُ لَوَازِلَ

سورة التوبة
 سورة التوبة
 سورة التوبة

الَّذِي يَنْفَكُ وَيَتَنَبَّهُ عَذَابُهُ كَانَهُ وَالْخَمِيمَ وَمَا لِقَهَا إِكْلَ الَّذِينَ
صَبَرَ وَأَوْسَا لِقَهَا الْأَذْوَحَ عَظِيمَ - وَإِنَّا نَبْنِئُ عَنْكَ مِرَ
الشَّيْطَانِ نَزَعٌ فَاسْتَ عَذَابًا لِلَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ -

کہ بیشک صبر کا یہ راز لہ روز قیامت
جو کا فر ہو گا ہو گا مستحق لعنت ملامت کا
کہ جس سے آت کلینگی وہ پانی ہے حرارت کا
زبانیں فرشتے یہ نتیجہ ہے شقاوت کا
روح حق پر تھے قائم شغل اچھے عبادت کا
تھمارے دست ہم میں علم نہ کھاؤ کچھ قیامت کا
طرفے حق کے سے سامان تیار اس ضیافت کا
انھیں حاصل ہو رہے مرتبہ حق کی ولایت کا
ملا فر وہ ہیں اب ابتغوا سے استعانت کا
ہے ایسا عقیدہ اہل سنت و جماعت کا
کہا مریم سے ہے رزق اللہ کی عنایت کا
ہو اُر طیباً جنت کا ہے حیاں شہ کرامت کا
ہے جو فرق عادت اس سے متا ہے کرامت کا
کرامت اصل کی حق ہے یحییٰ ہے ولایت کا

ڈرو لوگو خدا سے حق و ایک عبادت کا
عمل جسکے ہون اچھے انکی ہوگی مغرت بیشک
سروں پر کا فزون کے ڈالا جاوے گا گرم پانی
غلاب سخت ہو گا اگر زہر ہے وہ ہے کے ہارنگے
خدا کے دوستوں کو خوف و غم ہرگز نہ ہو گا
فرشتے ا کے دیتے ہیں بشارت کو جنت کی
ملک کا تم جو چاہو گے تمہاری اب ضیافت ہے
وسیلان بزرگو کا طرف اللہ کے ڈھونڈو
توسل اولیاء اللہ کا ہے شبہ جائز ہے
کرامت اولیاء اللہ کی قرآن سے ثابت ہے
کہا مریم سے نہ کہ یہ نبی ائی اللہ کے
يَجِدُكَ الْغَلَّةَ هُزِّي إِلَيْكَ كَابِتَانِ
عبان تھے خضر پر ہر ارضی تھے موسیٰ پر
نہیں تھے حضور مریم جبکہ پیغمبر و انابت

احادیث دیر سے بھی یقین ثابت کرامت ہے
 قدم ہے آپ کا کیا اللہ کی گردن پر
 بزرگوں کا طعام فاتحہ بیشک ہے بترک
 نہ ہو نام خدا اور حمد سے اتنا جسکی
 کرد و افعال بدست تک اپنے انکلی نو
 بری عادت بلکہ نیک عادت جب ہو موٹکی
 صراط مستقیم شرع پر ثابت قدم رہئے
 آہی ہیبت خد پر ہیں رکھ قائم و دائم
 لے اپنے دامن رحمت میں بار بھر خواجہ کو

بجاؤ نکاحا نہیں غوث اعظم کی کرامت کا
 ملائے لیا میں آپ کو رتبہ امامت کا
 اگر پڑھنا فاتحہ باعث ہی برکت اور سعادت کا
 اثر ہو گز نہ ہو کا اس میں برکت اور سعادت کا
 کرد و افعال میں بہت کر بے تیرت طاعت کا
 یڑی سب سے کرامت ہے نتیجہ سقا مت کا
 طغیوہ زول رحمت حق کا عنایت کا
 ہمارے بخش عیب ان عطا کر تو طاعت کا
 عطا کر کو کمال حظ محمد کی شفاعت کا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَلِأَهْلِهِ
 وَعِبَائِهِ وَجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ
 مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ ۝

خطبہ قرآن پیر وقت بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھا جاسکتا ہے
 اَتَجْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَيَجْعَلُ
 الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ۔ شُعْرَ الَّذِينَ كَفَرُوا يَرِيبُهُمْ
 يَعْتَدُونَ أَنَّهُمْ نَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
 وَنَهْدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

عجل
 کل صبری بالیہ
 فیہ لیسلم اللہ ورجعہ
 اللہ فیہ انوار طلع
 اللہ فیہ انوار طلع

وَعَلَى اللَّهِ وَاصْتَبَاهُ وَسَلَامٌ مَّا غَيْرُ مَنْوِيٍّ - يَا أَيُّهَا
 الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتْلُوا كُتُبَكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ
 ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ
 وَانْفِقُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
 فَيَقُولَ رَبِّي لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَسَدِّقَ
 وَأَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ - وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ
 أَجَلُهَا وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ - قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ
 الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ - وَالَّذِينَ هُمْ
 عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ - وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ -
 وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ - الْأَعْلَى أَرْوَاحُهُمْ
 أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ فَمَنْ
 ابْتَغَى وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْعَادُونَ - وَالَّذِينَ هُمْ
 لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ - وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى
 صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ - أُولَئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ -
 الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ - إِنَّ الَّذِينَ
 هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُتَّقُونَ - وَالَّذِينَ هُمْ
 بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ - وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ

سورة منافقون
عشر
سورة المؤمن

لَا يَشْرِي كُفْرًا - وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ
 أَتَهُمُ إِلَىٰ مَرِيضِهِمْ رَاجِعُونَ - أُولَٰئِكَ سَائِرُ عَفْوَ فِي
 الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَبِيقُونَ - فَإِذَا انْفُصَحَ فِي الصُّورِ
 فَلَا أَنسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ - قَمِنَ
 ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ - وَمَنْ
 نَحَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ
 فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ - تَلَفَعُوا لُجُجَهُمُ الْمَاءِ وَهُمْ
 فِيهَا كَالْعِجُونِ -

کرسن غافل نہ ہو کر غش اولاد و تجارت کا کہ تا حسرت نہ ہو جب وقت آوے گا اہل کمال عمل بہتر ہو جائے گا سب میری سعادت کا رہائی پادشہ وہ مومن ہر کسے ہو ہدایت کا امانت از روزانی نہ ہو قابل ملامت کا خدا کا فضل اس پر حق ہے وہ کرامت کا نہ ہو گا مسئلہ اسماء ذات کا شرافت کا نعمات اخروی کا حق ہے اور کرامت کا حکم کا اس کا دوزخ میں نہ ہو قابل ملامت کا	سنوایمونیوید حکم ارشاد و ہدایت کا روحی میں کہ کچھ خرچ پہلے موت کے یاد کہ گزرا خبر ہوئی موت میں تمہاری توہیں کرتا نہیں تاخیر ہوگی موت میں جب وقت آوے گا زکات الیہ روزہ رکھے دایم نغزی ہو وہ وہ عہد کا بھی سچا ہو تو وہ دشمن ہو کجاست کا سب یکساں ہے جب صورت ہو گا جاوے گا یاد اگر ان ہو گیا جگہ پر حسنت و بیفک یہ تعینا پر حسنت جگہ ہو و گیا ہلکا
---	---

جو سب متقی ہو سب شرف و زوق
نسب یا سب میں جو الٰہی اندک داخل
جو ہم پر ہو وہ کھنکھرت کا وہ نال نسب میں
اگر کسی ہی متقی نور علی نور
تھی کی لی بیوں کو اسطے ضعیفین وارو
لکھا علامہ لکھنؤ مجموعہ الفتاویٰ میں
عذاب اخروی شراف کو در چند عصیاں کا
نجات اخروی پانے نسب تنہا نہیں کافی
نسب پر فخر یا باکرے مت غائب پر ہو
نسب میں مروں کے طعن کرنا ہی نہیں ہمارے
ہوئی کہ میں آدم آدمی میں سب نبی زاویے
نبی کی چال پر ہو جی کی آل وہ لائق
عمل اچھا نہ ہو جس کا نسب کیا کام آویگا
گنہ سب بخشد یہ یاد ہمارے فعل سے تیرے

قریشی ہو یہ یا حبشی ہو تامل شرافت کا
انہیں شرف وہ محض میں محمد کی شفاعت کا
سب میں وہ جو شرف کچھ بھی کسی قرابت کا
عمل کا فخر سے یک رنگ ہو گئے شرافت کا
شمول اس میں سب اشارت کے جو ہر اشیا کا
بقدر شرف مال ہو گا بد جرم و طاعت کا
ملک کا اجر بھی و چند انکی ہر عبادت کا
بجز اعمال کے جتنا نہیں شو شرافت کا
نسب پر فخر کرنا کام ہے اہل جہالت کا
کر سب اللہ آدم ہیں ہر سے کل شرافت کا
زیادہ فخر کچھ کیا جائے اس سے شرافت کا
ہے من سنگ طایقی فہو کی کی بنارنگا
عمل اچھا اگر ہوگا نسب باعث حوریت کا
کہ سے متلع خواہ تری حور اور عنایت کا

عہ کل سمیت نسب
تفصیل بعد جوت الہ
سب و نسب
نسب اول میں اسٹیف
میں اسٹیف اہل بیت
سے مولانا ابی ہادی
بہ مجموعہ الفتاویٰ جلد اول
صلوات میں جو ان
عہد کا امت اسبابی
انہیں شرف و زوق
نجات لکھا ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ الْمَذْكُورَةِ
وَلَاكُمِلِهِ دَعِيَالِهٖ وَاَسْلَانِهٖ وَبِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ
وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ سَمِيعٌ مُّجِيبُ الدَّعَوَاتِ

خطبه قرآنیه وقت بسم الله الرحمن الرحیم ہر اجاسکاست

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَوْ يَجْعَلُ لَهُ
عُوجًا قِيمًا لَبَدَّدْنَا مَا لَبَّاسًا شَدِيدًا مِنْ لَدُنْهُ
كِتَابٌ. فَصَلِّتْ آيَاتِهِ ثُمَّ إِنَّا عَرَبْنَا الْقَوْمَ يَعْقِلُونَ
بَشِيرًا وَنَذِيرًا فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ
لَنَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِادَةً
يَلْتَفِعُ بِهَا الشَّاهِدُونَ. وَلَنَشْهَدَ أَنَّ سَيِّدًا تَأْوَلْنَا
مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ كُلًّا ذَكَرُهُ الذَّاكِرُونَ
وَكُلَّمَا عَفَلَ عَنْ ذِكْرِ الْغُفْلُونَ. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا اقْرَأُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا
النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ
لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ
مَا آتَاكُمْ الرَّسُولُ اخْذُوا لَهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ
فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ
وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُخْشَوْنَ. وَلَقَدْ فِي الصُّورِ
فَصَیْقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ الْأَمْنِ شَاءَ

خطبه قرآنیه وقت
بسم الله الرحمن الرحیم
نیرات حان
۵۷
متفرق نصیحت

ثُمَّ نَفْسٌ فِيهِ وَآذَانُ مَوْحِنَةٌ وَأَنْفٌ مَّرْمُومَةٌ
 أَلَمْ تَرَ أَنَّ يَتُومَ رَبِّكَ وَأَوْضَعَ الْكِتَابَ وَيَهْدِي بِالْأَنْبِيَاءِ
 وَتَشْهَدُ أَنْ يَدْخُلِي بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ
 وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا
 يَفْعَلُونَ إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَبْرَأُ
 لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَإِنْ تَشْكُرُوا وَابْتَغُوا فَرْدَ لَكُمْ وَلَا تَتُوبُوا
 وَأَنْتُمْ سِرَّاءُ وَتَرَدُّوا إِلَىٰ سَرَّارِ رَبِّكُمْ فَارْجِعْكُمْ
 قَسَبْتُكُمْ لِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

کہ فرمایا رسول اللہ نے ایسا حسب ایمان
 کہا احبابے وہ سات کیا ہیں کچھ بتیان
 چہاں سو سو خوار کی کچھ کبر سے فقیر عسبان
 گریزان جنگ سے کفار کہ ہونا بھی ہو عسبان
 کبر سے گنہ اس سے پچوائے دوستوں ہر آن
 اگر وہ رکھے روزِ نماز میں گوڑھے ہر آن
 جو وعدہ کا تھا افسان و کاذب ہے انسان
 رسول کبر مانے منوسے زگوش جان
 بنیق عری کرے سارے کھلی حالت ایمان

ھے مری بوہر یہ سے حدیث سدا
 ہر قوم سات نصیحت سے دھمک میں لوگو
 کہا کہ نہ کہ ہے دوم سے جاو دل سے سوم
 بیتنوں کا بھی تعلق ال کہا نا ہے گزشتہ ہم
 مسلمان پار ساعورت کو تا زانیہ کہنا
 مذاق کی علامت تینوں میں حضرت نے فرمایا
 مسلمان کا گوڑا کہ ہے پر وہ مذاق ہے
 روایت بوہر سے یہ آئی ہے کہ فرمایا
 زنا ایمان کی حالتیں ہوں کہ نہیں سکتا

شراب گزنیہ پیو گنا شرابی جیکہ موسن ہو
 حاجت بھی نہیں مانگے کر گنا جیکہ موسن ہو
 خدا کے ساتھ تم ہرگز کد مت شرک لے یار د
 جلانا مارا اولاد دینا رزق پہونچنا
 خدای مقصد حاجت بر لاتا ہے بندوں کے
 توسل اگر حق میں بلا اکار جائز ہے
 بچاؤ نفس کو اپنے بچاؤ اہل کو اسے
 درو جب ہو ہو گنا جاو گنا بہوش نہ ہو
 اگر کو لو پر بیاری ہوئی تھی پھیلے بہوشی
 طرف شکے واپس نہیں جانا ضروری ہے
 امور دین ہی افراط اور تنزیط بدتر ہے
 آہی مومن کو کر عطا توفیق طاعت کیا

نہ لوٹے مال مقصد مگر ہو گئے بے ایمان
 بد ایمان طاعت ایمان سے ہے فشان
 کہ شرک کہ بدین سختی گناہ گز فانی اکوان
 شفا یہ نہ کو دینا یہ ہے قدرت یزدان
 وسائل انبیا و اولیا و انقیادی نشان
 کہ فرمایا خداوند اشعٰرہ دیکھے قرآن
 جہنم سے کہیند میں جیکے تھر بھی ہیں انسان
 مگر موسیٰ کو بہوشی ملاری ہو گئی اس آن
 تو نفع صوری سے بہوش گز نہ ہو گئے جان
 علی کل تھو تو تھامن پاؤ گے ازیران
 مرا مستقیم شرع پر ثابت رہو ہر آن
 کہ یہ ہے خواجہ مکین کر عذوب عصیان

ع
 وانبعوا الیہ
 سورۃ الحدید

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذِلَّةَ بَائِسَاتٍ وَأُمَمَاتٍ تَتَوَّاجِدُنَا وَجَدَاتِنَا
 وَكُلِّجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ
 وَأَغْفِرْ لَجَمِيعِ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ إِنَّكَ تَجْمَعُ الْمُجِيبَاتِ
 خَطِیر قرآن ہر وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھا جاسکتا ہے
 سُبْحَانَ اللَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

سورة الفلق
عشر
سورة الفلق

لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ
وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِادَةُ شُنُفِي قَرَأَهَا مِنْ الْعَذَابِ
الْإِلِيمِ - وَنَشْهَدُ أَنْ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ صَاحِبَ الْفَضْلِ الْعَظِيمِ عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَأَصْحَابِهِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَأَكْمَلُ التَّسْلِيمِ -
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَهْلَ آدُلْ لَكُمْ عَلَى تَجَارَةِ
تُحْيِيكُمْ مِنْ عَذَابِ الْإِلِيمِ - تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
وَقَبَّاهُ دُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ
إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ - يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيَذْخِلْكُمْ
جَنَّاتٍ تَجْرَى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً
فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ - الْغَرِيَّا تَكُنْ
نَبِؤُا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قَدْ أَتَوْا بِآلِ
أَنْبِيَاءِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابُ الْإِلِيمِ - فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ - يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ يَوْمَ الْجَمْعِ
ذَلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْلَمْ صَالِحًا

يَكْفُرُ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلُهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ
الْعَظِيمُ - مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ
وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ اللَّهُ ذَلِيلَهُ وَاللَّهُ يَكِلُ شَيْءًا عَظِيمًا
إِعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُوَ دَرَجَاتٌ
وَلَا تَنفَعُكُمْ فِيهَا أَنْتُمْ كَانْتُمْ فِي الْأَوَّلِينَ وَالْأَوَّلِينَ
كَدَّ شَتَّى غَيْثٍ أَعْجَبَ الْصُّقَّارَ نَبَاتُهُ شَمٌّ يَهْبِجُ
فَتَرَاهُ مُضْطَرَّاشٌ كَوْنُ حُطَامٍ مَا فِي الْأَنْسَرَةِ
عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ
وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعْنٌ أَلْمَتَا الْغُرُورِ - سَابِقُوا
إِلَى الْمَغْفِرَةِ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا عَرْضُ
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ
وَرَسُولِهِ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ -

سورة احزاب

مؤرخہ اس طرح فرمان شاہ انبیا	جس پر یہ یہودین کے نام رکھ کر بھلا
محمد سلیم بن رسول اللہ سے مروی حدیث	نام جس کا ہوشہنت سے وہ ایک ذمیت
یہودی کا امیر قیامت میں غضب اللہ کا	ایسے بدناموں کو بیکار بد لکھنا بھلا

نام بیٹی کا عمر کے عامیہ تھا جب برا
 نام پیارا عبد رحمان اور عبد اللہ
 اور چھ دن تم چھٹی روز بد بھی مت کرو
 اور چھ کے سرف مت رکھو متسبب رکھ
 کان میں سیدھے اذان کہ کر رکھو تم نیک نام
 ہو اگر لڑکا تو دو بروں کا یہ چاہئے
 عقیقہ فعل جائز سنت و واجب نہیں
 بانٹنا جائز عقیقہ کا ہے بیشک گوشت غام
 اسکا کھانا ہے دامان پاپ اور اجاب کو
 ساتویں دن گزیر نہ ہو ممکن بڑا اوسات دن
 گزیر نہ ہو میں بھی ممکن پھر بڑا اوسات سات
 چھ مہینا ہر گز نہ چھوٹو اولیاء کے نام پر
 ہوتوں بالوں کے صدقہ کچھ گایم و زر
 بات جب کرنے لگے لڑکا تھا ارادہ ستو
 چار پہر اور چار دن اور چار مہینے چار سال
 نسیم خوی کا شرعاً حکم ثابت کچھ نہیں
 لازمی اسکو نہ جانو بے تعین یوں ادا

پس چھ دن نام رکھا اسکا شاہ انبیا
 پاس جس کے رب سے بڑا نام شاہنشاہ ہے
 آگے سنت لکھتی ہے اسن چھٹی دن مت کہو
 سو پ جھاڑو بھی بان پر مت رکھو کا رکھ
 ساتویں دن اور عقیقہ کچھ اے یک نام
 ایک بڑا بر ہے لڑکی کے عقیقہ کے لئے
 مذہب خفی میں معنی یہ بتول راسخین
 بترن کو توڑ کر بڑا کیلے ثابت لا کلام
 نانا نانی دادا دی کو بھی سب اصحاب کو
 یا کرو ایک سو بیٹن یا بڑا اوسات دن
 بعد اذان یوں ہی بڑا اوپر مینے سات سات
 صاف سر پر اٹھادو تم خدا کے نام پر
 نام پر اللہ کے نعر کو خوف و خطر
 سے پہلے طیب اسے کھلا لیمو
 جبکہ گزرے نسیم خوی کی بے شہو ریاں
 ہے فقط دل کی ہوس اور حواس کچھ نہیں
 شکر حق کچھ کہ لڑکات اب کرنے لگا

ایسی نیت سے اگر بوسمیت خوانی ادا
تسمیہ خوانی کے بعد چھوڑ دینے کے رسم یہ

اگر بھی حال ہو اسکا سن ستون سن ہو گا خدا
امریق نا نو کر دہر گزند قول حق کا رو

بخش خواہ کو تو اپنے فضل سے اسے کبریا

از طفیل سرور عالم عم ص مصطفیٰ

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هَذِهِ التَّبَصُّرَةِ وَأَسْرُفُهُ
خَلَا الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ وَبِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ

خطبہ فرامیں وقت **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** پڑھا جاسکتا ہے

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِادَةُ
كُلِّجِي قَائِلَهَا مِنْ عَذَابِ التَّعْوِيلِ وَنَشْهَدُ أَنْ سَيِّدَنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الْبَشِيرُ وَالنَّارِي
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ مَا دَامَ الظُّلُمُ
وَالْتُمُورُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً
نَفْوَ حَاعَسَى رَبِّكُمْ أَنْ يَكْفُرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
وَيَذِيعَ عَلَيْكُمْ مِمَّا تَحْتَبِئُهَا الْأَنْهَارُ
وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُؤْتِيهِمْ عَذَابٌ جَهَنَّمُ وَيُنْسِ
الْمُصِيرُ إِذَا الْقُوفُ انْمِاسَمِعُوا لِمَا شَهِقَ رُحِي تَقُورُ

سورۃ النکاح
سورۃ النکاح
سورۃ النکاح

سبحه
على
العران ١٣

تَكَادُوا وَاتَّمِيزُوا مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ
سَأَلُوا مِمَّ خَرَسَتْهَا الْأَنْبِيَاءُ تَكَلَّمْتُمْ نَادِرًا قَلِيلًا
فَقَدْ جَاءَ تَنْذِيرًا فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ سَمْعٍ
إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَالِّ كَبِيرٍ - وَقَالُوا الْوَيْلَ لَنَا لَمَسَّعَ أَوْ تَنْقِطُ
مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ - فَأَعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ
فَسُحِقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ - إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ - وَأَسِرُوا قُلُوبَكُمْ
أَوْ جَهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ - الْأَيْعَالُ
مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ
الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ
وَالَيْهِ النُّشُورُ - أَمْ مِنْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْفَى
بِكُورِ الْأَرْضِ يَا ذَاهِي تَمُورٍ - أَمْ مِنْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ
أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٌ
إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ
يَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُتْلَوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَادِرٍ
مِنْ ذَهَبٍ وَلَوْ لَوْ وَ لِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ اللَّهُمَّ
مَلَكَ الْمَلَكَ تُوْنِي الْمَلَكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلَكَ

مِنْ تَشَاءُ وَتُعْزِزُ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
يَبْدَأُ الْخَيْرَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَبَّنَا عَلَيْنَاكَ
تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنْبَغْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ رَبَّنَا أَنْتَ
الْمُنْتَقِمُ لَنَا فَاوْرَثْنَاوَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

سنو کہو سر زمان آن خدا کے قدیر
توبہ بدی کو نکھارے وہ محو کرے گا
جنہوں نے اپنے خدا کو نہ مانا ان کے لئے
وہ ڈالے جاوے گے جہنم پر جہنم میں
جو دالی جاوے گی جب کہ گروہ دروغ میں
کہ کیا ہمیں نہ ڈرایا کسی نے دروغ سے
ولیک ہئے ہی مانا نہیں کہا ان کا
جو لوگ غیب میں تھے میں اپنے مولا سے
جو مومنین کے اعمال نیک ہو دینگے
جو لوگ کرتے ہیں مردوں کے نام پر خیرات
اسی کو عرف میں کہتے ہیں فاتحہ خوانی
جواز رکھتے ثابت حدیث قرآن سے
نبی کو سختی سے صلا و دعا کا حکم کیا

کر دو گناہ سے اپنے بے نفع کشیر
کہ گدا دفل جنات تکو رب قدیر
عذاب سخت جہنم کا اور برائے مہیر
غضب کا آتش دروغ کی ہو گا جوش کثیر
تو اس سے عازن دروغ کرینگے یہ تقریر
جو اپنے گے ڈرایا تھا ہکو اگے نذیر
اسی جہ سے ہمارا مقام نار سحیر
تو اچھے واسطے بخشش ہے اور اجر کثیر
کہ گدا دفل جنت انھیں خداے قدیر
تو اس سے ملتا ہے اموات کو ثواب کثیر
کہ ہر کہتے ہیں الحمد پر مکے خیر کثیر
کلام صلی علیہم کی دیکھتے تفسیر
صلوات آپ کی رحمت سے مہمون نہ کثیر

عزیز
مولا
مولا

مراد اس سے ماؤ جلد۱۰۰ھ بیشک
نماز کیا وہ دعا واسطے صیوتی کے
خدا کی نذر جو چاہو کرو دعا یہ کرو
نہیں ضروری تھا خلاص یہ وہ اسم
کہ ایک صدقہ ملی ہے دوسرا بدنی
رواج اسکا ہوا ہے کہ ہر دو کا خیر
اگر کسی کو یاد آیت قرآن
اگر تمہیں کوئی بجاوے فاتحہ قرآن تب
وگرنہ صدقہ ملی کا بہت بڑا ثواب
کر دے اس میں اچھوتا کی کرنی پابندی
بائی مذہبی پر تو کہ ہمیں قائم

نہیں نماز بخدا سے فاتحہ کی مشیر
دعا کا عرف ہوا فاتحہ بلا تسکیر
ثواب اسکا الہی فداں کو بخش کشیر
نہیں ضروری ہے قرآن کی اس میں کچھ تغیر
بہر دو کا جمع ضروری نہیں ہے تسکیر
ملا کر کرتے ہیں تاہو ثواب اس کا کثیر
تو صرف کھانیکا بخشش تو اس سے تاخیر
پڑھاؤ فاتحہ تاہو ثواب اس کا کثیر
کہ نفع پہنچا میں اس کو اس کا بے تغیر
کہ یہ فضول رسومات ہیں بلا تسکیر
تو بخش خواہ مسکین کے گناہ کثیر

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمَجْمَعِ هَذِهِ الْآيَاتِ الْبَيِّنَاتِ وَلِجَمِيعِ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ خَبِيرٌ
بِحَادِثِ الْأَوَّلَى كَمَا دُرِّجَ جَمِيعُ كَاطِبِيهِ قُرْآنِيهِ بِرُؤُوسِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
يَسْبَحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ

سورہ لقمان

وَالَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ هُوَ الَّذِي
خَلَقَكُمْ مِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَصَوَّرَ الْفَرَاسِدَ
وَالْيَتِ الْمَصِيرُ لَشَهِدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشَهِدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا
عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ
مَصَابِيحِ الْهُدَى وَالتَّنْوِيرِ إِلَى مَا انْقَضَتِ الْأُمُورُ
بِاقْتِضَاءِ الْمَلِكِ الْقَدِيرِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
حَقَّ تَقَاتِهِ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ يَوْمُ
الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ
يُذْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ
مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ أَمَّا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ
فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُخَيِّمُ الْمَوْتَى وَهُوَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ
إِلَى اللَّهِ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ
أُنِيبُ فَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ

عبد
سورة النور
عبد
سورة النور

مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَنْزِلُوا آجَاوٍ مِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذُرُّكُمْ
 فِيهِ أَنْتُمْ كَمَا تُنْقِلُ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ - لَهُ
 مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ خُطُّوا إِلَيْهِ لَنْ يَشَاءَ وَتَقْدِيرُ
 إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ - اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ
 الْمَصِيرُ - وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ
 الْجَنَّةِ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ
 الْكَبِيرُ - وَلَوْ بَطَّ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي
 الْأَرْضِ وَلَكِنْ يَنْزِلُ بِقَدَرٍ مَا يَشَاءُ أَنْزِلْ بِصَادِقِ
 نَبِيِّهِ بَصِيرٍ - وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْ
 مَاءٍ بَتٍّ فِيهِمَا مِنْ دَابَّةٍ وَهُوَ عَلَى جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ
 قَدِيرٌ - وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فِيمَا كُنْتُمْ
 آيِدِيكُمْ وَبَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ - وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ -
 فِي الْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ -
 اسْتَجِيبُوا لِلرَّبِّمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ
 مِنَ اللَّهِ مَا لَكُمْ مِنْ مَلْجَأٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَكِيرٍ -
 أَقْنِ يَلْقَى فِي السَّارِحِ زُفَامٍ مَنْ يَأْتِيَ آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 لَعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ - غَافِرٌ

سورة المؤمن
 عيسى
 بن محمد

الدُّنْبِ وَقَائِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ. ذِي الطَّلُو
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْبَتَّ الْمُحْصِرُ

عزیز و گوشت دل سے سننے والے احکام ایمانی
اطاعت کی اور اسکے رسول پاک کی کیجئے
کہا جا رہے فرمایا رسول اللہ نے سب سے
طریقہ سرور عالم کا ہر سب طریقوں سے
کرو اسراف شادی میں ہرگز نہ مسلمانوں
نہ کوئی پیر پیر ملاذ پیر سے فرضی
حکومت بگم میرات بھگٹنے بجانے میں
نہ کھیلو رنگ ملی کی طرح تم رسم ساجتی میں
نہ دو لڑکوں کو لگاؤ مسنی ہندی کی مردوں کو
دکھانے حیثیت اپنی بڑھانے شان اور کست
کی بیجا خیر کر فیسے غضب اللہ کا ہو گا
ہیں جو جائز ہے ہر ایمان نہ ہرگز مسلمان کو
نہ بدھو گواہ و گھمن کبھی دو لہاؤ لہن کی
لباس ریشم زرین خالص جلمہ و دن کو
ریا واپسی قدرت سے نہ باندھو ہر دولہن کا

آجیو اللہ سے قرآن میں ثابت حکم زوالی
تو حاصل منجات نفس از آفات نیرانی
سخن بہتر کتاب اللہ کلام پاک ربانی
ہے کل بدعات کمراسی جہالت اور طغیانی
کی جیسے رنگ بھر ملاؤ رسم نادانی
نہ کوئی پیر ویدار و ہوا ہے پیر حقانی
کردت ہندی ہندی کے رسم چل فدا دانی
کردت رسم ہرگز نہیں آئین ایمانی
شبہات عورتوں کی ہے حرام سخت طغیانی
کرو اسراف مت ہرگز اٹھاؤ مت پریشانی
یہ بیجا خیر کر نہ لے ہیں انہو اٹھانی
شبہات امیں ہے کفار کی اور سخت نادانی
یہ رسم راجہ تانہ سے کفار و کی سن مانی
ہیں جائز ہے باجوہ کل زار شیطان
ہیں کچھ فرخہ میں حماقت ہے یہ نادانی

بٹھالائے ہیں گھوڑے رسا بٹک جرو دے
خبر اتنی نہیں ہے باد ضرور بایں ضرور
نار پنجنگ نہ فرض ہو یک سداں پہ
بہ قصہ شکر حق پڑھنا ناز و نکستہ
کھلاؤ تم و لیمہ عیش شل ہو میں غریبا
بکر پیشانی و دہن دعا ما ثور جلوت کی
الہی تختہ اب خواجہ پر نظامی کو

نمانند پڑجئے کیلئے باشان شامانی
کیا کرے و نہ چہ تو ہر دور و بانی
نہ چہ وراست مسلمانو کیسی مرفس سنانی
مگر سر پر نہ ہو سہرا کہ ہے یہ کارنامانی
طریقہ یہ سنت کا یہ ہے آئین ایمانی
پڑے دولہ تو حاصل من ہوا ز شرنوانی
گناہان بخش ہم سکے ہے کوکے بنادانی

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ وَتَابْ لَهُمْ
وَأَمْحِ الْآثِمَاتِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَغْفِرْ لِمَوْلَاكَ
هَذِهِ الْكَلِمَاتِ وَالْإِبَائَةِ وَأَتَهَاتِهِ وَإِخْوَانِهِ
وَأَهْلِهِ وَعِيَالِهِ وَأَعْتَقْ رِقَابَهُمْ مِنَ النَّارِ يَا غَنِيُّ
يَا غَفُورُ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِيمُ يَا بَارُّ

خطبه قرآنیه بر وقت **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** بِرَأْسِهَا كِتَابُ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الْغَنِيِّ الْجَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَظِيمِ الْبَحِيدِ الْحَمْدُ
وَلَسَعَيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنُصَدِّقُكَ
بِاخْلَاصِ التَّوْحِيدِ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةٌ تَنْفَعُ أَهْلَهَا يَوْمَ يَشْرِبُ

ع
الفرح في أعينها
ذلك ما فيها من التبرك
الذي هو في عينها
من نبيها ورسولها
عليها وآلها وخيرها
وخير ما جبلت
عليها. ومن كل
شيء ما تدرى من
كله في وقت واحد

مِنْ هُوَ لَهُ الْوَلِيُّ وَكَشَفَهُ أَنْ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَسِرُّهُ الَّذِي أَرْسَلَهُ هُدًى
 وَرَحْمَةً إِلَى كَافَّةِ الْعَالَمِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ صَلَوةً بَاقِيَةً إِلَى بَقَاءِ مُلْكِ اللَّهِ
 الْحَمِيدِ - يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ إِنَّ نَازِلَ
 السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ يَوْمَ تُرَوَّنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ
 مَرْضِعَةٍ عَنْ مَآثِرِ ضَعَّتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمَلٍ
 حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى
 وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ - وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ
 فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ - وَهُوَ
 الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ
 وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
 الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَالْكَافِرُونَ
 لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَلَوْ بَاطَلَ لِرَبِّكَ لِعِبَادِهِ
 لَعَفَا فِي الْأَرْضِ وَلَكِنْ يُنْزِلُ بِقُدْرِهِ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ
 بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ - وَهُوَ الَّذِي يُنْزِلُ الْغَيْثَ
 مِنْ بَعْدِ مَا قُتِلُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ وَهُوَ الَّذِي الْحَمِيدُ

سره
 سره
 سره

سورۃ الاعراف

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ طَيِّبَاتٍ مَّا كَسَبْتُمْ
وَلَا تَمْسُوا الْبَيْتَ مِنْهُ تَتَفَقَهُونَ وَلَكُمْ بِأَخْذِهِ
إِلَّا أَنْ تَغْمِضُوا فِيهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

حکم خیرات بلوغت کے لئے جو بر لاؤ بجاشام و سحر
اور جس سے مانع ہو نبی اس سے ہر دم دور تر
ڈال دے اور مومنین جو حسین گھناؤ بیشتر
تقلید امر شرکین کرتے ہیں ہر جا بیشتر
جن تکین غنی کچر آدم ادا ہر آداب اور ہر
آیا حدیث و سنن یا ان اڑی کا دیکھو بیشتر
ہے یہ شعار اقلیا ابوسناخ شمس
پہر کس طرح خوشنود و زہو و یکجا بد حال پر
بے پردگی لازم کہیں پردہ سے انکی عقل پر
عورتوں پر دنیا پنکلی جسم و اجلی سے
جس سے نظالے بدن سے ہر حرام وقت تر
سارا بدن پوشیدہ ہونا ہر ہو یک رخی سر
مونی ہو گا یہ چار شرم و حیا رکھتی سے ڈر
یہ بی بیائی سے بجا مت کوتاہی اسکو شہر

ایمانان خوش سیر سننے ذرا کچھ غور کر
جو حکم نے نکوئی اسکی ہی کچھ پیروی
سے حکم شاہ مرسلین کچھ خلاف شرکین
پراس مانعین یقین فرما زشی سے سلین
ڈال دے موندلوں سے ہر پوچھیں ڈال دے
مرد و نکلی ازینست ڈال دے چار چار
یہ سنت خیر اور ہی ہے سنت کل انبیاء
کفار کی یہ چال جب غوث ل ہو کر دزد
پردہ کو ناجائز کہیں بے پردہ رکھیں رتیں
ازانف تازانوسد اسے ستر عورت مرد کا
سب بی ہو نکو جان من تالی نہ جائز نہ حکم
جائز نہیں رات کو باریک کپڑا جو کہ ہو
سے ہر حدیث مصطفیٰ ایمان کا شعبہ حیا
ارکی ہو جبکہ بالغ رسم بلوغت مت سنا

ما جت لگڑ پوسل کی کر نسل فوراً ہی تقی

یہ غسل ہنسانہ خطا کو غسل فوراً ہی ادا

ہم کے سببم خطا تو بخندے اے کبریا

اس میں برابر ہیں سچا ہو مرد و عورت اگر

بے غسل جس گھر میں باہر کا رجوت کا اثر

مسکین حق پر رسد تو مغفرت کی کر نظر

لَمْ يَبْتِئَا الْعُفْرَ لَنَا وَ لَمْ يُولَفْ هُذِهِ الْمَوْعِظَةَ الْعُظْمَى
وَأَجْعَلْ آخِرَهُ خَيْرًا مِنَ الْأُولَى وَلَا تَهْلِكْ دِيْعًا لَهُ
وَلَا سُلَافَهُ وَ لِكُلِّ مَنِ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِينَ وَ الْمُسْلِمَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبٌ الدَّعَوَاتِ

خطبہ قرآن پھر وقت **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** پڑھا جا سکتا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَزَلْ حَيًّا قِيَوْمًا قَدْ وُصِّا
سَلَامًا أَفَاضَ عَلَى الْعَالَمِينَ فَضْلًا تَمَامًا
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَ أَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَ رَسُولُهُ الَّذِي جَعَلَ لَنَا سَلِينَ - إِمَامًا صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَ سَلَّمَ سَلَامًا دَوَامًا
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ
وَلَا تَبْطُلُوا أَعْمَالَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ اصْدَدُوا
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ قَوْمًا تَوَّاهُمْ كَقَوْمٍ فَلَن

مکمل ہو

يَعْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ فَلَاتْ هُنَا وَتَدْعُوا إِلَى السِّلْمِ وَأَنْتُمْ
 الْأَغْلُونَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتْرُكَكُمْ أَعْمَالُكُمْ
 وَعِبَادَةُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا
 وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا -
 وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا -
 وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ
 إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا - إِنَّهَا سَاءَتْ
 مُسْتَقَرًّا أَوْ مَقَامًا - وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ
 يُسْرِفُوا وَلَوْ يَقْتَرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا -
 وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ
 النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ
 يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا - يُضَاعَفْ لَهُمَا
 الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَتَحُلَدْ فِيهِ مُهَانًا
 الْأَمِنْ تَابَ وَأَمِنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَكَ أَكْثَرُ
 بُدْلٍ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ
 غَفُورًا رَحِيمًا - وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا
 فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ

طه
 سورة طه

الزُّوْمَرِ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا - وَالَّذِينَ
 إِذَا أَذْكُرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخَوْفُوا عَلَيْهَا
 صُمًا وَعُمًيًا نَا - وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا
 مِنْ أَرْوَاحِنَا ذُرِّيًّا تَنَاقَرَهُ الْعَالِيْنَ وَاجْعَلْنَا
 لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا أُولَٰئِكَ نُجِزُوْنَ الْعُرْفَةَ بِمَا
 صَبَرُوا وَابْلَقُوْنَ فِيهَا حَيَاتَهُ وَسَلَامًا خَلَدِيْنَ
 فِيهَا حَاضِرَاتٌ مُّشَفَّرَاتٌ وَهَمَامًا

برائے قبر کا فتنہ کہ جس عقل پر حیران
 عذاب قبر کا خطبہ پڑھان سرور اکوان
 کہا آخر یہ حضرت نے مجھے حق کیلئے فرما
 کر ملاؤں گا کیا ایک قبر پر جسے رضوان
 ملک تشریف لائے جنازہ پر تھے اسکے جان
 فضائل سعد بن ورتو سجود ہے پایاں
 پڑھی پھر سعد پر سبج اکثر سرور اکوان
 کہ اسکی پھل سبب لکھیں آئیں ای دنیاں
 عذاب قبر کی سختی سے جو ہو گا نہ وہ حیران
 وہ ذکر کیا ہے بھی ہند رہو تے نفع کریاں

عذاب قبر کی حالت سنئے صحابیان
 نسائی میں روایت ہے یہ اس لئے کہا اسنے
 صحابہ پر بت دیاں ہو کہ چلائے بہت روئے
 عذاب قبر مثل فتنہ و مال ہو وے گا
 ہو ہی تھی سعد کے مرئیے جنبش عرش عظم کو
 نماز اسکے جنازہ پر پڑھی سرور عالم نے
 رکھا حضرت نے اسکو قبر میں رہنے بھی کر دی
 بیچہ فرمایا کہ اباقبر نے اب سعد کو ایسا
 بھلا پھر کہن ہو گا سعد بھی بہتر و برتر
 اگھر اہل بیت تھے جبکہ قبر عثمان تھے تھے

سبب یاروں سے جو پوچھا تو یوں روئے
یہ ہے دنیا کی منزل آخری اس پوچھا جو
یہ کہہ کر دیں گا کہ میں نے سنا ہے کچھ
جہوں علم و فضل و جمال و جاہ و نازاں
عل کا نور اپنے ساتھ رکھو قبر میں مارو
عذاب قبر سے یارب بچا سکیں گے اچھو

کہ سب سے پہلی منزل آخرت کی قبر پہچان
پوچھا آخرت کی منزلوں وہ نہ ہو حیراں
اندر اور خوشت باوچھا ہر صاحب
نفاذ قبر میں ہر ایک کا حکم لکھا اور پیشا
اطاعت تاکہ تھلائی اپنی کیجئے ہر اس
عطا کر اسکو اور ہم سبک یارب فہم و فہم

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ وَقِنَا عَذَابَ الْقَبْرِ۔ اَللّٰهُمَّ اَخْفِ لِحَاجَتِنَا فِي هَذِهِ الْاَيَاتِ
وَلَا تَهِنْ لِهَيْبَتِهِ وَاجْعَلْهُ لِمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِذَاكَ سَمِيعٌ
مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ

تمہاری آغوش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پہلے جمعہ کا پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَبْسُطُ الذَّرِّ فَمَنْ یَّشَاءُ وَلَیْقَدِ رَحْمٰنٌ مُّرَبِّدٌ
هُوَ الَّذِیْ یُنْزِلُ الْغَیْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَیُنْشِئُ لِمَنْ یَّهْتَدِ وَهُوَ الْوَلِیُّ
نَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَکَ وَنَشْهَدُ اَنَّ
سَیِّدَنَا وَوَلَدَنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَآلِہٖ وَسَلَّم اَللّٰہُمَّ لَا تُکَلِّبْہَا لَیْلًا لَا یُبْدِئُ مَا یُعِیْدُ نَیَّامُہَا اِنَّہَا اَللّٰہُ

سید

اَتَقُوْا اللهَ الْحَاجِلَ لَمْ يَلِكْ اَلْمُنْعَمُ الْجَمِيْلُ وَتَزَهَّدُوْا فِي الدُّنْيَا
وَتَمَتَّعُوا بِالدُّنْيَا قَلِيْلًا اَمَّا سَمِعْتُمْ مَا قَالَتْ بَيْكُمُ النَّبِيُّ لَنْ فِي الدُّنْيَا
كَأَنَّا غَيْرُكُمْ اَوْ غَيْرُ سَبِيْلٍ اَلَا يَأْسَاكَ اَلْعَرْشُ اَلْعَلِيُّ
وَيَا جَابِسَ الْفَرْشِ اَلْعَلِيُّ يَا دَلِيْلَ الْفَضْلِ وَيَا قَابِلَ الْقَصْرِ
اَلْمُسَيَّدِ قَدْ فَتَكَ مِنْ كَانَ مِثْلَكُمْ قَبْلَكُمْ فَتَهْلِكُوْنَ مِثْلَهُمْ
هَدَاهُمْ فَمَا هَذَا الْعُرْوُ فِي دَارِ الْفَسَادِ وَالشَّرِّ وَرَايَا تَذَنُّوْنَ
تَحْتَ الْقُبُوْرِ ذَاتِ الطَّامِرِ وَالْخُشْيَةِ وَالسُّكْنِ اَلْتَّوَدُّ
بِاسْمِكُمْ الصَّالِحِيْنَ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْخُلَفَاءِ الْمُرْشِدِيْنَ
وَالْمُتَابِعِيْنَ وَالْمُتَابِعِيْنَ وَالْاِمَّةَ الْمُجْتَهِدِيْنَ وَالْاَوَّلِيَاءَ الْكَاثِلِيْنَ
وَالْعُرَفَاءَ الْحَقِيْقِيْنَ وَالْعُلَمَاءَ الْعَالَمِيْنَ اَتَشْعُوْا سَمَا
اَتَلْكُمُ اللهَ مِنْ فَضْلِهِ وَلَا تَطْمَعُوْا قَدْ صَحَّ عَنْ مَنْ قَنَعَ وَرَلَّ
مَنْ طَمَعَ وَقَلَّلُوا مِنَ الدُّنْيَا وَهَيَّا وَاللُّهُبِ فَإِنَّ اَلْمَوْتَ
اَقْرَبُ اَيْكُمُ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ اَنْتُمْ تَلْقَوْنَ عَلَى اَلْعُشْدَانِ
وَتَهْلِكُوْنَ عَلَى اَلْاَعْنَاقِ اِلَى اَلْقُلُوْبِ اَلْمِيْدَانِ بِلَا شَيْءٍ
وَيُرْوَدُ اَعْلَمُوْا اَنْ عَزَّوَالْعُظَامُ فِي اَلْخَلِيفَةِ فِي شَيْءٍ اَلْمَدِينَةِ
وَيُخْطَبُ عَلَى الْمِنْبَرِ عَلَى الْبَابِ اَنْتُمْ تَهْتَمُّوْنَ بِرُقْعَةٍ تَهَارُوتُ
اَلْاَرْقَعَةَ وَكَانَ لَا يَأْكُلُ مِنَ الْاَوَامِ غَيْرَ اَلرَّقْعَةِ كَتَبَ

اسودت جلده و لکم بحول أنفسہ من مال المسلمین الا و کما ینتمون بہما ہو ویالہ و ولدہ و ولد ابنا یوما عر الصلوات یوم الجمعة فقال معتد الناس انی کنت احسن فیعی و ما کان لی سواک ثوب مزید فلذلک تأخرت عن الحرج و کان یحمل اللقی علی ظہرہ و یدہ ہب بہ الی من یعرف شدہ فقیر الشدید ومع هذا یقول یا لیت ام عمر کتلت عمر و لست اری الدنیا و لکم الک من البشر هذا هو بالذی اعز الله بہ الاسلام و اعلى بہ کلمۃ الله العلیا علی کلمۃ الذین کفروا السفلی فکیف من کان مستغفرا فی البحر معصیۃ الملک الوحید القہار ذی البطر الشدید یا ایہا الناس انتم افقر الی الله و الله هو الغنی العزیز

بجالات و بمان و دل جیشہ حکم بانی
اسے تمہر ہند و کچھ پھیر ملک فانی
ملع طول بقالی مست کرد ہوگی شپانی
کردج و نکات و صدقہ خیرات تو ملی
نفیست اسکی سید و ثواب سن کا فزانی
کرد جس سلوک ان کر موت جمل فانی

مسلمانو سوا گوش دل سی حکم بانی
مسافر کی طرح دنیا میں تم کچھ زندگی کر لو
تقاعدت و لغت ملع سوا پاکست
خدا نے گردیا ہے مان زہر تو مکی
تیموں پر کرو تم رحم دیکھو نظر جوتست
ہے تم ریخت ہمایہی لام سے سنا

یتیموں کو کرے جو پرورش لگاؤ نہ تھا
یتیموں کے جو سر پر تھہرے گناہ تھے
اطاعت حق کی ادا اس کے رسول ایک
گنہ سب سے بڑا فعل زنا ہی شر کے بعد
زنا کا روٹو اکثر لگاؤ افساس سختی ہو
حساب اسکا بہت سختی ہو گوارہ میں
اٹھیکہ قبر سے روتا ہوا پیاسا ہر روز
لباس آتش کا ہے لگاؤ دیکھو نہ جنت سے
زنا کا سکوک کا حق تعالیٰ روزِ آخر میں
بہیکہ پیس او رخنہ لگا ہو بھی زانی
نتیجہ کار بد کا بدست آخراے مسلمانو
دروا اللہ سے جیسا کہ حق طہر کا ہوا اس
عمر فاروق عظم نے خلافت شاہد ہائی
لباس پاک پر پیوند بارہ ان کا ہر تھے
وہ سالن بدعتوں کہاتے تھے اسی شب
مازجہ میں تاخیر کی تھی اس کے یکساں
میں کپڑے دھو رہا تھا اس دیر ہوئی تھی

رسول اللہ کے سہرا ان اٹھایا زانی
ملے ہر مال کی گنتی برابر اجر رحمانی
دروا اللہ سے سب چھوڑو لگاؤ شیطانی
یقین ہے نور سے رونق ہو نہیکہ چہرہ
ہو ان کی عمر کم ان پر غضب حق کا ہو گیا
جہنم میں دھاویگا عذابت نیرانی
لگے میں آتش نہ خیر الا عاجز زانی
نہ بات اس سے کر گیا حق تعالیٰ زانی
عذاب سخت میں سکوت ہو گیا پریشان
بہت بد بوئی اسکی ہو گئی زانی کو حیرانی
چراکار سے کندھ لگا بازا پیشانی
کردم اپنے نیک اسلام کی تقلید حقانی
اسی میں پڑھا منبر خطبہ و قرآنی
وہ سکھائی دلی ہو گئی کہا مستقبل زانی
سیاہی جلد میں پیدا ہوئی ان کی خردانی
کیا یہ عذر لوگوں سے کیا اڑو حقانی
میسر دوسرا کیڑا نہ تھا جز اسکے امانی

وہ آتا پٹھ پہنچاتے تھے نزدیک فرما
اسی دو میں ہمارے جگہ راؤں کے بجائے
عمر کو مانا اگر کسی نے تو پہلا ہو گا
یہ وہ ہیں ذات سے جسکی ہونی اسلام
تو پھر مانو شہا کا حال کیا ہو گا در اسچو
اپنی شہید ہے ہم کہو تیرے فضل محمد سے

نہ نامہ و دوم سے مال لیتے تھے مسلمان
 بایں قنویٰ تنہا کرتے تھے مقبول نہ
 بھلا ہوتا عمرو کی گھانہ ہوتا اگر چاہی فانی
 بلذات سے ہو اچھلے توحید حقانی
 کردہ وہ کام ہیں ہونے خوشنودی بانی
 عطا ہوا خراجہ مسکین کو دیار حانی

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِأَهْلِ بَيْتِي وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبٌ الدُّعَاةِ

خطبہ وقت پڑھا

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ إِلَهُ الْإِسْلَامَ الْوَاحِدَ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةٌ تُنْفَخُ
عَنْ قُلُوبِهِمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ - وَلَمْ تَرَ أَنَّ سَيِّدَنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الْمَبْعُوثُ
بِكَلِمَةِ التَّوْحِيدِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
وَأَصْحَابِهِ صَلَوةً بَاقِيَةً بِمَقَامِ الْمَلِكِ الْمُجِيدِ - أَمَا
بَعْدُ قَبَائِلُهَا الْمُسْلِمُونَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ
تُحْشَرُونَ كَمَا قَالَ رَبُّكُمْ الرَّشِيدُ وَجَاءَتْ
كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا مَائِنٌ وَشَهِيدٌ - يَا هَذَا حُبُّكَ

الدُّنْيَا أَعْمَلُكُمْ وَحَيِّدَكُمْ وَرَكُوبُكُمْ إِلَى غَيْرِكُمْ
 غَيْرَكُمْ وَهَرُوبُكُمْ عَنْكُمْ صَوِّرَكُمْ إِلَى النَّاسِ
 صَيِّرَكُمْ فَإِذَا خَرَدَ خَلَّوْا الْحَسَنَاتِ لِيَوْمٍ يُعْرَى
 مِنْ هَوَالِهِ الْجَمِينِ وَتُخْرَسُ مِنْ قَرْعِهِ الْأَلْسُنُ وَتَقْطُرُ
 قَطْرَاتُ الْأَسْفِ مِنْ الْأَعْيُنِ فَلَا يَنْفَعُ مَالٌ
 وَلَا بَنُونَ غَيْرُ الْعَمَلِ الْمُنْحَى الْمُفِيدِ وَجَاءَتْ كُلُّ
 نَفْسٍ مَعَ هَلَسَاتٍ وَشَهِيدٍ - فَيَا أَيُّهَا الْأَعْلَامُ
 اعْلَمُوا أَنَّ الدُّنْيَا أَصْفَاتُ أَحْلَامٍ دَارُ فَنَاءٍ وَعَتَاءٍ
 لَا تَصْلُحُ لِلْمَقَامِ سَتَفَهَمُونَ قَوْلِي بَعْدَ قَلِيلٍ
 مِنَ الْأَيَّامِ إِذَا انْهَدَمَ بُنْيَانُ قَضَرِكُمْ
 الْمَشِيدُ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَ هَلَسَاتٍ
 وَشَهِيدٍ - يَا أُولِي الْأَبْصَارِ وَالْبَصَائِرِ إِنَّ أَحْبَابَكُمْ
 أَصْحَابَ الْكُنُوزِ وَالذَّخَائِرِ وَأَرْبَابَ الْمَعَالِي
 وَالْمَغَارِ قَارِئُونَ كُمْ وَأَمْرٌ تَحْلُو إِلَى الْحَفَائِرِ
 مَا اغْنَى عَنْهُمْ الْإِبْنَاءُ وَالْحُدَامُ وَالْأَعْوَانُ
 بِالتَّعَاوُنِ وَالْتِمَاصِ وَمَا لَهُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا
 نَاصِرٍ قَافِزُونَ مِنْ هَوَالٍ مَقَامٍ يَشِيبُ مِنْهُ الْوَلِيدُ

وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ۔
 يَا مُعْرِضًا عَنِ الْمَوْلَىٰ إِلَىٰ مَتَىٰ هَذَا الْإِعْرَاضُ
 وَقَدْ أَعْرَضَ عَنْكَ شَبَابُكَ فِي كَسْبِ الْأَعْرَاضِ
 وَمَلَبِ الْأَعْرَاضِ وَعُمُرُكَ فِي انْفِرَاضِ وَقُوتِكَ
 كُلِّ سَاعَةٍ فِي انْتِقَاضِ وَلَا يَنْفَعُكَ هَذَا التَّقْصِيرُ
 فِي طَاعَةِ الْمَلِكِ الْقَدِيرِ۔ وَالْعُمُرُ قَصِيرٌ وَالْأَمْرُ
 عَسِيبٌ وَالنَّاقِدُ بَصِيرٌ۔ عِقَابُهُ أَلِيمٌ وَعَذَابُهُ
 شَدِيدٌ۔ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ
 وَشَهِيدٌ۔ أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ مَا لَكُمْ لَا تَقْتَرِبُونَ
 بِمَضْرُوعِ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ تَحْتَ التُّرَابِ مُفَارِقِينَ
 مِنَ الْأَمَلِ وَالْعِيَالِ وَالْأَحْبَابِ فَأَعْتَمَهُوا بِجِدْلِ
 الْأَسْتِغْفَارِ وَالتَّوْبَةِ مِنْ جَمِيعِ الْمَآثِمِ وَالْخُوبَةِ
 وَابْتَكَوْا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ مِنْ ذَوْنِ
 الْقُبَايِلِ بِالتَّنْغِيصِ وَالتَّكْيِيدِ وَجَاءَتْ كُلُّ
 نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ۔

صورہ ہر گھنٹے کا بیان
 ہر گھنٹے کا حکم ہے کہ ہر گھنٹے میں

مومن لوگوں کو یہ نفع ہو کہ تھوڑا بیان
 لے کر ہے ہیں ہر روز ازل میں منتظر

بار اول صور چھو کا جاوے گا جو وقت
پر خدا چاہے جسے برگزیدہ ہو ہوش ہو
بار دوم صور چھو کا جاوے گا جو وقت پر
جان کو قائم قیامت ہو ویلی ہو وقت پر
اور معاذ ابن جبل نے پوچھا آنحضرتؐ
سرد عالم نے رو کر یوں یا اسکو جواب
دس طرح کی ہو ویلی عثریں گل امتیری
سرنگون ہو بعض منہ کی گھسیٹ جاویں گے
کافی جاوے گا زبان لٹکی ہوگی بعض کی
بعض کے ہاتھ اور پاؤں بھی کہہ سوتے یقین
ہو ویلی گرداسے برتر بھی بدو بعض کی
ہو ویلی بندر کی موت ریت غلزدونکی اور
سرنگون نہر گھسیٹ جاویں گے سو غوار
بہرے گئے ہو ویں گے خود پسند خویش بین
کوئی تھیکو نصیحت پر وہ خود گمراہ تھے
بے پست پائے اپنے ہمایہ کو جو کفایت
لوگ کی چھائی کیچھو جو حاکم عالم کے پاس

ہو ویں گے بیہوش پہل میں آسمان
سے وہ بس ہو ویں گے شبے رشک و گمان
پہلانی قبر سے اُسٹھ کھڑینگے مردگان
انفہ اللہ کہنے والا ہی ہو گا درجہ ان
روز نفع صور کے فوج کا کیجے کچھ بیان
تو بڑی شمی بھکو پوچھا جس نے کہتا ہوں
بعض ہند بعض ہوں خیر کی صورت عیاں
بعض اندھ بعض ہر بعض گئے ہو ویاں
منجھ بد ہوئے خون ہو گا انکے رواں
بعض نکل پارسولی یا جاوے و بان
چادر کندک بھی پہنے ہوویں گے بعض وہاں
ہو ویں گے خنزیر جو در کھلے تھے یہاں
حاکم عالم یقین ہو ویں گے انھیں سب وہاں
اور زبان کر تینگے اپنی اعطاف خضہ خوان
آتش قہمی سے کٹی جاویں گی انکی زبان
کٹے جاویں گے یقیناً انکے دست و پا وہاں
پس وہ نکل پارسولی یا جاویں گے جان

ہو گی ہر دیر سے بدتر نہ کا دون کی ہو
اہل کبر و فخر نہیں چادر گندک و ہان
گر بھی غصے سے ہلکو تو بچا اسے کبر یا
بغض سے بڑا امر سکین کر بت جہان

لَمْ يَنَّا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ - اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ
هَذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ ذَلِيلِهِ دَعِيَا لَهُ
وَأَسْلَافِهِ وَقَبَائِلِهِ وَبُحْبُوحِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبٌ لِدَعَوَاتِ

یہ خطبہ ہر وقت اے اللہ رحیم الرحمن
میں ہر ماہ اسکا ہے

الْمُحْمَدِ اللَّهُ أُولَى الْحَمْدِ لَعَلِّي أَلْحِقَ بِالْمُحْمَدِ الْمَعْمُودِ بِجَمِيعِ أَوْرَاقِ الْحَمْدِ
لَشَهِدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَشَهِدُ أَنَّ
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَلْبَسْتُ بِكَلِمَاتِ
التَّوْحِيدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ مَا دَامَ مُلْكُ اللَّهِ
الْمُحْمَدِ أَمَا بَعْدُ نَيْلُهَا النَّاسُ أَلْقُوا اللَّهَ الْجَبَّارَ الَّذِي
أَدْلَى حُكْمَ الْمَوْتِ كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَانْقَضَ ظَهْرُ كُلِّ بَاطِلٍ
صَنِيدٍ كَمَا قَالَ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ
ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا عَمِلْتَ
بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ وَهَدَى لَكَ فِي أَمْرِ مُتَوَكِّلٍ

مَا تَسْأَلُكَ وَكَذَلِكَ أَخَذَ رَبُّكَ إِذْ أَخَذَ الْقُرْآنَ وَهُوَ الْعَلِيُّ
 إِنَّ أَخَذَ لَا أَلَيْمَ شَيْءٌ يَدُكَ فَكَيْفَ جَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ
 ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ سَاوِي فِي الْمَوْتِ بَيْنَ الْمَلِكِ وَالْمَلُوكِ
 وَالْفَقِيرِ وَالْغَنِيِّ وَالْعَبْدِ وَالْحُرِّ وَالْمُتَكَلِّمِ وَالْمَخْمُومِ وَالْمَخْدُومِ
 وَأَخْرَجَهُمْ مِنْ سِعَةِ الْقُصُورِ إِلَى أَصْنَبِ الْقُبُورِ وَقَطَعَ حَبْلَ
 آمَنَتِهِمُ الْمَلِكُ يَدِ أَخَذَ بِهِ الْأَبَاءُ وَالْأَبْدُ وَدَا الْأَهْلَاقِ مِنْ
 وَأَسْلَمَهُمُ النَّجْوَى وَغَفَّرَ رُجُوعَهُمْ فِي الصَّعِيدِ فَيَا هَذَا أَمَا كُنْتَ
 قَوْلُ الْمَلِكِ الْمُجِيدِ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكَ
 مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ لَفِي بَعْضِ الْأُمُورِ وَالْأَصَابِ وَالْفَقِيرِ
 وَالصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَالْوَالِدِ وَالْوَلِيدِ هُمْ فِي سَجْنِ الْأَجْدَا
 إِلَى يَوْمِ الْوَعْدِ فَكُنْ قَوْلُ رَبِّهَا الرَّهْمَانِ جَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ
 بِالْحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ إِنَّ أَمَّا جَابِ الْمَلِكِ وَالْمَخْمُومِ
 وَرَبِّ أَرْبَابِ الْمَكَاسِبِ وَالْفُقُورِ بَيْنَ الْمُتَحَنُّنِ بِكُلِّ حَضْبٍ
 خَصِيصٍ وَتَقَرُّمٍ شَيْدٍ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنْتَ
 تَحِيدُ

بعد عرض لغت خواجہ کوں کاں

ہے ہمارے میں روایت عائشہؓ کو طرح

اچھے نزدیک باقی کا پیا لہا دہرا

سخنی سکرات کا ای ہونو سنو بیان

کہتا ہیں سکرات کا سوز عالم کی بیان

اپنے دروں ہاتھ دھل کے آئیں

عذاب سے ڈر کے جو شہوت سے نفس کو روکے	بہشت اس کا لہکانا خدا بنا دیوے
جو ہو کر شہوت پرست دنیا میں	لہکانا اس کا جہنم ہے واعجبی میں
عذاب حق سے نہ بخوف ہو بھی کسی سید	کہ تیرے رب کی تحقیق ہے گرفت نید
وہ کام کر کہ جو جس سے تجھے حصولِ نجات	رہا کن تجھے حاصلِ ہر فوت و رجا
کرم سے خواہ پسینہ کو بخندے یا رب	نہا امت احمد کے نغمہ نصیب

وَمَا أَعْطَيْنَا الْكَافِرِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ وَالْغَفْلَةُ وَالْخُلُقُ الْمَلِكُ
وَمَا أَعْطَيْنَا الْكَافِرِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ وَالْغَفْلَةُ وَالْخُلُقُ الْمَلِكُ

ماہر کے پہلے جمعے | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ | کا پہلا خطبہ

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ وَافْتَقَنَ
تَرْكِيبَ الْعُرُوقِ وَالْعِظَامِ وَالْأَوْصَالِ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ
مِّنْ نَّارٍ فَتَكْبَرُ وَصَلَّ طَهْرَهُ وَأَعَدَّ عَرَّ الرَّحْمَةِ وَحَرَّمَ
الْمُوصَالَ وَتَنَفَّلَ عَلَى الْمُطِيعِينَ بِلَدِّ الْإِقْبَالِ شَهِدَاتٍ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا مِثَالُ وَشَهِدَاتٍ سَيِّدًا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ سَلَامًا دَائِمًا بَايَعْدُوهُ وَالْأَصَالِ أَمَا بَعْدُ
فَيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ قَدْ جَاءَكُمْ الشَّهْرُ رَجَبُ شَهْرِ اللَّهِ
الْأَسْمِ الْأَصْبَحُ نَبَاهُ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى النَّاسِ مِنْ تَصَبُّ

وَفِيهِ أَنْوَارُ السَّعَادَةِ وَالْقُبُولِ عَلَى الْعَامِلِينَ تَقْصُصُ وَ
 أَنْوَارُ رَوْحِ اللَّهِ تَهْبُتُ وَهُوَ الْفَرْدُ الْأَتَمُّ الْأَكْرَمُ مِنْ
 الْأَشْهُرِ الْحُرُمِ الَّتِي عَظَّمَ اللَّهُ ذُو الْجَلَالِ قَدَّرَهَا وَحَرَّمَ بِقَوْلِهِ
 الْحَاطِّ مِنْهَا أَرْبَعَةَ حُرُمٍ وَهِيَ رَجَبٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ
 وَحَرَّمُ دِمْنَى تَأْكِيدِ الْحُرْمَةِ فِيهَا أَنَّ الْحَسَنَاتِ يُضَاعَفُ لَهَا
 وَالسَّيِّئَاتِ فِيهَا عَظِيمٌ وَزُرَّهَا حَبَابُ الْحَسَنَاتِ
 وَالْحَبِيرَاتِ فِيهَا لِيُضَاعَفَ ثَوَابُ الْأَعْمَالِ وَأَنْزَلُوا الْفُسُقَ
 وَالْفُجُورَ وَالْفُسَادَ وَالشُّرُوءَ وَبَدَعَاتِ الْأُمُورِ وَأُمُورَ الْبُهَةِ
 السَّيِّئَاتِ إِلَّا يَنْقُصُ نُفُوسُهُمْ وَأَزْرَأُ أَرْبَابُهُ وَالْمَعَارِضُ
 وَكُسْبُ الْوَبَالِ وَالْكَثْرَةُ فِيهِ الصِّيَامُ وَالصَّلَاةُ وَالصَّدَقَاتُ
 فَإِنَّ رَجُلًا تَرَكَ الْجَنَاءَ وَشَعْبَانَ لَعَلَ الْوَفَاءَ وَدُمْنَانَ الصَّدَقَاتِ
 وَالصَّغَاءِ نَجَحَتْ أَرْحَامُ اللَّهِ فِي رَجَبٍ فَإِنَّهُ مُوسِمُ التَّجَارَةِ
 وَالْعُمْرَةِ وَأَوْقَاتُ كَرَمِهِ فَهُوَ وَأَنَّ الْعِمَارَةَ يَمُنُّ كَانَ مِنَ التَّجَارِ
 نَهْدِهِ الْمَوَاسِمُ قَدْ وَحَلَتْ. وَمَنْ كَانَ مَرْضِيًّا بِالْأُذْرَارِ
 فَعَلِمَ الْأُذْرِيَّةَ قَدْ حَصَلَتْ فَاجْتَنِبُوا مَسَاوِي الْأَعْمَالِ
 وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ الْعَلَى الْجَلَالِ يَلْتَضِعُ وَالْإِسْهَالُ سَأَهَا
 النَّهَارُ وَإِنَّا عَلَى سَائِلِ ثَمَانَةِ تَوَابٍ رَحِمَ يَقْبَلُ النَّاسِبِينَ

وَيَقُولُ عَلَى الْأَرْسِ يُخَالِفُ بِالتَّفَضُّلِ وَالنَّوَالِ بِكَمَالِ الْإِقْبَالِ

اے مسلمانو! سو اہ جب کا آبیان

یہ جب بھی ہر دم بھی ہر اصحاب ہر اہم

ہے جب جب سے شوق لغت میں لکھی

واسطے تعظیم کے تو اس میں حرام

نگاہ اس میں کہ جسے شیطان جہیم

ریزش باران رحمت حق کی ہر اس میں

یہ خدا کا ہی مہنا نام شہر اللہ ہے

جبکہ دنیا سے جفا ہے یا اس لشکر کے

ای جب کس حال میں یا تو بند و نکو میر

تب جب کہتا ہے یا رب ہے سارا عیوب

تیرے پیغمبر نے میرا نام رکھا ہے اہم

ہے عبادت کی تجارت کا زمانہ یہ جب

تو برعصیاں سے کر و شب و دن بخور

بخندے ہم سب کیارتی ہی یہ فیض ہے

تا بزرگی ہوئے تپس پرستی کی عیاں

وہ تسمیہ سنو ہر ایک کی از گوش ہاں

معنی ترجیح ہے تعظیم بے شبہ گماں

اور رجحان کی وجہ تسمیہ بھی سب بیاں

پنج گوشہ کا عبادت کی زمانہ ہے عیاں

اسلئے اسکا اصحاب نام شہور زباں

اب اہم کی وجہ تسمیہ بھی کرتا ہو بیاں

پوچھتا ہے اس طرح تبس کی خلاق کہاں

است خیر الوری کا حال مجھ سے کہیاں

عیب پوشی کا کیا ہے حکم تو نے بیگماں

ہوں بدی سننے سے بھرنا پر ہون

طاعت حق کی تجارت کیجے گا ہر زباں

سفرت مانگو گناہوں کی زلفاں کہاں

بمختص مسکین خواہ فیض یکر

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي الرَّحِيمِ إِنَّ الدِّينَ بِنُحْشُونَ

أَرْبَعُهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِأَهْلِ بَيْتِي

الْكَلِمَاتِ وَلَا هَلَاءَ وَعِيَالِهِ وَأَسْلَافِهِ وَجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

يُخَاطَبُهُ رَوْتٌ بِي رَحِمَ اللَّهُ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ بِرُجَا سَكَا

سُبْحَانَ الَّذِي لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ الْغَفُورُ
الْحَسْبُ لِلَّهِ الْجَلَالِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَسَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
الْمُهَادِي إِلَى اللَّهِ ذِي الْجَلَالِ أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْإِخْوَانُ
ابْكُوا عَلَى مَا قَاتَلْتُمْ مِنَ الْخَيْرَاتِ وَالْحَسَنَاتِ بِالشَّغَالِ
فِي الْمَلَاهِي وَالْمَلَا حَبِ وَالْمُنَاهِي وَتُصُولِ الْأَقْوَالِ وَكُنْ
الْمُقَالِ رَاسِلُوا دُمُوعَ الْعُيُوبِ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ أَمَا سَمِعْتُمْ مَا قَالَ
أَهْلُ الْفَضْلِ وَالْكَمَالِ لَيْسَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مِنْ
قَطْرَتَيْنِ قَطْرَةٍ دُمُوعٍ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَقَطْرَةٍ دُمُوعٍ تَهْمَلِي فِي
سَبِيلِ اللَّهِ ذِي الْعِظَمَةِ وَالْجَلَالِ وَرُوِيَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الشَّكْبَرِ
رَافِي اللَّهِ عَنْهُ كَانَ إِذَا بَكَى مَسَحَ وَجْهَهُ وَخَشِيَتْهُ بِدُمُوعِهِ
فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ النَّاسَ لَا تَأْكُلُ مَوْضِعًا
مَسْتَهُ الدُّمُوعُ إِخْوَانِي الْبُكَاءُ يُطْفِئُ جَهَنَّمَ الدُّمُوعُ تَنْجِي نَارَ الْقُلُوبِ

وَرُدُّكُمْ إِلَى الْمَطْلُوبِ فَأَبْلَوْا فِي الْحَوَاتِ عَلَى الْجَنَاحَاتِ وَاجْعَلُوا
 رَبَّكُمْ بِالْقَصْرِ وَالْإِقْتِمَالِ كَمَا تَأْمُونُ فِي مَنَامِ اللَّاهِي وَالْإِقْتِمَالِ
 قَوْمُوا وَجِدُوا وَاجْتَهِدُوا فِي طَاعَةِ الْمَوْلَى الْجَلِيلِ وَكُونُوا مَعَ
 الصَّادِقِينَ وَرِجَالِ لَا تَأْلِفُهُمْ تَحَارُّوا وَلَا يَبِيعُ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ
 ذِي الْفَضْلِ وَالنَّوَالِ احْشُوا إِنَّمَا تَنْظُرُونَ إِلَى مَا عَمَلْتُمْ بَيْنَا
 الرِّكَائِ وَالْأَقَامِ إِلَى مَتَى تُتَخَذُونَ الْمَتَابَ إِلَى اللَّهِ الرَّحِيمِ
 الرَّحِيمِ التَّوَابِ وَهَذَا الْمَشِيبُ قَدْ كَسَاكُمْ مِنْ دَاوَعَةٍ دَوَى النَّبَا
 وَكَانُوا قُلُوبُ الْحَمَامِ نَاوَعَةٍ عَلَى يَوْمِ يَشِيبُ مِنْ هَوْلِهِ الْعَالَمُ وَ
 يَضِيقُ فِيهِ الْمَجَالُ لِكُلِّ مَنِ السَّاعِدِ وَالرِّجَالِ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا
 وَأَصْلَحُوا الْأَعْمَالِ دَاخَسُوا الْأَحْوَالَ وَنَالُوا الْمَنَالَ

ایسے مومنوں کو ڈرو اللہ تو تم پر زماں
 ہائے غفلت میں ہی کھولی آستینِ عزیز
 اتنی ساری عمر گزری نصیحت میں ہی
 سامنے اللہ کے ہی ایک دنِ ماضی و
 یاد کو اپنے گنہ گویہ زاری کو
 یہ روایت ہے کہ جب حق تعالیٰ نے

کبیل بازی میں کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 کو کچھ توغم کہا کہ کہیں تو مجھے کچھ کر رہا
 ایک ساعت بھی میری طاعتِ رب جہاں
 کیا خدا کو منہ بتاؤں جبکہ لیگا آسمان
 تاکہ سننے فضل سے تکرورِ خلاق جہاں
 بد بختی تھے ڈاڑھی و مرنے پناہ کا کشت

جب کسی نے آپ سے پوچھا کہوں کی سبب
خوف حق سے اس کا شک بچھینے پر غصہ ہو
اور جہاد دیا ہو تو نہ نصیحت کی آگ کو
یاد کر کے نصیحت خلو تیں تم رو یا کرو
صالحوں سے دوستی رکھو خدا کی واسطے
باتھ کر چہ کام میں ہوں دل بہ حق کرنا میں
سایہ عرشِ خدا میں عالمِ عادل رہے
پہنڈ روزہ اس حکومت پر نہ تم مغرور ہو
چیونٹھو نے بھی زیادہ ہو تو خوار و ذلیل
جس جواں کیا حتی میں ہو دیگا نشوونما
کوئی عورت ذی وجاہت صنا حق حال
وہ نقطہ اللہ سے ڈر کر کہے ڈرتا ہوں
ایسے صالح شخص پر حست خدا کی ہزاروں
مرد و عورت سب کے سب ان میں ہند
مول لیکر ان غیر بنو کو یہ ملک ہند میں
عمرون کو کو خواص اُن نے ولی قبل انکھان
ایسے بد افعال سے توبہ کر تو توبہ کرو

آپ نے فرمایا اس کو یاد رکھ اسے مہلوں
آگ کہا دیگی نہیں اس غصہ کو مہلوں
آنسوؤں سے زندہ ہو گی دگر کیسی بیگیا
عرش کا سایہ ملیگا ہو عذاب نے ماں
بغض ہو گا روئے رکھو بہ حق ایسے مہلوں
ہو مساجد سے تعلق طلب بھی جاو داں
کیجئے انصاف تم اپنی حکومت میں عیاں
مت چلاؤ ظالم بنا برضیع و ناتواں
ہو دینگے یکدن خدا اور دماراں ظالمان
سایہ عرشِ خدا میں ہو دیگا اسکا مسکان
فعل بد کی ہو دیگی طالب کسی سرگرنہاں
میرا مالک ہے بڑا قہار غلاق جہاں
عرش کا سایہ رہیگا اس کے درگاہ میں
بیچنا اور مول لینا ان کا جائز ہے کہاں
کہتے ہیں باندی غلام انکو یہو جائز کہاں
یہ حرام خست ہے لعنت ملاست کی نشان
ورنہ ہو دیگا غضب اللہ کا نامعناں

یا الہی بخیر ہم کے رجبِ مظلوم

سایہ رحمت میں تیرے درویش خواجہ بودا

سید خلیفہ معراج

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شریف کے بیان میں

بُنْحَانَ الَّذِي مَلَأَ قُلُوبَ أَحِبَّتِهِ مِنْ سِرِّ حُبَّتِهِ السَّمُورَ وَالنُّوْمَ
 وَالنَّوَالَ وَتَوَجَّهَتْ بِتِجَارِ النَّبَاءِ وَكُتِبَ لَهُمْ بِالْوَلَا وَمُنْشُورَ
 الرَّضَاءِ وَالْإِقْبَالَ - وَسَقَطَتْ رُبُّهُمْ شَرًّا بِطَهُورٍ مِنَ الْقُرْبِ
 وَالْوَصَالِ وَأَحْرَجَتْهُمْ مَعْرَاجُ الْعُرُوجِ وَالْكَمَالِ - نَشْهَدُ أَنْ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ فِي الْعُظْمَةِ وَالْجَلَالِ - وَ
 نَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي
 بَلَّغَنَا إِلَهُ الْكَمَالِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ
 بَعْدَ رَحَصِيَّاتِ الرِّمَالِ - أَمَّا بَعْدُ خَيَّا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ اهُمُّوا
 أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَكْثَرَى بِسَيِّئَاتِكُمْ عَلَيْهِ أَذَى الْخِيَرَةِ وَابْتِغَى السَّلَامَ
 لِيَلَا مِنْ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَرَأَى الْجَنَّةَ وَمَاقِهَا
 مِنَ النِّعَمِ لِلْأَبْرَارِ وَرَأَى أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْمَسْكِينِ وَالْفُقَرَاءِ مِنْ
 النَّوَاصِعِ وَالْأَبْتِدَالِ وَرَأَى النَّارَ وَمَاقِهَا لِلْفَجَّارِ مِنَ النَّكَالِ
 وَرَأَى أَكْثَرَ أَهْلِهَا النَّاسِعِ الَّذِي يَكْفُرُ الْعَشِيرَ وَيُؤْذِنُ بَعْدَهُمْ
 يُعْطِشُ الْمَقَالِ وَرَأَى الْأَكْثَرَيْنِ مُبْتَلَيْنِ بِالْعَذَابِ الْوَبَالِ

بِاخْتِلَافِ الْهَيْئَاتِ وَتَعَدُّ الصُّوَرِ وَالْأَسْوَاقِ مُقَيَّدِينَ
فِي السَّلَاسِلِ وَالْأَغْلَالِ فَعِنْدَ ذَلِكَ تَذَكَّرَ أَمَّتَهُ وَبَنَى حَتَّى
يُشِيرَ بِمَنْشُورٍ لِعَطَا وَكَسُوفٍ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرَهَّى دُوْعَهُ
يُجَوِّدُ الشِّفَاعَةَ مِمَّنْ لَا يُخْلِفُ مَوْعِدُهُ وَاعْتَصَى أَنْ يَبْعَثَ
رَبُّكَ مُقَامًا مَحْمُودًا يَا أَيُّهَا الْمُتَعَبُّونَ لِرُؤُوسِ شِفَاعَتِهِ
صَلُّوا عَلَى هَذَا النَّبِيِّ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا وَعَظُمَتْ لِعَظِيمِ الْكَمَالِ الْإِعْلَالِ
تَدْنُو دِيَّ أُرُونِ مَتَى يَأْتِيَنِي فَاسْتَسْعِدْ بِالْوَالِ فَتَدْنِي
فَتَدْنِي دَنَا مُحَمَّدٌ بَحْبُجَةٍ فَتَدْنِي عَلَيْهِ الْوَحْيُ مِنْ رَبِّهِ دُنُوْرُهُمْ
وَلَطْفَانُهُ لَا دُوْعَ قَطْعٍ مَسَافَةٍ بَلْ ذَهَبَ الْوَيْلُ مِنَ الْبَيْتِ
وَالْمَقْنَى وَغُلَا عَلَى الْمَقَامِ الْأَوْسَى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ
أَوْ أَدْنَى فَأَدْحَى إِلَى عَتِيدِهِ مَا أَوْحَى مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى
مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْبَرَى
وَفَا زَاغَ الْمُرَامُ وَكَانَ الْمُنَالُ كَلِمَةً رَجَعَتْ سَيِّدُ الْأَبْرَارِ فِي
سَفَرِ الْأَوْسَرَاءِ بِالْأَشْرَارِ قَدْ عَمَّ الْقَهْرُ وَالشَّرُّ وَوَقَدْ تَمَّ لَهُ
السَّعْدُ وَالْحُبُورُ اعْتَرَضَهُ صَاحِبُ الظُّوْرِ مُوسَى الْكَافِرُ
فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ الَّذِي مَوَّادَا أَفْتَوْصَ عَلَى أَمَّتِكَ رَمَى الْبَرَاتِ
قَالَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ حَمْسِينَ صَلَوَاتٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا السَّيِّدُ الْكَبِيرُ

اُرْجِعْهُ اِلٰی رَبِّكَ فَاَسْأَلُهُ لَهُمْ التَّخَفُّيفَ فَاِنَّ فِيْهِمْ الْعَاجِزَ
وَالضَّعِيفَ فَخَفَّ عَنْهُمْ الْاَثْقَالُ فَلَمْ يَزَلْ يَدْرُدُّهُمْ مَوْسِعًا عَلَيْهِ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْمُنْعَالِ حَتّٰی جَعَلَتْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي الشُّكُوفِ
وَحَمْسَيْنَ بِالْاَجْمَعِ وَالضَّعِيفُ ذَا طَوْبٍ لِّمَنْ اَقَامَهَا بِاَتِّمَامِهَا وَلَكِنَّهَا
وَحَافِظُ عَلَيْهَا لِحُجْنِ رَحَايَةِ الْاَدَابِ وَالسَّنَنِ وَالْوِاجِبَاتِ
وَالْفَرَائِضِ مِنَ الْقِيَامِ وَالْقِرَاءَةِ وَالْمَرْكُوعِ وَالسُّجُودِ بِالْاِحْتِدَالِ
يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِيْنَ اَقِمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ بِالْعُدُوِّ وَالْاَصْحَالِ - **اشعار اردو**

درد و اس پر ہر کدو الی وارث ہوا
کہ جیسا ہر عقیدہ الی ملت و جماعت کا
ہے سبحان لٰن تجھے تھیں یہاں ہی عقیدہ کا
جو اسرا کا ہو منکر ہے وہ منکر حق کی آیت کا
نہیں تھا راج سے رو میں پانا اس دعا کا
یہی معراج ہو فاسق ہو منکر فضیلت کا
ملا کل انبیاء میں آپ کو ربہ امامت کا
ارادہ آپ نے فرمایا نبی و نطفی عرو کا
پے تعمیل تھا وہ منظر فرما جس کا

شاخلاق عالم کو چشایاں ہے عبادت کا
پھر کے بعد اسے لوگ بیاں معراج کا سن لے
ثبوت املہ کا ہر قرآن منکر نہ ہوا کے
ہے اسلئے یہ بیت اللہ سے تسبیح اقصیٰ
جس کے ہوشیاری میں ہوئی حراج انحضرتؐ
ہوئی اقصیٰ سے جو عرش بریں کی سیرت کی
امام انبیاء ہو کر نازان کو پڑھائی ہے
تجہ جبریل میں ہر راہ تب سے دوا عالم کے
ملا دینے کے مالک نے اویس اتھرت کے

اسے فرمایا حضرت نے اٹھا پر پوش دوزخ کا
 اٹھایا اس نجب پر پوش دیکھا تو عالم نے
 غضب تھا پوش تک لڑتے تھے جو دوزخ جھنگار
 کہا جبریل سے ہو کیا سب دوزخ بہت کالی
 غضب سے حق تعالیٰ کہ ہم کی ہر ہر کوشش
 سفر کے سادرو از طبق ہیں کہے ہو ایک
 نظر کی سرور علم نے ہمیں ایک جہت کو
 قبضہ ہوئی وہ کہا تھے سزا اسکی ملی ان کو
 جہنم میں وہ آتش کہا ہے تھے حق تعالیٰ
 یتیموں کا یہ باحق مال کہہ سکتے جو دنیا میں
 بھی تو ہم ایک گروہ دیکھی ہاں سردا عالم نے
 بھری تھی سب میں ان کے تیز آتش چھیڑ ہم کی
 سزایہ سود خواروں کی مقرر کی ہر اللہ نے
 کہ جنکی شرمگاہوں ہوا دیر پہاڑی تھا
 جماعت مجوسیہ بازوں کی تھی ہم مبتلا ایسی
 کماں کو کاٹتے تھے سنا ان پھر جہنم کے
 پچاس اس میں نازیں فرض گردانے تھے اللہ نے

کہ دیکھو کون ہیں اس میں کیا عالم لڑتھا
 بہت کالی تھی دوزخ خوش پر دریا حرات کا
 بہت روڈاں تب یاد کر کے حال است کا
 کہا جبریل نے باعث ہاں ہی طلبت کا
 یہ ہے تیار بدلہ کل گنہگار ان کا
 ہے طبقہ سب اور کا گنہگار است کا
 ہر تھا خون سے منہ آہ اس علمی عمت کا
 عذاب سخت دیکھا دوسری پھر جہت کا
 کرتے پوست دانوں کی سیدھا تھا شکر کا
 عذاب ان کو دیا اللہ نے بعضی میں لٹ کا
 نکلتا ان کے انکے دھوا تھا دہ حرارت کا
 گلے میں طوق آتش تھی یہ بدلہ تھا امت کا
 بھی دیکھا حال آنحضرت نے دوزخ تھی تھا
 عذاب سخت ہوئے سب تکہ ان کا رات کا
 رقم کیا ہو بیان ان کی ذلت اور مصیبت کا
 قیامت میں نتیجہ بد ہے بدکاران کا
 سوال اس وقت حضرت نے کیا تخفیف تھا

ممل میں پہنچے وقتوں کی پچاس اٹھاونچے زیستی کیجئے اللہ کی تائیں یہ یارو کرم سے بندے مسکین خیر اجر کو خداوند	کرم یہود مسلمانوں پہ ہے سچ رب عزت کا واللہ سے بیجا ہر حق اسکی خشیت کا عطا کرم کو یہاں یہ خطہ وافر فضل و جوت کا
--	--

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤْتَفِكِ هَذِهِ الْخُطْبَةُ الْمَذْكُورَةَ وَلَا تَهْلِكْ بِهِيَ آلَهُ وَ
لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَهْلَ الْفَضْلِ وَالْمَغْفِرَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الْفَقْرَ فَخْرَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَافْتَخَرُ الْأَوَّلِينَ
الْكَامِلِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِدْتُ
نَبِيَّ شَاهِدًا هَذَا يَوْمَ الدِّينِ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ
يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَسْأَلُكُمْ الْفَقْرَ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ الْحَمْدُ
أَنْ أَوَّلَ مَنْ آمَنَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَقْرَ وَلَمَّا لَكَ كُلُّ شَيْءٍ
أُرْسِلَ أَوَّلَ مَنْ يَتَّبِعُهُ الْفَقْرَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَجْلِسُ مَعَ الْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ فَأَمَّا الْمَشْرُكُونَ أَنْ يَخْلُتُوا عَلَيْهِ
فِي طَرَادِ الْفَقْرِ لَمَّا سَمِعُوا أَنَّ عِلَاقَاتِ الرُّسُلِ أَنْ يَكُونُوا أَوَّلَ مَنْ
يَتَّبِعُهُمُ الْفَقْرَ أَوْ جَاءَ بَعْضُ مَرُوءِ سَاءِ الْمَشْرِكِينَ وَقَالُوا يَا مُحَمَّدُ
أَطْرَدِ الْفُقَرَاءَ عَنْكَ فَإِنَّ نَفْسَنَا قَاتِلَةٌ أَنْ يُجَاعِلَ سَهْمُ خُلُوطِهَا نَفْسَهُمُ

لَا يَمُنْ بِكَ أَشْرَافُ النَّاسِ وَرُؤَسَاؤُهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَلَا
تَطْمُرُوا الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَصِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ
فَكَفَىٰ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُعْظِمُهُمْ وَيَكْرَهُهُمْ وَلَمَّا هَاجَرُوا
إِلَى الْمَدِينَةِ هَاجَرُوا مَعَهُ كَمَا كَانُوا فِي صَفَةِ الْمُشْرِكِينَ قَبْلَ أَنْ يَنْسَلُوا
أَصْحَابَ الصَّفَةِ كُنْ يَنْتَهَى إِلَيْهِمْ مَنْ يَهَاجِرُهُ مِنَ الْفُقَرَاءِ حَقًّا
كَثُرُوا وَارْتَضَى اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ وَشَهِدُوا مَا أَعَدَّ اللَّهُ تَعَالَى
مِنَ الْإِحْسَانِ لِأَوْلِيَائِهِ الْكَامِلِينَ إِخْوَانِي هُمْ قَوْمٌ إِذَا شَبِعَ الْبُكَارُ
فَالْجَوْعَ طَعَامُهُمْ وَالسَّهْرَ إِذَا نَامَ النَّاسُ إِذَا مَلَهُمُ الْفَقْرُ وَالْفَقْرُ
شِعَارُهُمْ وَالصَّمْتَ وَالْحَيَاءَ دُفَارُهُمْ وَالتَّجَرُّدَ عَمَلُهُمْ
فِي الْقُلُوبِ وَلَا تَمُوتُ لَهُمْ وَذَكَرَ اللَّهُ فِي الْخَلَوَاتِ تَبَاثُثَهُمْ وَطُمُوءَ
نَفْسِهِمْ عَنِ السَّمَوَاتِ وَحَرَمُوا أَبْدَانَهُمْ مِنَ اللَّذَائِبِ
فَهَذَا أَشْرَافُ الْفُقَرَاءِ الْمُرِيدِينَ لَوَجْهِ اللَّهِ فَاللَّهُ مُرَادُهُمْ
وَهَذَا وَصْفُ الْعُرَفَاءِ الْمُحَقِّقِينَ الْمُرِيدِينَ لِلنَّاسِ إِلَى سَبِيلِ اللَّهِ
فَالْحَقُّ مَرَشِدُهُمْ وَكَيْسُ الْفَقْرِ وَالصَّوْفِ مَوْفِقُهُمْ فَلْيَبْلِسْ الْخَشْيَ الْفَقْرُ
بِالسَّكْفِ كَمَا أَنَّ الْمُسْتَبِينَ بِالصَّوْفِ لَصَافِي قِيَمِ الْفَقْرِ
الْعُرَفَاءُ وَيَتَكَلَّمُونَ بِكَلَامِ الْمُحَادِّثِينَ يَسْتَهْزِئُونَ بِالشَّرْعِيَّةِ
الْمُسَدِّدَةِ وَيُسَهِّزُونَ بِالْعُلَمَاءِ الْعَامِلِينَ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ

وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْفَقْرِ قُلْ الْفَقْرُ لِلَّهِ مَا أَمْرُهُمْ وَيَعْمَلُونَ مَا لَا يُؤْمِرُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ

فقر تو کون کی نصیحت اب سنو ای دیندار
سب کے رسولوں پر بھی در سالار
بیٹھتے تھے ساتھ فقر کے شرع عرب عجم
غیر عالم سے کہاتے شرکوں کے اسطرح
شرم آتی ہیں بل بیٹھتے فقر کیساتھ
آپ پر ایمان لادینگے اشراف و امیر
اچھی تم ان فقروں کو نہ لکھو پاس سے
یہ میرمان خدا میں ہی خدا انکار د
جب رسول اللہ نے ہجرت کی تو کیڑا
نصفہ مسیوین ہکریا حق میں تھے ملام
دور رہتے تھے ہیشہ لذت مشہور تھے
تھے خیال غیر حق سے ان کے دماغ میں
معتد اصولی اصحاب جمعہ میں یقین
صوف پوشی سے قطع ہو گانہ صوفی اصفا
اگر وہ پیرے اگر نہیں لکھا ہوگا فقیر

فقر تو رسول اور شرکوں کی نمل وقار
سب سے پہلے لائے تھے ایما فقر دیندار
کرتے تھے تعظیم ان کی سید عالی تبار
ہاتھ دے فقر کو اپنے پاس سے باوقار
بیٹھا ساتھ ان فقروں کے ہمیں ہر رنگ و عار
تب ہوا اسطرح خائل حکم رب کر دگار
اپنی صحبت سے کر دست دور ان کو زینہا
یاد کرنے میں خدا کے پاک کو یں نہا
ان فقروں نے بھی ہجرت کی تھی ہو کر دگار
نام ان کا ہو گیا اصحاب حقہ آشکار
گوشتہ غلوت میں کھتے تھے یہ ذکر و گار
بھوک بکی تھی خدا اور فقر و فاقہ عاشعار
ہیں لیل اللہ فقر امر شد ان نامدار
اور نہ کل پوش ہوئے وہ ہو گار دیندار
سبز و ساری یہ کیا موتوں سے دینی شعار

معرفت کے رنگ سے رنگین دل جس کا پتہ
 جعفر صادق سے جلیہ میں تر آئی ہے
 جو کہ باطن کا رسول اللہ کے ہوگا مطیع
 حالِ ظاہر ہے رسول اللہ کا شرع نشین
 جو کہ اسے انکار ظاہر کا ہوا زندقہ وہ
 عارف کامل مطیع ظاہر و باطن رہے
 نحو عالم نے کہا اَلْفَقْہُ خَيْرُی اس لئے
 فقر و درویشی کا دعویٰ کر کے باطل مدعی
 چار آبرو کی صفائی کرتے ہیں یہ صفا
 کَلَامُہُمْ کَلَامُہُمْ پڑھ لکھ لکھ لکھ
 کہتے ہیں تمہاری آیت آیت لا تشفع
 کہتے ہیں کٹھن کی آیت لا تحیی الا قرین
 گاؤں اور کپڑے میں سینہ پہلی اور شراب
 رہتے ہیں ناپاک کہ کہتے ہیں کپڑا باز
 کہتے ہیں پڑتے ہیں ہم دلی نماز دلی
 مانگ کہانے در بدر عاتق نہیں غنی فقیر
 جان کہ مظہر غنا کا اغنیاء سے مانگنا

رنگ ظاہر رنگ باطن سے نہیں بنی گا
 ظاہر کا تابع ہو گا سنی دیندار
 نام اس کا صوفی صافی ہے بیشک اس کا
 حال باطن مصطفیٰ کا ہی قصوف باقار
 جو کہ اسے انکار باطن خشکات ہو وہ یار
 ظاہر و باطن کا جامع ہے تحقق و نیندار
 ہے غنا واجب کو اور ممکن کو ذاتی انقار
 شرع احمد کے مخالف رہتے ہیں لیل نہا
 آبر و انکو نہیں بے آبر وہیں بیوفا و
 کرتے ہیں پیر و سر پرست کلاما بار
 اور اہل فی ذلک الفی کی آیت شمار
 پا بجامہ کو ہیں کہتے گوز دانی زنا بکار
 اور سقاہم دہم پڑتے ہیں ان
 دین بیدینی حیران کا محمدی اسکا شمار
 ہم کو حاصل ہر زمان معراج رکب لکھ
 آیت لا یستلکون شانی فقر آشکار
 کاملوں کی شان ہو وہ اولیا ہیں مدار

عن محمد بن علی
 عن ابيہ عن رسول اللہ
 علیہ السلام قال
 لا یستلکون شانی فقر
 فی الحلیۃ

عن ابيہ عن رسول اللہ
 علیہ السلام

عن ابيہ عن رسول اللہ
 علیہ السلام

عن ابيہ عن رسول اللہ
 علیہ السلام

عن ابيہ عن رسول اللہ
 علیہ السلام

عن ابيہ عن رسول اللہ
 علیہ السلام

الْاَتَمَّانِ الْوَحْدَانِ مَا عَمَّتِ الْبَلَابِلُ عَلَى الْاَعْصَانِ اَمَّا بَعْدُ
فَيَا اَيُّهَا الْاَوْخَانُ اِنَّا كُنَّا فِي شَهْرِ رَاكَاةٍ مَشْهُورَةٍ وَخَيْرَاتٍ
مَوْفُورَةٍ وَالتَّوْبَةِ فِيهِ مِنْ اَعْظَمِ الْغَاثِ الْمَصَالِحَةِ وَالطَّاعَةِ
فِيهِ مِنْ اَكْبَرِ الْمُنَاجِرِ الرَّاسِخَةِ وَهُوَ شَهْرُ شَعْبَانَ الَّذِي
يَشْتَعِبُ فِيهِ خَيْرٌ وَكَثِيرٌ لِمُضَانٍ وَعَدَدَ اللَّهِ لِلنَّاسِ فِيهِ
الْعَفْوُ وَالْعَفْرَانُ وَكَرُو فِي فَضْلِ طَلَاغِ الْاَسْمَاءِ وَاللَّيْلِ الْخَيْرِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلِّمْ هَدَّ وَطَّرَاتِ الْاَمْطَارِ
وَرَمَلَ الْقَفَارِ اِنَّهُ قَالَ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ شَعْبَانَ
بَقِيَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى نَاقَةٍ مِنْ لَوْحِ الْجَنَّةِ بِالْفَضْلِ الْاَوْخَانُ
وَجَاءَ اَيْضًا مَنْ صَامَ مِنْ شَعْبَانَ يَوْمًا حَرَّمَ اللَّهُ حَبْدَهُ
عَلَى النَّارِ وَكَانَ رَفِيقَ يُوسُفَ بْنِ الْجَنَانِ وَاعْطَاهُ اللَّهُ
كُوبًا اَيُّوبَ وَدَاوُدَ هَلَى نَبِيْنَا وَهَلِيْهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
وَالرِّضْوَانُ مِنَ الرَّحْمَانِ فَاِنْ اَتَمَّ الشَّهْرَ كُلَّهُ هَوَّنَ اللَّهُ
عَلَيْهِ سَكْرَاتِ الْمَوْتِ وَرَفَعَ عَنْهُ ظُلْمَةَ الْقَبْرِ وَهَوَّلَ
مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ وَسَوَّاهُ اللَّهُ عَوْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ يَنْتَبِثُ مِنْ
هَوْلِهِ الْوَلَدَانُ فَلَا تُصِغُوا اَيُّهَا الْاَوْخَانُ هَذَا شَهْرُ الشَّهْرِ
فِي الْاَوْخَالِ وَالْوُشْعَالِ فِي كَسْبِ الْمَاثِمَةِ الْعِصْيَانِ

حَقًّا أَمَرَكَ اللَّهُ وَلَهُ الْكَرَمُ مِنْ مُوجِبَاتِ الْعَذَابِ وَالْمَتَّيُونَ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوَلَّوْا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ
أَن يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

مسلمانوں یا شیباں شعبان کی اس فضیلت کا
رکھے شعبان میں جو شخص بڑا پاک نیت
پرستی و نیتی پر بھی خدا بھلائی کا اسکو
نواب مہر آوی عطا ہو اور او دینی
رکھو شعبان میں کثرت سے روزے پھیلانے
پٹاخوں سے ڈر و درخ کر مشہور ہو
ہے اس میں شبیات ایسی ہر ایک سال کو
بنامی کی چوکی اسے پانچ رکھ کے ملے گا
کہ جسکو پاؤں کہتے ہیں صورتِ حیوانی
لکھا پنج عبد حق نے دیکھا بختِ یون
نہیں اسلام کے ملکوں میں یہ ایسی ہی
دوالی میں چراغیں جیسے روشن کر رہیں
دوالی میں پٹا بھی جلاتا ہیں بہت ہندو
عجسے تیرہویں شعبان کو غریب کرتے ہیں

ہیں اس میں خیر کے شعبے یہ شجرہ ہے سعاد
جہنم سے امن پادیکا دارت ہو گشت
اُسے جنت میں تیرہ ہو گا پوشاک کی تمنا کا
ہو آسان موت کی سختی ہو سادہ اسے رحمت کا
مہینا ہی یہ برکت کا سعاد نکلا کر امت کا
جہنم کا پٹا خا ہو دیکھا بعد حرارت کا
کرد اس رات میں ہرگز نہ کوئی کام عبت کا
چراغیں مت کرو روشن یہ شیوہ جہالت کا
رہے تصویر جس گھر میں ملکہ ہو بہا لعنت کا
مہ شعبان کے بعات میں شیوہ جہالت کا
طریقہ کا فروں کا ہی سبب اپنی ہلاکت کا
مسلمان اُن سے یکے ہیں طریقہ بخت کا
پٹا خ جو طراموں کے موجب ہے خوار کا
نویں تاریخ فالو الحجہ ہی غریب و دولت کا

اگر کرتے ہیں سب جس کے پہلے نام رکھیں
 سب سے بڑھت کاشیا کا عبادت کا
 پکا و دل چاہے اور جو کما نام ولادت کا
 مبارک شب ہے پند و عویط یہ پند کا
 اسی شب صلہ کرتا ہر حق بندوں کی قسمت کا
 خدا بیشک بندگان کو کبریہ وقت رکھتا
 ہدایت کا ضلالت کا شقاوت کا شقاوت کا
 طریقہ خاص کچھ ثابت نہیں اس میں عبادت کا
 ہوسا یہ خواجہ مسکین برتری میں ہے

جو اس شعبان کے پہلے مرا ہوتا ہو تسلی
 پھر اس کے بعد سب دوزخ میں تشریف لے سکے
 ضروری کچھ نہیں خواجہ کا پکا نام بھی
 نہ سمجھو تیرہویں شعبان کو عید روز کی
 اسی میں سال آئندہ جاری حکم ہوتا ہے
 برابر مال کر دے کسی بھی ملکیت بکے بھی
 بدلتا ہر سب شب فخر اعمال بندوں کا
 پڑھو شب میں نہ اہل بیت جماعت پڑھو
 الہی کر عطا توفیق ہم کو تیری طاعت کی

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمَنْ كُتِبَ لَهُ الْخُطْبَةُ الْمُؤَثَّرَةُ وَلَا هَلْهَلْهَ وَحَيَّالَهُ وَ
 جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَا مَنْ بَيَّدَ أَمْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ -

یہ خطبہ شب برات کی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تفصیل میں ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ الْعَظِيمِ الْمَنَّانِ مَا لَكَ لَمَّا لَكَ
 ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَنْقُذْ دِسَ الْمُقَدَّسِ عَنْ تَغْيُوتِ
 الزَّمَانِ نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ
 نَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الْمُبْعُوثُ
 إِلَى كَاثَرِ الْأَرْسِ وَالْجَنَانِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

مَا دَامَتِ الْأَكْوَانُ أَمَا بَعْدَ قِيَامِهَا الْإِخْوَانُ يَعْلَمُونَ الْآلَمَالِ
تُطْلَوْنَ وَالْأَعْمَارُ تُقْفَى وَتُحْتِ الثَّوَابُ تَبْلَى الْأَبْدَانُ وَآيُ الْبَلِّ
وَالشَّهَارُ كَرُ كُضْلٍ لَبِزٍ يَدِينُوا أَكْضَانٍ فَالْإِسْ مِنْ عَمَلٍ لَهَا بَعْدَ الْوُ
وَأَنْفُسُهُ دَانِ تَتَوَلَّوْا إِلَى اللَّهِ الثَّوَابِ الرَّحْمَانِ مِنْ جَمِيعِ الدُّوَابِ
وَالْعُصْيَانِ وَسَلُّوْا اللَّهَ الْعَفْوَ وَالْغُفْرَانَ قَدْ جَاءَكُمْ لَيْلَةُ الْفَضْلِ
وَالْكَرِّمِ وَالتَّوْبَةِ وَالْمَنِّ لَيْلَةُ الْبِرِّ أَعْلَى وَالْإِيمَانِ مِنَ الْيَتِيمَانِ
وَهِيَ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فِيهَا يُغْفَرُ كُلُّ أَمْرٍ حَلِمٍ وَيُغْفَرُ
فِيهَا الْأَمْزِزَاتُ وَالْعَطَايَا وَيُغْفَرُ فِيهَا الْمَعَاصِي وَالْخَطَايَا وَيُغْفَرُ
فِيهَا الْأَجَالُ وَالْمَنَّا يَا وَيْدُ نَعْمُ فِيهَا الْمَصَابِي وَالزُّلُمَاتُ يَا وَيْدُ يُغْفَرُ
فِيهَا الشَّدَائِدُ وَالْبَلَايَا وَفِيهَا يُجَلَّى الرَّحْمَانُ بِغَيْرِ لَيْلٍ الْفَضْلِ
وَالْإِحْسَانِ وَيُنَادِي هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ مُغْفَرٍ وَهَلْ مِنْ
تَائِبٍ فَأَتُوبُ عَلَيْهِ وَهَلْ مِنْ سَائِلٍ فَأَعْطِيهِ وَدُرِّي
الْخَبْرَ أَنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ لِجَمِيعِ أُمَّةٍ فَحَمْدُ دُؤُوبِهِمْ الْأَسْبَعَةُ نَفَرِ
لَا نَصِيْبَ لَهُمْ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ السَّامِعُ وَسَائِرِ
الْحَمْدِ وَالْمُعْتَرِ عَلَى الزَّنا وَقَاطِعِ الرَّجِيمِ وَالْعَاقِبِ لَوَالِدِهِ
وَالنَّبَا تَوَالِيهِ الْمُسَاحِقِ الَّذِي لَا يُكَلِّمُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَقَدْ
لَيْلَةُ أَيْلَهُمْ هُوَ لَا يُغْفَرُ لَهُمْ وَلَا يُحْصَلُ لَهُمُ الْإِيمَانُ فَأَمَرُوا

شَرِبَ الْخَمْرَ وَلَا تَقْرَبُوا الزَّانِيَةَ كَانَ فَاحِشَةً وَسَلَامَةً سَبِيلًا
 فَإِنْ كُنْتُمْ لَا تَجِدُونَ دِينَ الْجَنَّةِ فَإِنَّ رِجْلَيْهَا شَيْءٌ مِنْ مَسِيرِ
 خَمْسِمِائَةِ عَامٍ مُدٌّ مِنْ خَمْرٍ وَحَائِي وَالْدَّيْمِ وَالزَّانِي إِنْ لَمْ يَتُبْ
 وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ مُسْكِرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ
 فَاتَّقُوا رِجْلَيْهَا الْإِخْوَانُ وَخُشُّوا أَيَّوْمًا يَحْصُلُ فِيهِ الْخِزْيُ وَالْخُذْلَانُ
 لِجَمِيعِ أَهْلِ الْعِصْيَانِ فَتَفَكَّرُوا كَيْفَ يَكُونُ خَالِكُكُمْ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَ
 الْمَلَكَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ فَصَلَّى أَوْ رَحِمَ
 وَأَدْخَلُوهُ جَنَّةَ رَبِّكُمْ وَأَمَرَ السَّلَامَ وَلَا تَمْشُوا بِالنَّمِيمَةِ وَلَا
 يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَهَامٌ وَلَا تُؤْذُوا أَبْوَابَكُمْ بِشَيْءٍ فَإِنْ عَفَوْا لِلْوَالِدِ
 أَشَدَّ حَرَامٍ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَمَرَ نَبِيَّاهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَا تَقُلْ لَهَا
 أَيْتٌ وَلَا تَنْكُرْهَا وَقُلْ لَهَا قَوْلًا لَرِيحًا وَأَخْفِضْ لَهَا جَنَاحَ
 الدُّكُلِ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَأَرْحَمْهُمَا كَمَا رَحِمْتَ بَنِي
 صَفِيرٍ أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاحْسِنُوا إِلَى الْوَالِدَيْنِ
 احْسِنَا الْعَالَمُ تَقْلَعُونَ وَكُفُّرُونَ بِنِعْمِ الْجَنَانِ وَرُودِ الْوَالِدَيْنِ

کر و ذکر خدا اس میں مہیا ہے یہ طاعت کا
 دوا مقبول اس میں ہر کسی کو حق ہے حاجت کا
 کر و ذکر تکبیر کی تائید اس میں سبب ہر سبب کا

سلمان و مشعبان ہی بخیر و برکت کا
 درود اس میں اکثر طرعوں کا عالم پر
 عمل چھ مہینے اس میں آسمانی نیکیت

ہے مردی و ہر رہ سے کہا میں نے نہ ہی یہ
 بدن کا تعلق شعبان کے روزوں سے کر رکھے
 نہ شعبان میں گرتین روزہ بھی رکھے کوئی
 جو رکھے تیرہویں اور چودھویں نہ رکھے کی کوئی
 درود افطار کی تو تین گز کوئی پڑھو من
 اور اس سو من کی روزی میں بھی کوئی نہ رکھے
 کہا اس نے کہ پوچھا میں نے فطر کا نام
 نہیں رکھے ہوا تو دو کے نام میں روز
 عمل شعبان میں جائز ہیں جس کے پسند کی
 نہ سمجھو تیرہویں شعبان کو عید عرفہ کی
 ودالی کی طرح ہر گز راجعیت نہ کرو روشن
 مبارک شبے بند ہو میں کو تو یہ کہنا ہو
 خدا بخشہ گا سب کے تہ شہر کو نہ بخند گا
 دیا ہی رنج و مانباپ کا اسکی نہیں بخشش
 یہ جملہ معصیت کی جگہ کا جلد تو بہ
 بڑا ہی مرتب مانباپ کا انکو ستاؤ مت
 کہو مت اُن کے بھی مانباپ کو جائز نہیں کہنا

رسول اللہ نے جبکہ پڑھا خطبہ صیامت کا
 صیامت ماہ رمضان کے پہلے طالب عبادت کا
 گنہ سب اس کے بجائے گناہ بدعت کا
 صیامت بیض کی بھی سختی ہوگا فضیلت کا
 گنہ سب سے ہو دینگے یہ بدعتی ٹھٹھا
 اُس سے جو مردی جو راوی ہر وقت کا
 کہو کیا ہے سب شعبان میں روزہ کی اثر
 اُس سے کیا ارشاد یوں سردار امت کا
 سب یہ ہے میرے شعبان میں روزہ کی اثر
 قطعاً ہر ماہ ذوالحجہ میں عرفہ و برکت کا
 کرو مت پاؤں کی سر چھو رو کام عبادت کا
 نوافل بے جماعت تم پر ہو قوت طاعت کا
 شرابی سحر و زانی بھی اور قاتل و زانی کا
 چغلیخو راؤ بخیل کینہ و قابل طاعت کا
 تو ہو مقبول تو بہ سب گنہگار امت کا
 جو ہو مانباپ کا تابع وہ لائق ہر گز ہوتا
 نہ جہر کی دو کہ کلام محبت و دعائیت کا

الحی هم گنگار این است پر کر م سزا
عطا کنوا به سکیں کو خطیری جیست که

رَبَّنَا إِنَّا فِي الذُّنُوبِ كَاسَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقَدْ آتَاكَ الْبَلَاءُ الْآخِرَ

وَإِنْ تَحْمِلْ لِمَوْلَاكَ هَذِهِ الْخُطْبَةَ الْمَذْكُورَةَ وَلَا تَأْتِيهِ وَأُمَّهَاتِهِ

وَأَهْلِهِ وَغِيَرَهُمْ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَاءً بِزَيْنِهَا عَمَّا سَرَّ

بِهِمْ خُطْبَةُ قَرَيْشِهِ لَيْسَ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ سَرُوفَتِ بِرَأْسِهَا

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا

وَقَمَرًا مُنِيرًا - وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ

أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ سُكُورًا نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

لَا شَرِيكَ لَهُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أُولًا نَحْمَدُكَ وَسُبحُكَ سُبْحَانَ

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَكَ وَرَسُولَهُ الَّذِي بَشَّرَ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنْ لَهُمْ

مِنْ اللَّهِ فَضْلًا كَافٍ أَوْ أَنْذَرَهُمْ لِكُلِّ فِرْقَةٍ بِأَنْ لَهُمْ عَذَابٌ مِنَ اللَّهِ

سَلَامٌ وَسَلَامٌ عَلَى سَعِيدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَسَلَامٌ عَلَى آلِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَامٌ وَسَلَامٌ كَثِيرًا يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَذْكُرُوا فِعْلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ سَلَامٌ

هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرِ اللَّهِ يَزْنِي قُلُوبَ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا

إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا تُوَكَّلُونَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

فَلَا تَحْزَنْ فَكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِمْ وَلَا يَغْرَبَ كَلِمَ

بِاللَّهِ أَنْفَرُوا زُرَّانَ الشَّيْطَانِ كَلِمَ عُدُوًّا وَمَا تَنْهَدُوهُ عُدُوًّا

سورة قمر

سورة قمر

سورة قمر

سورة الاحزاب

اِنَّمَا يَنْتَهِى عَنْكُمْ اللَّهُ لِيُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرَ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ
 لَكُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ مِمَّنْ ذَا الَّذِي يُعَذِّبُكُمْ مِنْ اِلٰهِكُمْ اِنَّ اِلٰهَكُمْ
 يَوْمَئِذٍ سَوَاءٌ اَوْفَرًا وَاِيَّاهُمْ رَحْمَةٌ وَلَا يَجِدُوكَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ
 دَلِيلًا وَلَا رَصِيرًا اِنَّ اِلٰهَكُمْ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا اِنَّ
 هَٰذَا الْقُرْآنَ يُقَدِّسُ لِقَوْمٍ يُكَيِّدُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ
 يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ اَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا لِّئِنْ أَجْمَعْتَ
 الْإِنْسَ وَالْجِنَّ عَلَىٰ اَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُوا
 بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ
 وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا فَمِنْ كَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا
 رَبِّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ اِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ
 لِلَّهِ أَتَيْنَ عَفْوَ رَادَاتِ وَالْقُرْآنِ حَقُّهُ وَالْمُسْلِمِينَ
 وَابْنِ السَّبِيلِ وَلَا تُبْدِيَنَّ رُءُوسَكُمْ لِلَّذِينَ يَكْفُرُونَ
 إِخْوَانِ الشَّيْطَانِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا وَلَا
 تَقْرُبُوا الزَّانَاتِ كَانَفَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا وَلَا
 تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا تَقْرَبُوا أَمْوَالَ
 الْيَتَامَىٰ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغُوا أَشَدَّهُ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ
 اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا وَأَوْفُوا بِالْكَيْلِ اِذَا كُنْتُمْ وَرُءُوهَا

بِالْقِسْطِ لِمَنْ لَمْ يَنْتَهِمْ ذَلِكَ عَدُوٌّ وَاصٌّ وَنَادٍ لَكَ - سحر

مبارک وہ خدا غلام ہر جو سار خلق کا
بنایا مات اور دن و آؤ اگر دشاکر کے
گو ای دینے ہر ہم ایک معبود حق
عذابوں سے فلک کے کافر کو ڈرایا وہ
تمہارا اس سو کوئی نہیں ہر خالق و درق
خدا کا حق ہر وعدہ تم نہ ہوگا کہا دنیا
عداوت اس سے تم رکھو نہ شیطان کے تلخ
عذاب سخت ہر کفار کو نار جہنم کا
خبر رکھنا ہر سب بندہ اعمال کی ایک
ہدایت کرتا ہر قرآن بیکسبیل حق کو
اگر ہو متفق سب نرسن مثل سب اللہ
جو طالب آخرت کا ہو سب کی سکا ہوں
تمہارا رب تمہارے دل کی تاجا تھا ہر
قربت دار و سکین سا کو بھی حق
کیا اللہ نے شیطان ہر کی سبب
کر دست قتل تم ناحی کی کو ای مسلمانو

بنایا اس نے ہر جو کونک میں ہر خدا
سبب شمس و قمر کو کر دیا عالم کی نرسن کا
محمد بندہ مقبول حق ہے شہادت کا
دیا سبب سو سنو کو فرودہ فضل نصرت کا
کر دتم شکر کے لو گو خدا افضل و رحمت کا
تمہارا ہی عدو شیطان بندہ تودا است کا
وہ داعی ہر جہنم کی طرف اپنی جماعت کا
ہر خنق کے نہیں ہر کوئی دلی سار غفلت کا
وہ ہی خشیکا بندہ کو ہی اس کا جہنم کا
سنا پو یہ شرور سو سنو کو اجر طاعت کا
نہیں مکن ہی لانا ایسی ایک جگہ ٹی سبب کا
سعی شکر ہو انکی بے بدلہ عبادت کا
اگر تم نہ یکت ہن خشیکا تم کو خطا عبادت کا
کر دست فرخ تم اس سبب ہلاکت کا
زلزلے پاس مت جاو کہ باعث ہیبت کا
یتیموں کا نہ کہا و مال ہر جیسے وہ اذیت کا

و تو تم عهد کو پورا کر کہ انکے پیروی پر کیش
 نہ تو کر کہ برابر تو تو تم سیدی تراز سے
 الہی بخشش سے خدا سے سکین و خجہ کو

برابر بنا پور کرنا پوسے یہ سعادت کا
 تمہارے واسطے بہتر یہ کلمہ ہے
 کلام اس کا ذریعہ برقیں شدہ کا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جَمِيعَ ذُنُوبِي وَ لِي بِأَنْبِيَائِكَ وَ أَوْلِيَاءِكَ
 وَ أَهْلِهِ وَ حَيَّاهُ وَ لِي بِجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ وَ الْمُسْلِمَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

یہ خط قرآنہ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ہر وقت پورا جا سکتا ہے

مُبَارَكُ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ
 نَذِيرًا ۚ إِنَّ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ
 وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدْ رُ
 قِدِيرًا ۚ نَسْهَكَانَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
 شَهَادَةً تُوْرِثُ شَاهِدَهَا مِنْ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ۚ وَنَشْهَدُ أَنَّ
 سَيِّدَنَا وَوَلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي جَاءَنَا بِسَلَامٍ
 بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَدَعَانَا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَبِسِرٍّ جَانِبِي
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ عَلَىٰ آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ صَلَوةً وَتَسْلِيمًا
 كَثِيرًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ۚ اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۚ وَاسْتَجِوْهُ
 بِكُرْهُ وَاصْتِلَا هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ
 مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ لِلْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا

سورہ فرقان

سورہ ابراہیم

مستور

اِنَّ الْاُدْبَارَ كَثِيرٌ يُّؤْنِ مِنْ كَارِسٍ كَانَ مِنْ اَجْزَائِهَا كَانُوا لَهَيْتًا
 يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَ بِهَا تَفْجِيرًا يُّؤْنُونَ بِالنَّدْرِ
 وَيَخْفَأُونَ يَوْمَ مَا كَانُوا يَسْتَفْتُونَ وَيَطْعَمُونَ الطَّعَامَ
 عَلَى اَجْنِبَةٍ مُسَلِّكِينَ وَيَقِيمُوا اَسْوَدًا - اِنَّهَا لَطَمَةٌ لَكُمْ لَوْجَاهِ اللَّهِ
 لَا تُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا تَسْكُرُ اِنَّهَا لَتَخَافُ مِنْ رَبِّهَا لَوْ مَا غَبَا
 فَيُطْرَقُونَ اَفْوَقَهُمْ اللَّهُ شَرَّ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّهْمُ نَصْرَةً وَ
 سُرُورًا - وَجَزَاءُ لَهُمْ بِمَا صَبَرُوا وَاجْزَاءُ وَحَرِيرًا - مُتَكَدِّعِينَ
 فِيهَا عَلَى الْاَرَامِ لَا يُرُونَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا
 وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا
 وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِانِيَةٍ مِنْ فِضَّةٍ وَالْوَابُ كَانَتْ قَوَارِيرًا
 قَوَارِيرًا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا
 كَانَ مِنْ اَجْزَائِهَا زَحْجِيًّا هَيِّنًا لَمْ يَكُن فِيهَا اسْلِيلًا وَيُطَوَّرُ
 عَلَيْهِمْ وَلَدَانٌ فَحَلَّكَ لَبَنًا - اِذَا دَرَأْتَهُمْ حِسْبَتَهُمْ لَوُكُورًا
 مَثْنُورًا - وَاِذَا دَرَأْتَهُمْ رَأَيْتَ لَهُمْ لُجُجًا وَبُلُوكًا كَبِيرًا -
 هَا لِيَهُمْ نِيَابٌ سُدُّوا مِنْ خَضِرٍ وَاسْتَبْرَقُوا وَحَلُّوا اَسَاوِيرًا
 مِنْ فِضَّةٍ وَسَقَمَهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا اِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ
 جَنَّةً اَوْ كَانُ سَعِيًّا مَشْكُورًا - اشعار اردو

اتنا راجس نے فرقاں اپنی زندہ پڑتہ کا
 نہیں اولاد اسکو ملک ہے ارض و سما اسکا
 گواہی دیتے ہیں ہم اس مع کوئی معبود
 گواہی ہم یہ دیتے ہیں ہمارا سید و ملا
 رسول اللہ رحمت ڈرایا نارد و نوح سے
 خدا کی ہوت جنت اپنا سکی آل اطہر پر
 بہت ذکر خدا کیجے پڑہیں صبح و سہیج
 نکاح لا کفر کی ظلمت سے نکالو نور حق بنو شا
 شراب پاک کا ابراہیم کیجے پیالہ سب
 اطیحاں خلائقین را تعلق درے ہیں و حق
 یتیموں کو امیروں اور مالکین کو یہ کہہ کر
 نہیں پیچتے ہیں تم سے کوئی بدلہ اور شکر کا
 بچاویگا انہیں اللہ ذات تعالیٰ سے
 جزا سے جنت اور جہنم اور اللہ دیو کا
 نہ ہو تکلیف گری اور سردی سچی سچی انکو
 شراب پاک مانڈی کے پیالہ کو اور پیو
 دُرغور سمجھو گے اگر دیکھو گے کرکڑوں کو

ڈراوے تادہ عالم کو جسب خیر کو برکت کا
 شریک اس کا نہیں کوئی وہ خالق جملہ خلق کا
 اکیلا ہے وہ مالک جملہ عالم کی عبادت کا
 محمد بندہ مقبول حق والی ہے است کا
 گنہگار ان است کو دیا مرثہ شفاعت کا
 صحابہ اور سب است پر بری رحمت کا
 وہ اور اسکے ملائک بھیجے تہ تحفہ رحمت کا
 مہرباں مونسوں پر یہ خدا مالک غایت کا
 مزاج اس کا ہو کا فوری بہت لطیف و دلچسپ
 کہلاتے ہیں وہ کہا نا ذوق حق کی محبت
 کھلانا یہ ہمارا ہی محض حق کی محبت کا
 خدا سے ڈرتے ہیں کو ہر ڈر و در قیامت کا
 سرور و نازگی ہو انکو مرثہ فضل و رحمت کا
 کر سیکے پیچہ تمنوں پر تماشا مٹنی جنت کا
 بہشتی جہاں کا سایہ ہوان پر لطف و رحمت کا
 پیلا دینکے مزہ کچھ سنو ہو گا وہ شہرت کا
 یہ لڑکے پیلا دینکے پیالہ پاک شہرت کا

لباس بزمندس و استبرق کے پہننے	فدا پہنا و یکا چاندی کا گلسن زیب زینت کا
سقا قلم و کتب کی شان پروری و باطن ظاہر	سعی شکور ہوگی جس سے بددش کی طاقت
گنہ سب چھوڑ دین کی عبادت کو بجا کر	عطا فرما و یکا بہر صلہ اپنی عبادت کا
الہی بخشش انجے آج پر نظامی کو	اک وہ متوج بندہ ہر تہ تبرک فضل و کرامت

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَاجِرِ هَذِهِ الْآيَاتِ وَلَا تَبَايَهُ وَأَمَهَاتِهِ وَ
أَهْلِهِ وَحَيَاتِهِ وَحُجَّتِهِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ

رمضان شریف کے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّحْمَنِ عَلَّمَ الْقُرْآنَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ عَلَّمَ الْكِتَابَ
الْجَمُّ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ
وَرَسُولَهُ الْمُرَشِّدُ الرَّشِيدُ ذِيلُ الْحَيَوَانِ الْمُؤَيَّدُ بِبُحْبُوحِ
الْقُرْآنِ لِيُظْهِرَ دِينَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْلَا الْكَافِرُونَ أَوَّلُو
الطُّغْيَانِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ مَا دَامَ الْمَلَائِكَةُ
الَّذِينَ آمَنُوا بَعْدَ مَا آتَاهَا الرِّحْوَانُ إِلَى الْمُتَى تَنَامُونَ فِي أَعْمَالِهِ
فَوُؤُوا بِمَجْدِهِ وَاجْتَهَدُوا فِي عِبَادَةِ الْمَوْلَى الْجَلِيلِ الرَّحْمَنِ
قَدْ جَاءَكُمْ أَفْضَلُ مَوَاسِمِ الطَّاعَاتِ شَهْرُ الْفَضْلِ وَ
الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ ارْحَبُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى إِنَّ اللَّهَ

يَا مُرِّ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ
 الْكَرِيمِ الَّذِي خَلَقَكَ خَسَوِ الْمَكَفَّةَ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَكَشَا
 ذِكْرًا أَنْصِفْ وَلَا تَجَاوِزْ حُدُودَ مَا حَدَّهَا الرَّحْمَانُ
 إِنَّ اللَّهَ يَا مُرِّ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ إِهْلَمُوا أَنَّ هَذَا شَهْرُ رَجَبٍ
 وَالْقِسْمُ حَكَمًا نَهَى اللَّهُ مِنَ الذُّكُوبِ الْعَصِيانِ هَذَا شَهْرُ رَجَبٍ
 وَحِمَّةٌ وَأَوْسَطُهُ مَغْفِرَةٌ وَآخِرُهُ نَجَاةٌ وَحَقٌّ مِنَ النَّبِيِّينَ
 تَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
 إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ إِنْ تَرَى اللَّهَ صَوْمَ شَهْرِ
 رَمَضَانَ عَلَى أُمَّةٍ سَيِّدِ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ فَقَالَ تَعَالَى يَا
 أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا حَتِّبْ عَلَيْكُمْ الصِّيَامَ كَمَا كَتَبَ عَلَى الَّذِينَ
 مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ مِنَ النَّبِيِّينَ فَحَبَّاهُمْ بِأَنْفُسِهِمْ
 وَالْإِحْسَانِ فَاحْبِسُوا إِلَى مَنَاسَعِ الْيَتِيمِ بِالْأَيْدِي وَاللِّسَانِ
 وَلَا تَطْلُمُوا أَعْدَادَ اللَّهِ يَا مُرِّ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ
 عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا كَانَ أَوَّلُ
 لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَتَحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ يُغْلَقْ
 مِنْهَا بَابٌ وَهَلَفَتْ أَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ
 وَكَانَ دُورُ مَا يَبْغِي الْخَيْرَ أَقْبَلَ وَمَا يَبْغِي الشَّرَّ أَقْبَلَ

عَمَّا عَمِنَ النَّارُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِّن لَّيَالِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَيَأْتِيَهُمَا
الْمَلَأَنُ خَلُّوا سَبِيلَ الْغَنِيِّ وَاتُّعِنَا إِنَّا اللَّهُ لَا مَرَبَ لَإِعْدَلٍ وَلَا إِحْسَانٍ

صانع عالم ہر وہ خلاق جس بھان کا کرتے ہیں شاخ و شجر سجدہ اسی رحمان کا ہے مخصوص بندہ اور بنی بھان کا اگیا ہی رہی نہایت دوستور رمضان کا حکم کرتا ہے تمہیں حق عدل اور احسان کا وہ تجھے پیدا کیا کر شکر اس رحمان کا مقبل تجھ کو کیا خلاق کل اکوان کا حکم کرتا ہے تمہیں حق عدل اور احسان کا ہر گنہ سے روزہ رکھو حکم ہے بھان کا بچنا و زخ سے ہی آخر فضل اس رحمان کا اور نہ ہو کوئی معاون جرم اور عداوت کا حکم کرتا ہے تمہیں حق عدل اور احسان کا فرض گردانا خدا روزہ سے رمضان کا جیسے اگلوں پر تہا رہے فرض تھا بھان کا کیجئے تم ساتھ اسکے کام سب حسان کا	سو منہ پر فرض ہم پر شکر اس رحمان کا فضل سے اپنی بھان کھلا دیا انسان کو میں ہوں شاہ اس سو کوئی نہیں جو حق خواب غفلت سے جگسو سو کو کبتنگ بہانہ کیجئے انصاف تقویٰ سے روزہ دیکتر اکسنی ای انسان کیجئے مغرور رہے نہ کرنا چاہ جس صورت میں وہ تجھ کو کرب کر دیا کچھ تو کر انصاف اپنی مدد کو آگے نہ بڑھ یہ ہنیا صبر کر نیک ہی ممنوعات سے عشرہ اولیٰ ہر حمت اور دروٹ مغفرت کیجئے تقویٰ و طاعت پر مدد با یکدیگر کیجئے انصاف تقویٰ سے روزہ دیکتر نفس با تارہ کی ٹہوت توڑے کیو اسطے حق نے فرمایا ہر روزہ فرض ہے ہر منہ جو بدی تم سے کرے اپنی زبان کو کھڑے
---	--

ترم کسی پر ظلم مت کیجئے کرو انصاف عمل	حکم کرتا ہر تہیں حق عمل اور احسان کا
کہلے میں جنت کے در رمضان کی پہلی میں	بند ہوتا ہر یقین ہر ایک دینار کا
یوں منادی حق کا کرتا ہر مذہبی اس طرح	آگے بڑھ نیک کے طالب دوزخ کے گھبرا
چھوڑ دے ہر کار بد کو اس طلب گاری	کر عبادت ہو سب بخشنودی حسان کا
ہر شب رمضان میں دوزخ سے کرتا ہر ڈر	سیکڑوں بندوں کو اپنے فضل پہر جان کا
چھوڑ دے راہ کجی اور عمل احسان کیجئے	حکم کرتا ہر تہیں حق عمل اور احسان کا
بخشنے یا بکرم سے اپنی خواجہ پیر کو	بخشنے ہم کو تو ہی مالک جملے انس و جان کا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ
هَذِهِ الْكَلِمَاتُ الطَّيِّبَاتُ وَكَلَامُ بَابِئِهِ وَأَسْمَاءُ قِيَامِهِ وَأَهْلِهِ وَعِيَالِهِ
وَأَسْلَافِهِ وَخَلْقِهِ وَارْحَمَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي إِلَى الذِّكْرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا تَدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَالْعُيُونُ أَبْنَى الْعُيُونِ الْمُتَعَلِّقِينَ
خَوْفٌ وَعِجْدٌ فَجَرَتْ عُيُونُهُمْ عَلَى الْعُيُونِ نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِادَةُ نَافِعَةٌ لِأَهْلِهَا يَوْمَ لَا يَنْفَعُ
مَالٌ وَلَا بَنُونَ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
رَسُولُ الْأَوَّامِينَ الْمَأْمُورِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَمَّ صَلَاتِهِ

تَصُومُوا بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ أَيَّامًا
مَعْدُودَاتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ
أُخْرَى وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ
خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ وَإِنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ بَيِّنَاتٍ
مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ
وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللَّهُ
بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ
عَلَى مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ أَحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ
إِلَى نِسَائِكُمْ مِنْ لَبَاسٍ لَكُمْ وَاتُّمَّ لَبَاسٌ لَهُمْ عِلْمَ اللَّهِ أَنَّهُمْ
كُنْتُمْ تَخْتَايُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ فَالْآنَ بَاشِرُوا
هَذَا وَابْتَغُوا مَا كُتِبَ اللَّهُ لَكُمْ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ
لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَتُوا الصِّيَامَ
إِلَى الْإِلْسِ وَلَا تَبَاشَرُوا هُنَّ وَأَنْتُمْ حَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ
تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرُبُوهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ

سورة البقرة
۱۱۹

عہ
مکرمہ
اعراف

تَدُلُوا بِهَا إِلَى الْحَيَاةِ الْحَسَنَةِ لِمَا تَكُونُوا فِيهَا مِنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ
وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ
دُونِهِ أَوْ يَأْخُذَ بِكُمُ الْعَذَابُ أَذْكَرُونَ وَالْوَسْوَاسُ الْخَنَّاسُ الَّذِي
يَقُولُ إِذَا دُخِلَ فِي الْأُيُوتِ قُلُوبُهُمْ لَوْ كُنَّا مُنْذِرِينَ وَمَنْ حَقَّتْ مَوَاسِنُهُ
فَأُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا يَظْلُمُونَ يَبْنِي أَدَمَ
لَا يَفْتِنَاكَمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكَ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا
لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا وَارْتَمَوْا حُجُوتَهُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
وَارْجِعُوهُنَّ فَخَالِصِينَ لَهُ الدِّينَ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ فَرِيقًا
هَدَىٰ وَفَرِيقًا قَسَىٰ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةَ إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ
أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحِبُّونَ أَنْهُمْ هُتَدُوا مِنْ بَنِي آدَمَ
خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ
وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ إِنَّمَا حَرَّمَ رِجْسَ الْفَوَاحِشِ مَا ظَهَرَ
مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمُ وَالْبَغْيُ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا
بِاللَّهِ مَا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ سُلْطَانًا وَإِنْ تَقُولُوا أَعْلَىٰ اللَّهُ مَا لَنَا

اس طرح ارشاد فرمایا جو وہ پروردگار
فرض تمہارے ہیں رمضان کی ویں دن

اب مہر رمضان کے احکام سن لیں
پہلے لوگوں پر تمہارے جیسے لوگوں پر

گر کوئی بیمار تم میں یا ماسافر ہو دیکھا
جو کہ روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھتا تو ب
تمہیں سختی کا ارادہ ہی نہیں اللہ کا
رات میں روزہ نہ کھا کر ہو طبعی کھانا
جسکے تم ہو متکلف جائز نہیں ہرگز و طبعی
صبح صادق تک غذا کا حکم ہی کھانا و پینے
تو نسا اعمال کا حق ہی ترازو سے عمل
اور ملائی ہو و گلی جسکی ترازو سے عمل
اسے بنی آدم کہیں ٹلے نہ فیضِ بے یار
آدم و حوا کو جنت سے نکالا مگر سے
مست کر نہ کھانا و اور نہ ہوتی لے کہا
اپنے بندوں کیلئے ریت کھائی گیا
خاہر و باطن کے ساتھ کچھ اور نہ گناہ
ابن ابیہ و نہ بیہوشی و نہ مذہبی
بہریرہ سے ہیں راوی یکہ فرما رسول
عمر بن الخطاب کے عہد پہنچے تھے تاہم شہاب
یوں کہا نفعی نے یکے نہ میرے رمضان کا

دوسرے ایام میں وہ روزہ رکھنے لگا
فدیہ یک مسکین کا کھانا وہ دیکھو بیدار
چاہتا ہے تم سے آسانی خدا کر دے گا
وہ تمہارے ہیں لباس اور تم لباس پہنکے
تم نہ ہو باہر خدا کی حمد سے یار و زینہار
رات آئے تک فقط روزہ نہ کھاؤ
جسکی بیماری ہو و گلی پاؤ اسانہ زینہار
ہو و گلی اسکی ہلاکت اسپہر زنت کی ار
وہ تمہارا ہی عدو و شیطان بیشک مدد
تم سے بھی وہ مکر کرنا چہتا ہے مدد
سرفروں سے دقتی رکھتا نہیں پروگرام
مسجدوں کی زیب و زینت کو کے اونڈا
معفرت چاہو میرے رمضان میری باوقار
اور نسا کی اور بودا و دس نکوشہد
چھوڑے گربے خد شرمی ایک نہ ہونا
روزہ رمضان کے جیسا کہ پاد و زینہار
دو سکھایا ہے کہ روزوں سے بہتر ہزار

ایک رکعت اور یک سو تیس ہی رمضان میں
 خرچ کیا جائے گا جو کچھ کہہ رہے رمضان میں
 ایک لکھ بھی اگر انظار کروادے کوئی
 اگر یک سو زہ کا پورا اور صائم کلمہ پڑھ
 ہم میں مغلس کہ طرح انظار صائم اگر نہیں
 پڑھتا اسکو ہر جو خرچے سے بھی درگاہ
 بیت بھر صائم کو جو کھلاویگا کوئی طعام
 داخل جنت ہو گا کچھ بھی پیاسا نہ ہو
 اسکو خشک غذا اور دو روز خرچ کر کے
 کچھ استغفار اور کھلے شہادت کا پڑھ
 انکو جنات ارم و فرح سے بھی مانگو پناہ
 وقت میں انعام کے مقبول حاصل
 سہل ابن سعد سے مروی یہ قول سہل
 نام ایک دوا زہ کا ریان ہوا ان آٹھ میں
 فعل کیا کلمہ ان زبان عسہ خبر رسول
 یوں کہیگا مدد و سوسے اور صائم کلمہ
 شہوتوں سے اسکو روکا جائے غنا و ثروت

ہے زیادہ اذائف رکعت اور خرچ ہزار
 راہ حق میں خرچ کو نیکی برابر ہے شمار
 عفو ہو ویگے گنت اور وہ راہو کا زنا
 پس صحابہ نے کیا عرض اسے عالی تبار
 تب یہ فرمایا انہیں وہ مسرور عالی قرار
 گھونٹ سیوانی کے یک یا دو دودھ ہی مرند
 اسکو میرے حوض سے لیرکے دیکر دکار
 سہل جو باندی غلاموں پر کرے شکستہ کا
 مومنو فضل خدا کا ہم سے کیا ہو شمار
 بخشیکا خوش ہو گیا تم سے پڑو دگا
 نقل کی مالک نے از ابن عمری ذی وقار
 ہوتی ہے قربتے ہیں پیغمبر عالی تبار
 اٹھ دو راندے ہیں جنت کے یقینا و شمار
 کوئی نہ داخل ہو ویگا اس میں سوا زہ
 روزہ اور سراق ہو و گشت شفع و دار
 کہانے اور پیو کے سربل سے کی گار
 یوں کہے گا عرضت قرآن بھی اگر گار

نیز سے اسکو رکھا تھا دوسری شیت
پس شفاعت کر قبو لیکر اٹھا ہر دو شیت
اور سر یا باسی جھوٹا گھوڑا نہیں
لیگا روزہ دار کی حاجت نہیں آتی کہ
کہ بغیر جھوٹ کے اور پیاس کے روزہ پوچھ
اور فرمایا کہ روزہ وہ نہیں جو جھوٹوں
ہے یہ روزہ کی حقیقت چھوڑ دینا
مومنوں کو اور ہم سائر کو اپنے مستحق
جھوٹ اور غیبت سے روزہ ٹوٹ جائے
تہمت و بہتان و غیبت اور بد باتیں
روزہ سے مقصود شہوت و زانیہ کی
نفس کے شہوت و خواہش جھوٹے سونو
بخندہ جرم و خطا سے منکر ہونا

پس شفاعت کر سری مقبول ای ہر دو شیت
بخندہ گاروزہ داروں کو بھلنا
اور فقط کہا تا وہ پانی چھوڑ لگا کر روزہ دار
اور فرمائے ہیں وہ پھر عالمی دستار
حصہ ہائیکے نہیں ایسے بہت ہیں کہ
صرف کہانا اور پانی پر بھجوریں کار
اور کہا گوشت و خمر منسے بھی ہو روزہ دار
اور حراموں پر نظر مت کر کہی تو زینہار
نزد اور اعلیٰ امام عالم تقویٰ شہار
کر بھجورے روزہ نامقبول ہوا دیندار
ایسے روزہ سے نہ ہوگا نفس بھلا گزار
نفس تارہ کا ہوگا سلسلہ میں شمار
ظلمت میں تھکے خواجہ سے کہی دگا

اللَّهُمَّ اخْفِزْ لِمَا مَعَهُ الْاَلِيَّاتِ وَالْبَاثِلَةِ وَامْتَهَانِهِ وَاقْلَاهِ
وَعِيَالِهِ وَاسْلَافِهِ وَاخْلَافِهِ وَارْحَمَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ اِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبٌ اللّٰهُمَّ

یہ خطبہ شریف
بسم اللہ الرحمن الرحیم کی فضیلت میں ہے

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الَّذِي وَعَدَ لِمَنْ عَمِلَ بِقَهْرِهِ
 لِيَتَبَ الشَّارِدَ الرَّحْمَنُ أَتَى شَهَدَانِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةُ شَيْخِي قَائِلُهُمَا مِنَ الْمَالِ وَالْمَتَاعِ الْمُنَاقِ
 وَشَهَدَانِ سَيِّدَا وَمَوْلَا نَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ النَّذِيرُ
 الْمُعْزِي بِأَنَّ لِلنَّاسِ مِنْ خُلَافَةِ اللَّهِ وَالشَّقَائِي صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ وَآصْحَابِهِ وَسَلَّمَ مَا دَامَ لِلنَّارِ التَّلَهَبُ وَالْإِحْرَاقُ
 مَا بَدَدَ كَيْفَا مَعْتَرِ السُّلُومِينَ تَعْلَمُوا فِي عَوَاقِبِ الْأُمُورِ كَيْفَ
 حَالُكُمْ إِذَا بُعِثْتُمْ فِي الْقُبُورِ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ وَرُفِعَ
 الْخُلُقُ لِلنَّاسِ خَيْرُ الْمُتَّقُونَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَقَدْ وَسَّيْتُ
 الْجَهَنَّمُونَ إِلَى جَهَنَّمَ وَرَدَّ أَوَّاسًا لِقُصْبٍ وَخُتْلًا لِلْهَبِ
 وَجَاءَتْ جَهَنَّمُ بِظِلِّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ لِلظَّلِيلِ وَلَا يُعْنِي
 مِنَ الْهَبِ تَرْمِي بِشَرِّكَ الْقَصْرِ حَاثِمًا جَمَالَهُ مُقَرَّبًا
 عَلَى الْجَمِيعِ الْخَوْفَ وَالرَّهْبَ وَالْيَقْنَ الْجَهَنَّمُونَ بِالْأَطْلَبِ وَ
 عَايَنَ الظَّالِمُونَ سُوءَ الْمُتَقَلِّبِ فَلَمْ يَرَوْا مِنْهَا إِلَّا خَلَامُ
 وَالْإِطْلَاقُ فِي هَيْدَا الْأَخْرَافِ وَبَيْتِ الْخَرْجِ وَالْخُذْ لَانَ
 وَالذِّلَّ وَالْهَوَانِ لَيْسَ لِلْكَافِرِينَ مِنْهَا أَلَمَانٌ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ
 الْحُلُودُ فِيهَا وَالنَّشِيطَانِ يَنَادُونَ فِيهَا وَيَسْمَعُونَ هَذِهِ

جَهَنَّمَ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْجَاهِلُونَ يَلْعَنُونَ فِيهَا دُخَانٌ وَسُخْرٌ
لَيْسَ لَهُمْ مِنْ أَشْرَافِ الْمَكَاتِ وَالْخَلَاصُ وَلَا تَحِينَ مَتَانِ
نَقَلُوا بِهِمْ مَعْدَنَ بَيْنَ صُدُودٍ وَابْعَادٍ وَحِجَابٍ وَفِرَاقٍ لَا
يَدُوتُونَ فِيهَا بُرْدٌ وَلَا شَرَابٌ إِلَّا الْعَجِيمُ وَالْعَسَاكِيُّ يَنَادُونَ
فِيهَا مِنْ تَرَكْلَمِ الْأَلَمِ وَالْعِقَابِ وَتَرَاحِمِ اللَّهَبِ وَالْعَذَابِ
لَهُمْ فِيهَا بِالذَّمَا وَالشُّبُورِ فَجِجٌ وَالْوَيْلُ عَمِيلٌ وَعَجِجٌ
يَا مَالِكُ حَتَّى عَلَيْنَا الْوَعِيدُ يَا مَالِكُ قَدْ أَتَقْنَا الْحَدِيدَ
يَا مَالِكُ قَدْ نَفِضَتْ مِنَّا الْجُلُودُ يَا مَالِكُ أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنَّا
لَا نَعُودُ وَمَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ دَاقٍ لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ كُلٌّ بَابٌ
مِنْهَا جُزْءٌ مَقْسُومٌ طَعَامُهُمْ فِيهَا الزَّقُونُ وَشَرَابُهُمْ فِيهَا الصُّكْرُ
وَالرَّصَاصُ الْمَذْأَبُ يَنَادِي مَنْ دَاقَ مَرَّ هَذَا الْمَرَّ قَاتِلُوا
عَلَى أَنْفُسِكُمْ قَبْلَ أَنْ تَحْزَنُوا بَيْنَ الْجَحْلِ وَالْإِهْلَاقِ دَانِقُوا اللَّهَ حَتَّى
تَقَايَهُ وَلَا تَكُونُوا إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ لَتَذُقُوا مِنَ الرَّحِيْقِ
الْمَحْتَوِمِ وَأَهْنَأُ الْأَذْوَاقِ وَاللَّهُ الْمَذْأَبُ - ۱ شعاع اعرار

قبرست مرے مہینے کی دل ہوا شکار
اتقیا کا خسر ہو گا سو ہی رب کر دگار
جوش پر ہو گی جہنم سخت تر از می ہمدار

فکر کیجئے سو سو کیا ہو دیکھا انجام کار
ہاں سنکے جاوے گی جہنم کی طرف عاصیا
سخت ہو دیکھا غضب دوزخ کی شعلے ہو گی

خوف غالب ہوگا سب یقین ہوگا نہیں
 اور اسوں پہ لڑنے کی دوزخ سے نہ ہوگی امید
 کافروں کو اس میں رہنا ہی ہمیشہ کیلئے
 یہ جہنم وہ ہے جہاں تھے جسکو جہنم
 سات طبقے ہیں جہنم کے تو ہر ایک کے لئے
 دوزخی کرتے رہینگے اس میں اولاد
 یوں کیسے ہو سہا ہری ہو گئی ہیں ٹریا
 یکے گئے چڑے ہمارے اس کی لاکھ لاکھ
 شیش لگا کر پلاوینگے انہیں بریے خون
 دوزخی ہندک نہ پاونگے دہاں کوئی طرح
 تم ڈرو اللہ سے جیسا کہ حق ڈرنا ہے
 موسم طاعت ہے بیشک رمضان شریف
 باذہبتے تھے حق کی طاعت میں کراچی
 رات بھر سیر رہتے تھے عباد میں رسول
 تھے ہو اسے بھی زیادہ آپس میں سخی
 اور اسے شہر میں کرتے تھے یقیناً اوجھ
 پر ہوا تھا قوت یک رمضان میں اعینا

ہو وہی اعمال کی ہم سے طلبہ انکرونگ
 حزن و غم کا گہر ہے وہ حق کی نصیب ہو گیا
 وہ سنیکے اس طرح حق کی تادی کی بیکار
 اس سے اب انکو نہیں ہوگی ہائی زینا
 جمہوروں کو کر دیا مقوم ہے پروردگار
 وہ گدہوں کے مثل طلبہ تھے رہینگے بار بار
 پائے ہم اپنے گناہوں کی سزا شینا
 پھر نہیں ہرگز رہینگے کوئی جرم کر دگار
 اور گرم پانی غذا بھی سینڈ ہوگی ادار
 ہر طرف سے ہوگی رسوائی اور توسی مار
 کام آویگا یہی تقویٰ بروز گیر و دار
 کیجئے اللہ کی طاعت میں کوشش بشمار
 عشرہ اخیری میں ہی ہضبان شاہ خیار
 کرتے تھے وہ اپنے گہرا لوں کو ہشیار
 صدقہ و طاعت تھے اسے شہر میں کرتے
 عمر بہا سکون چھوڑے سید عالی وقار
 سال آئندہ مکے اسکو اد اشاہ خیار

دوسرے رمضان میں بس مختلف تھے میں دن
 عشرہ آخری میں جو رمضان کے مختلف
 قدر کی شب عشرہ آخری میں دہندہ بنو
 اسطرح مروی ہے عبد اللہ بن عباس سے
 ہوتے ہیں دنیا میں نازل قدر کی شب بیک
 سب جہنم اُشت پر کعبہ کے کرتے تھے
 سو سنو کر کرتے ہیں اگر اوس بھی سلام
 جب دعا کرتے ہیں سمن کہتے ہیں آمین وہ
 صبح صادق ہووے جب کہ تیرہ ریل میں
 تب ملائکہ جتھے ہیں کہ دی ویا الایس
 کہتے ہیں سب امت احمد کو بخشا ہو
 ایک وہ ہر جو کہ پتیا ہو ہمیشہ ہی شراب
 تیسرے کلٹے والا قربت کا یقین
 دل میں کہنے اپنے سہن ہائی سہو کوئی
 قدر کی شب کی شب کی سلمان ذرا
 تم نوافل ہے جماعت جہمہا ہو پڑھو
 مسجد میں سو شنی حد سے زیادہ مل کر

مختلف رمضان میں تم بھی ہو ایدار
 اجر دوج اور د و عمرہ کا پلو بگاہ یا ر
 اسکی برکت سے نہ ہو محروم کوئی دیندار
 ہے ابو اللیث سمرقندی پسر کا اعتبار
 لیکے ایک فوج ملائک اپنے ہمرہ با وقار
 ملے ہیں مسجد میں وہ از موسیٰ تقویٰ شہار
 ہاتھ دین ہاتھ لے کر تے ہیں عزت بیشمار
 صبح صادق تک یہی رہتا، انکا نیکو
 سب ملک کو آسمان پہ چلی اسی با وقار
 کیا کہ حق نے کیا برامت شاخیا
 پر نہ بخشا چار شخصوں کو یقین پروردگار
 دوسرا دیگا ایذا ماں باپ کو جو ابکار
 اور چوتھا ہے شاہن یعنی بغض اکثر
 وہ نہ بخشا جاوے گا وہ ہوا شاہن بیشمار
 طاعت حق میں گزارو رات بھر اذکار
 یہ جماعت مذہب حق میں ہے مکدہ کلام
 مت کرو فخر و بڑائی اسوہ ناز و فستار

الصلوات بالجماعۃ
 علی سیدنا محمد و آلہ
 یکریمہ
 فتاویٰ عالمگیری

اور آتش بازی دیکھو دوتو	مسجدوں کو مت تماشہ کرنا اور نہ ہمار
بہو کے کہ کھڑے ہو میں تم مساکر کھی	لہو و بازی میں کروا ستر است ای وینڈر
خواجہ سکین نفس دکر کر ای خدا	بخندے جرم و خطا ہم کے ای پروگار

اللَّهُمَّ احْفَظْ لِقَوْلِكَ هَذِهِ الْخُطْبَةُ الْمُؤْتَرَّةُ وَلَا هَلْهَ وَهِيَ إِلَهُ
وَلِجَمْعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنْ بَيْدَةِ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

ر مضافان نیشتر بسم الله الرحمن الرحيم کا اخیر خطبہ اولی

سُبْحَانَ الَّذِي نَوَّرَ قُلُوبَ أَوْلِيَاءِهِ بَأْنُو أَرِ الْوُفَاقِ وَرَفَعَ قَدْرَ
أَصْفِيَائِهِ فَطَلَا ذِكْرُهُمْ فِي الْأَفَاقِ وَكَانَ وَعْدُهُمْ أَطَاعَهُ
بِعَمِّ جَنَائِدِهِ وَرُؤْيَتِهِ يَوْمَ التَّلَاقِ وَأَعَدَّ الْمُتَّقِينَ مَقَازِ
حَدِّثُكَ وَأَعْتَابًا وَشَرَابًا سَائِغًا لَذِيذِ الْمَذَاقِ تَشْهَدُ أَنَّ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِادَةُ صِفَا مَوْرِدُهَا
وَرَأَى وَتَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ مَفَاتِيحَ الْإِخْلَاقِ صَلَوةٌ
كَأَمَلَةٍ مُتَوَالِيَةٍ مَا خَنَّتِ الْوَرَقَ عَلَى الْأَوْرَاقِ -
أَمَّا بَعْدُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ وَلَا تَهْمِلُوا أَنْفُسَكُمْ فِي مَعْصِيَةِ
الْمَلَائِكَةِ الْقَوِيَّةِ اتَّقَادِرِ عَلَى تَعْدِيْبِ كُلِّ عَادِرٍ فَمَا لَكُمْ

حَسْبُكَ اللَّهُ عَمَّا ذَرَّكَ تَهْتَكُونَ حَيْثُ أَخْرَجْتُمْ وَالْحَبْلُ وَالْمَعَادُ ذَرَّكَ يَا
 أَيُّهَا الْمُنْشِقُونَ لِلْقَاءِ الرَّحْمَانِ أَنْتُمْ وَمَا رَأَى الْوَشْيَاقِي وَآخِرُ قُوَا
 مُتَاعِ الْبُعْدِ وَالْفِرَاقِ مِنْ جَوَارِ رَحْمَةِ اللَّهِ الْخَلَاقِ دَعَا الشُّهُوَا
 وَاتْرَكُوا الْبِدْعَاتِ فَأَنَّهُمُ الْمَوْبِقَاتِ الْمُهْلِكَاتِ لَمَّا قَالَ سَيِّدُ
 الْبَرِيَّاتِ حَقَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِ وَخَفَّتِ النَّارُ بِالشُّهُوَاتِ
 فَتَحْمَلُوا الْمَكَارَ وَالْمَشَاقِي فَالْقَوَانِي أَرَأَيْتُمْ الْقُلُوبَ حَتَّى الْخَبِثِ
 وَبَدْرُ رَطَاةِ الْمُحِبُّوبِ فَيَلْبَسُ لَكُمْ خَرَسَ السَّعَادَةِ مَا زِلْتُمْ
 إِلَيْهَا عَيْنَتْ أَعْيَانِيَّةً وَالْمَرَامِجِ وَالْإِشْقَاقِ وَسَاقٍ وَسَقَامَا
 دُونَ مَا حَتَّى اسْتَوَى بَبَاتُ السَّعَادَةِ عَلَى سَاقٍ وَرَيْنَهَا مِنَ الْفَقَامِ
 مِنَ الْكِرَامَةِ وَالْأَوْزَاقِ وَأَنْهَرَهَا بِأَذْهَابِ رَحْمَةِ اللَّهِ الْيَنِينِ
 الرِّقَاقِ وَأَنْهَرَهَا بِأَشْأَارِ الْمَغْفِرَةِ وَالرَّصَوَانِ وَلَكِنَّ تَنْظِيرَ
 رَحْمَةِ اللَّهِ الرَّزَاقِ فَلِلَّهِ دَرَمَنْ مَالٍ إِلَى اللَّهِ وَآخِرُ فَرْقِ
 عَنِ الْمَالِ وَمَا مَالٌ إِلَى الْأَمَالِ وَتَأَمَّلْ فِي الْمَالِ فَأَحْسِنِ الْحَالِ
 وَافْهَمْ الْأَعْمَالِ فَالْيَ تَعْمَلُ لِلدَّ وَالْآخِرَةِ الْبَاقِيَةِ فَأَشْأَقِ

کجی ای سوئے تپاغت پر دیکھو معصیت میں غم کی تپو تپو تپو آتش عشق ابی کجی کا تپو تپو	رب تہد او تر ہا رہے ہی سلف کر دیکھو کیا کرو گے خدمتِ نرود خدا ہی دین دار سب جلاو دیکھو کے اسباب علی وقار
---	--

چھوڑ و شھوات اور بدعات کو ہٹا کر اپنے
 سخیوں میں جنت الفردوس بھیج کر دینی
 تم گمارا اگر کرو گے سخیوں کو دین کے
 تخم عشق حق زمینِ قلب میں نہ دے گے
 بارشِ رحمت خدا برسا دیگا اس جہاڑ پر
 مال سے سنبھیر کر مال ہی حق کی طرف
 رحمت حق ہوتی ہے نازل ہر رمضان میں
 دستِ بختِ خداست مالکتے تم قائم ہو
 ہے حدیثوں میں کہ دو رحمت ہیں روزہ دار کو
 ہے حدیثوں میں کہ فرمایا رسول اللہ نے
 کیجئے روزوں کو کامل ذکر و طاعات سے
 اگر کوئی تم سے لڑے یا دیوے گا جہنم سے
 آہ اب فرصت ہوا جتنا ہی رمضان بھر
 عید کے دن مسیح جیتے تھے اور حکمِ خدا
 راستوں پر وہ کھڑے رہ کر یہ کرتے ہیں نہ
 شکوہ و یوگیکا خدا روزہ نگاہِ انعام لہل
 عید گھاڑا عید گھاڑی ہو جس

جلو حاصل کیجئے گا قرب رب کرو گار
 شبہ ہیں نفس کے شہوتِ دنیا کی حصار
 جنت الفردوس میں ہو گا تمہارا بھی قرار
 ہو دیگا پیدائشِ سعادت کا شجرہ بارگاہ
 مغفرت کے پہاڑ پہل ہو گا جس میں
 اور عملِ حق کرو اچھا ہوتا انجام کار
 ہے یقیناً تم پر خدا کا فضل بید و شمار
 اور پڑ ہو قرآن کو کثرت سے دلیل و نہار
 فرحتِ انظار یک دیگر لقائے کردگار
 شک کی یہ سہم ہو بہر وہم نہ دہا
 فحش اور یہودہ باتیں مت کرو تم نہا
 محکم ہو بدلتہ نہ لو لگا تمھیں میں ہی روزہ دار
 نیک کاموں میں رہتے اسب دینار
 ہوتے ہیں شہدوں میں نازل ہے بلا مینا
 اب چلو جس کی طرف پناہی لگا کر
 بخند یگا سب گناہوں کو تمہارے کردگار
 پچھتاہے یوں فرشتوں سے خدا کی مددگار

اب کہو مزدور کی کیا چیز اجودت وہ
تب فرشتے کہتے ہیں ای کار ساز بنیاد
تب کہیں کا حق فرشتہ سپہ سالار ہو
میرزا طاقت میں جو راتوں کو کھرا شمع ہو
دور بندوں سے کہ گناہ سے بالکل دور
صدقہ عید لفظ لازم ہے گد م نصیب
ہو دیکھتے روزہ معلق در زمین آسمان
بخشدے سبب منور کیا الہی بفضل سے

جانفشانی سے کر گناہ کام در سر ہزار
اسکو پورا اجود بنا چاہئے ای ہر دور و کار
سیکے بننے جقدر رمضان میں نفل
اُن سے میں راضی ہو انعام ہو کئے نیکو کار
میں عطا تملکو کرو گناہ مقصد دل بے شمار
یا فقط قیمت ادا کر دے ای دیندار
نظر کا خدا دیا تگت نہ ہو گا بیا وقار
خواجہ مسکین نظر کر مکر بے شمار

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ وَلِأَبَائِهِ وَأُمَّهَاتِهِمْ وَأَهْلِهِ
وَعِيَالِهِ وَبِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ رَحِيمٌ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ وَلِأَبَائِهِ وَأُمَّهَاتِهِمْ وَأَهْلِهِ

ماہ شوال کے پہلے جمعے کا **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** پہلا خطبہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَانِ الرَّحِيمِ مَا لَيْتَ يَوْمَ الدِّينِ فَمَهْلِكُ
فِي كُلِّ أَمْرٍ وَحِينَ وَفِي كُلِّ أَمْرٍ مِنْهُ تَسْعِينَ شَهْدًا أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِادَةً تَنْفَعُ الشَّاهِدِينَ
وَتَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَعَلَى آلِهِمْ وَأَصْحَابِهِمُ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَمَنْ
تَبِعَهُمْ بِالْحَقِّ وَآمَنَ بِهِمْ يَوْمَ الدِّينِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِيعُوا اللَّهَ

سورۃ فاتحہ

سورۃ فاتحہ

وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ فَتَقُورُوا إِلَى اللَّهِ وَلَا تَجْعَلُوا
 مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ إِنِّي لَأَمُّ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ هَدِيْنَه
 إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ فِي جَنَّاتٍ يَسْعَاوْنَ عَنِ الْجُرُومِ مَا سَأَلْتُمْ فِي شَقَرٍ
 قَالُوا لَمْ نَأْكُثْ مِنَ الْمُصَلِّينَ وَلَمْ نَأْكُثْ نَطْعُمُ الْمُسْلِكِينَ وَكُنَّا نَخْشَى
 مَعَ الْحَاظِرِينَ وَكُنَّا نَذْكُرُ يَوْمَ الدِّينِ حَتَّىٰ آتَانَا الْيَقِينَ نَمَا تَسْمَعُهُمْ
 شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ وَإِنَّ حُشْرًا عَلَى الْكَافِرِينَ دَالِدَةٌ حَتَّىٰ الْيَقِينَ
 أَنَّهُمْ آتَيْنَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ لَهُمْ مَنْ
 تَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَاللَّهُ لَظَاهِرٌ
 فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ
 تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ إِنْ اللَّهُ أَشْرَىٰ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ
 أَنْفُسُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ يُعَابِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ
 وَيُقْتَلُونَ وَهَذَا عَلَيْهِ حَقٌّ فِي النُّورِ مَا وَالِدٌ لِحَبِيلٍ وَالْقُرْآنُ
 مَنْ أَنْفَىٰ بَعْدَهُ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْرُوا بَيْنَكُمْ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ
 وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا
 مَعَ الصَّادِقِينَ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ
 مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
 لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ

مكرر

طافه
سب

مكرر
مكرر

کہتے ہیں ہر مومن کو طاعت پروردگار
 بہاگ کر دے طرف اللہ کے شکر نہ ہو
 ہے گرد کر کہا ہوا ہر نفس اپنے کام میں
 مجبوسوں سے اس طرح چھینکے ہوا ہیں
 تب کہیں گے دونوں ہم نے نمازی تھے سلام
 اور یکینوں کو ہم کہا نا کہلاتے ہی نہ تھے
 دو متوجہ نہ فرما مومنوں کی جانِ مال
 صاف دقوں کے ساتھ ہو جاؤ دور اللہ سے
 یہ سب سوال ہے پس سب سوال کے
 دوسرے دن عند کے روزہ کہہ بامست
 ہے حدیثوں میں کہ کل ہفتاد روزہ روزہ کر
 گویا اس نے سال ہر روزہ رکھا دے تو
 ایک نئے سے کعبہ میں جان کی نیکیاں
 اور عذابِ قبر سے بھی اسکو ہر نیکیاں
 یا الہی ہم کو دے توفیق طاعت کی ہم

طاعت خیر الوری بھی کیجئے یوں دہار
 ست کر دے باطل عمل اپنا عزیز روزِ نہار
 ہووی گئے جنت میں اصحابِ یسین با وقار
 کس لئے دونوں میں ہو تم کس لئے حالِ زار
 جانتے تھے بھوٹے روز قیامت کی دوا
 اس لئے ہے آج حسرت ہو کھوا دے تو مار
 اور عرض انکو دیا فردوس ہے پروردگار
 طاعت حق کیجئے اس ماہ میں ایسی سنت
 رکھو چھ روزے کہ میں بہ سنتِ شاہ
 ہر طرح سوال میں چہ روزے رکھو تو ملے
 اور چھ روزے رکھے سوال میں نیکیاں
 سال کے روزوں کا بھی پاؤ گے اجرِ ثناء
 فضل سے اپنے عطا اسکو کر لگا کر دگا
 اور بچیکا مشرکی تکلیف سے وہ نیکیاں
 بخشدے سکین خواجہ کو لطفِ شہا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمَا مَعَهُ الْآيَاتِ الْبَيِّنَاتِ وَلَا بَاءَ لَهُ وَأَمَّا هَاتِهِ
 وَأَمْلِهِ وَرِعَا لَهُ وَلِحُجَّةِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ

بسمه خطبه قرآنیہ

بسم الله الرحمن الرحيم

ہر وقت پرجا گستاخ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَدَعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ
 لَهُ كُنْ فَيَكُونُ سُبْحَنَهُ بَلْ لَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَهُ
 قَانِتُونَ سَمِعْنَا أَن لَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ
 أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 عَلَىٰ آلِهِ وَآصْحَابِهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَا عِبَدَ اللَّهُ الْعَالِدُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ
 وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ وَاطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ
 لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ - الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقْوَمُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ
 الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَانُوا أَنَّهُمْ
 مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَنْ جَاءَكَ مَوْعِدًا مِنْ
 سَرِيرَةٍ فَانْتَهَىٰ فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ
 أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ يَسْمَعُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرِي الْقَتْلَ
 وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَ
 ذُرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُمْ مُؤْمِنِينَ فَإِن لَّمْ تَقْعَلُوا فَاذْكُرُوا
 بِحَزْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنْ تُبَسِّمُوا فَلَكُمْ رُجُوسٌ وَأُولَٰئِكَ
 لَا تَصْلَحُونَ وَلَا تَقْلَبُونَ إِن كَانَ دُونُ خَشْرَةٍ فَنُطْرَقْ إِلَى

سورة بقرہ

نبرات حسن

سورة بقرہ

میسر تو دایں نصرت تو اخیو کلمہ ان گنم تعلمون و اتقوا یوماً
 ترجعون فیہ الی اللہ تم توفی کل نفس ما کسبت و ہم لا یظلمون
 ربنا اذناؤاخذنا ان لینا اذ اخطانا ربنا و لا تحمل حلینا
 اصراً کما حملتہ علی الذین من قبلنا ربنا و لا تملکنا الا قاتہ لنا
 بہ و اعف عنا و اغفر لنا و ارحمنا انت مولانا انصرنا
 علی القوم الکافرین

سورہ بقرہ

ای سدا نوکر و مطاعت پروردگار	تم غصبت حق کے دُور تھے پس فرما
ہے حرام سخت لینا اور دینا سود کا	کہا دست نہ سودا سے اضعاف زینہا
نار و دوزخ کا فروں کیواسے تیار ہے	حق کی طاعت کیجئے اول طاعت شایعہ
تا کہ رحمت حق کی نازل ہو تم پر مونسو	ست کرو ہرگز خلاف حکم رب کردگار
جس طرح آسب شیطاں کھیلے ہو کئی	قبر سے اپنے اچھینکے یوں ہی سارے خودا
کیونکہ ان کا قول تھا بیج بھی شل رہا	بیع جائز سودا جائز کیا پروردگار
جو عمل اچھے کوئے تم نماز و نکو کرے	اور زکات مال بھی دیو اگر ایمان دار
خوف و ڈراؤ کو نہ ہو گا غم نہ ہو گا حشر میں	پاس اللہ کے ملیگا انکو اجر بیشمار
مومنوں سے ڈرو تم سود خوار ہی چھوڑو	ورنہ تم لڑے کو ہو تیار از پروردگار
حق تعالیٰ سے جو لڑنیکے لئے تیار ہو	ہو ویگا پھر وہ رسوا اور ذلیل و خوار
گر کوئی مقرر دض ہو جاوے تہا را سنگیت	اسکو آسانی ملے نگ کیجیو تم انتظار

ایکدن واپس تہیں مانا ہر پاس اشک کے پس ڈر واس سونے جس دن نہو کی دہلی	پورا بدلہ پاؤ گے ہر کام کا ای دہلی
موسو تو بہر کو اپنے گناہوں سے مام پا اہی بخشد ہم سب کو ترے نفل سے	حق تعالیٰ کی طرف ہو دیگا تم کفار
	مغفرت مانگو خدا ہی پاک سے کس نہاں
	خواب میں کین کو بھی بخشدے ای کر دگار

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ وَتَقَبَّلْ مِنْهُمْ وَأَعِزَّهُمْ وَأَكْرِمْهُمْ وَأَجْعَلْ لَهُمْ مَقَالِدَ الْخَيْرِ وَالْجَنَّةَ مَأْوًى لَهُمْ وَأَمَّا صَلَاتُكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ

یہ خطبہ قرنیہ **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلَاةٍ مِنْ طِينٍ وَخَلَقَ
ذُرِّيَّتَهُ مِنْ مَاءٍ مُهِينٍ الْحَمْدُ لَهُ وَنَشْعُهُنَّ وَهُوَ الْمُسْتَعَانُ
نِعْمَ الْمُعِينُ وَتَسْتَغْفِرُ لَهُ وَتَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ فِي كُلِّ دَقِيقَةٍ وَحِينَ
وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ شَفِيعُ الْمُتَّقِينَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمٍ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَ
ذُرُّوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ فَإِذَا قُضِيَتِ
الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَ
اذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ وَلَا تَرْكَبُوا إِلَىٰ الَّذِينَ
ظَلَمُوا مِنْكُمْ الْبَنَاءَ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَكُمْ
لَا تَنْفَعُ دُونَ مَا نَقَمْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلْيَوَدُّ الَّذِينَ وَالِدَ الْأَرْضِ بَيْنَ

مسودہ جمعہ

مسودہ غلو

مسودہ آخر

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِشِرْكٍَ قَدِ احْتَسَبُوا لِقَاءَ رَبِّهِمْ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدْرَأَكُمْ أَنْ يَمُرَّ بِالْأَعْيُنِ مَنْ يَفْضَلُ مَا أَهْتَدْتُمْ
إِلَى اللَّهِ مِنْ جَعَلَكُمْ جَمِيعًا أَعْيُنًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
اتَّخِذُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ أَدْرَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ
يَحْكُمُ بَيْنَ الرِّجَالِ وَفِيهِ دَأْتَهُ إِلَيْهِ تُخْشَرُونَ وَاعْلَمُوا
أَنَّهُمْ أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَكُونُوا أَمَّا نَاكُمْ
وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ

سورہ مائدہ
عمر
انفال

بیان ای ہونوسن ہے جمعہ کی فضیلت	کر بیشک سیدالایام ہے یرون سعا کا
عز و بزرگ نام تجا ہے کایا جہالت میں	ہوا اسلام میں شہو جمعہ فضیلت کا
اشارہ اس کا یوم الجمعہ لاریب ہے	بروز جمعہ قائم ہوگا بیشک دن قیامت کا
سبارک دن ہے عید المومنین نام ہے اسکا	کیا حکم حق نے اس طرح اسکی عبادت کا
اذا ان محب ہو تو دوسرے کو دکر اللہ	تمہارا چھوڑ دو سب کا بھی بیج و تجارت کا
حرام سخت ہے بیج و تجارت وقت جمعہ کے	دروا نہیں ہے مشیت حکم تیرم تجارت کا
لکھا ہے غنیۃ الطاہرین ایسے علم نے	کہ مذہب اس طرح ہے ایک علما کی جہالت کا
شب جمعہ ہے افضل قدر کی شب ہے	مکرر اجر ملتا ہے یقین اسکی عبادت کا
لباس فاخرہ پہنو گادھڑا و زخو شبو	چوسجد کو جلد حق ملیگا اجر عملت کا

ہو اور وہ تابع شیطان قابل ہی ملامت کا
ہو اور اس کا کالازنگ عیسیٰ مسیح کا
عذاب قبر سے اسکو نہ ہو گا اور پاکت کا
لیکھا اجر قرآن مبارک کی تلاوت کا
دیا ہے مفتیان دین نے فتویٰ کر اہستہ
سنو خاموش خطبات اور حق سماعت کا
کہ یہ بھی بات ہے بیشک یہی کر اہستہ
کر مہر اور جو اجیر کہ وہ بندہ ہے طاعت کا

بغیر دشمنی تین جمعے کو کوئی چھوڑے
وہ پیچھے پیچھے کے اسلام کو الای ہو گہ
مرے جو جمعے کے دن وہ شہید ہیں اور
بروز جمعہ کہنے ہو کہ سورہ پڑھو دائم
بوقت ہر دو خطبت پڑھو ہر گز نایس
کہا تفسیر والوں نے کہ ذکر اللہ خطبتیں
اگر کرتا ہو کوئی بات محنت کہ خاموش
و دعا اللہ سے مانگو کہ یا رب بخشہ ہمارے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَاجَمِ هَذِهِ الْأَيَّامِ يَا بَارِئُ يَا مُنْتَهَى الْأَرْوَاحِ
وَعِيَالِهِ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبٌ الدُّعَا
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدْ رُءَاهُ تَقْدِيرًا وَأَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ
خَلْقَهُ فَهَدَىٰ كُلَّ شَيْءٍ يُنْجُوهُ وَلَا كُنْ لَا تَقْتُمُونَ تَسْبِيحَهُمْ وَلَا تَكْذِبُوا
تَلْبِيزًا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ
أَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي
أَرْسَلَ إِلَى النَّاسِ كَلَامَ بَشِيرٍ وَنَذِيرٍ وَأَدْعِيَالِي اللَّهُ
بِأُذُنِهِ وَسِرِّجَانِي وَأَمَّا بَعْدُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ

اشترى من المؤمنين انفسهم واموالهم بان لهم الجنة
 وكان ذلك على الله يسيرا اما اتقون يوم ينفخ
 والملائكة صفوا لا يتكلمون الا من اذن له الرحمن وقال صوابا
 ويكون على الكافرين عسير اما تعلمون ان الدنيا دار البوار
 وان الاخرة لا هي دار القرار من عمل صالحا فلنفسه و
 من اساء فعليها فلن يجد لنفسه فيها ولا نصيرا و اخر و
 ذخرا لحساب للركبوا سفينة النجاة من الهلاكات
 يوم ينفخ من اجه واهه واهيه وصاحبه وبيته لكل امرئ منهم
 يومئذ شان يغنيه فلا يجدون لهم ولدا ولا نصيرا و
 قد كنتم الموت الذي ليس منه القوت وثقيا والرجيل و
 تزدروا للسفر الطويل وتولوا من الذنوب الى الله اكليل
 وافعلوا الخير ولا تسولوا نقشة على اللثيرة اقليل فان الله
 كان بما تعملون خبيرا و اذا وقيتم في القبور ياتي اليكم
 اهل كلان للسؤال عن ربكم ودينكم ودينكم ان اجبتكم بلغتم
 الا مال ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء اليه مرجعكم جميعا
 فينبئكم بما كنتم تعملون ولا تعلمون لديه تغير و من لم
 يجبهما الجواب بالاصواب يفتق عليه القبر وتخلط

وَأَصْلَاحُهُ وَيَدُومُ عَلَيْهِمُ الْعَذَابُ حَيْثُ شِئْنَا لَا يَنْفَعُ الْمَالُ وَلَا
الْبَنُونَ وَالْأَحْبَابُ تَلَدُّهُ الْأَوْدَاعُ وَالْحَيَاتُ وَالْعَقَارُ
لَا يُنْجِيهِمُ الْوَحْلَاءُ وَالْأَقَارِبُ وَلَمْ يَكُ أَحَدٌ مُعِينًا وَلَا مُطْعِمًا
مَنْ تَبْنَا أَمْتًا بِمَا أَتَرْنَا وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَالْتَبْنَا مَعَ الشَّهِيدِ مِنْ
وَلَجَعَلْنَا مِنَ الَّذِينَ لَا حَوْكَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ سَعِيرًا

ہم پر ہے عید سوسوا شہدا فصل و کرم
دیگر عوض باغ جنات فر دوس کے نام
ہو دیکھا سب کے دل میں دُعا و تہنیت
حق سے شفاعت کی طلب کیا ہوگا از تہ
بدلہ عمل کا پاؤں گناہ زد خدایے پیش و کم
سب ہی اپنی فکر کر ہوں گے پریشان بالہ
مانا ہے منہ موڑ کر کہا گیا بھی ہم
اپنا عمل اپنا ہنر کام دیکھا ہی ہا کر
ہر دم تو کا فیر کچھ خرچ کر دادم
تا ہوش میں خورنگی ہو تجھ پہ مل کا لہ
سب مل بے زیر زمین طار جاوادم
آہن حال کے نشان سب کو نقش قدم

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّ الَّذِي بَرَأَكُمْ
وَالْحَيَاةَ وَالْأَحْبَابَ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ
سَارِ الْمَكْصَفِ بَانْدُكِرْ بُولُوكِ الْخَيْرِ
خَاسُوسِ بُولُوكِ سَبْجُوكِ الْوَدُونَ
يَكُنْ مَزِيَا وَيَكُنْ بَرَفْصِ تَهْرَابِ وَيَكُنْ
خَوِيشِ بَرَادِ وَالْزُرْ زُرْ زَنْدُونِ بَادِرِ
بِرَائِي كُوْبَالِي بِيْجُوْكَرْ عَوْتَ كُوْشُوْ بِيْجُوْكَرْ
بِسْ خُشْوَكَ بِيْجُوْكَرْ خُفْ كَرِيَا كَرِيَا دَسْفَرِ
مَسْتُ كَرِيْجُوْكَرْ سَاغِيْ رِيْشْ بُولُوكِ مَسْتُ كَرِيْ
قَاتَمْ نِيْسِ يَزَنْدُكَرْ الشُّدْكَرْ كَرِيْ سَنْدُكَرْ
جَمَالُكَ تَاجِ دَنْگِيْ نِيْسِ مَقْدَرِ جَزَانِيْسِ
زِيْزِيْسِ مِيْسِ بِيْجُوْكَرْ بِيْلَتِيْ تَهْ بِيْلَتِيْ

باقی تو یک ذات خدا فانی میں بس یکسر پس حق سے ڈر کر دو تو اس کی دعا کیے شرع نبی کی پیروی کیجئے ہر آپ نری ہو دیکھے سا کہ بتی بیک سگانہ نری سب مومنوں کو ای خدا تو بخش دے	گویا دشت ہو یا گدا ہوا دیکھے بس منعم جھوٹی گواہی ست کہو اللہ کی کہاں قسم بدعت کی چھوڑ دو کچھ دلی سین ہر گز نہ روم بدعت کی چھوڑ دو گویا ہر زنا بارت و علم سکینہ تجا جسے کی خطا تو بخش دے اب از کرم
--	---

لَسْنَا لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَنْ يَتَذَكَّرَ لَنَا يَوْمَ حُجَّتِهِ وَهُوَ اَمْرٌ اَمْرٌ اَمْرٌ
سَرِّبْنَا ظِلْمَنَا اَنْفُسًا وَاِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ
رَبَّنَا اِنَّا اِنَّا اِنَّا حَسَنَةٌ وَفِي الْاُخْرَى حَسَنَةٌ وَفِي الْعَذَابِ النَّارِ
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيَا مَعْ هَذِهِ الْاَيَاتِ وَلَا هَلْ هِيَ وَعِيَالِهِ لِيَجْتَمِعَ الْمُتَحَنِّينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ اِيَّاكَ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
ماہ ذوالقعدہ پہلے جسے کا پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اِذَا تَفَعَّلَ اَمْرًا فَاَتَمَّ يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ وَهُوَ
الَّذِي مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا سُرُورًا وَسَيِّدًا وَانْهَارًا وَمِنْ كُلِّ الشَّيْءِ
جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي اللَّيْلُ النَّهَارَ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ
لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُوْنَ وَفِي الْاَرْضِ قَطْعُ مَتَابَعٍ وَرِثَاتٌ وَجَنَاتٌ مِّنْ
اَهْنَابٍ وَزُرُجٌ وَنَخِيلٌ مُّتَوَانٍ وَغَيْرُ مَثْوٍ اِنْ يُسْتَقْبَلُ اِبْرَاءُ وَا
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ شَهِدَ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ

وَخَذَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةً بَيْنَ فَا مَدَهَا يَوْمَ لَا يُسْئَلُ
 حِيمٌ حَيِّمًا وَلَا تَجْرَى نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا
 شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ وَكَشَفُودُ
 أَنَّ سَيِّدَ نَاوَمُو لَا نَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي تَنْتَظِلُ
 يَوْمَ الْقِيَمَةِ تَحْتَ رِوَاثِهِ الْأَنْبِيَاءُ وَالْمُرْسَلُونَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ مَا آمَنَ بِهِ الْمُؤْمِنُونَ وَكَفَرَ بِهِ
 الْكَافِرُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ
 إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ وَلَا تَقُولُوا الْمَن يَقْتُلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ آمَنُوا
 بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِن لَّا تَشْعُرُونَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَارِ اللَّهِ
 فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ وَأَتَاهُمَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا
 وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَا
 تَوَّاهُمْ كُفَّارًا وَلَئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةُ
 وَالنَّاسُ أَجْمَعِينَ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ
 وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ وَاللَّهُمَّ إِلَهَ وَاحِدًا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ
 الرَّحِيمُ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ
 وَالنَّهَارِ وَافْتِدَارِ اللَّيْلِ بِالنَّجْمِ فِي النَّجْمِ بِهَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا
 أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

ع
 ك
 لَوْ

وَبَشِّرْ فِيهَا مَنْ كُلِّ دَابَّةٍ ذَكْرٍ رَيْفِ الرِّيحِ وَالشَّجَاكِ الْمُنْقَرِ
 بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يَأْتِ بِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ - يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا
 مِمَّا فِى الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ
 لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَإِنْ تَقُولُوا
 عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

جملہ عالم کو ہی خالق ہے بیشک کمال
 ہیں مہینے چار ان میں سب سے بزرگ
 اشمہ حرم صفت قرآن میں ہے مکی
 اشمہ حرم صفت قرآن میں ہے مکی
 جو بچان میں گناہوں کو پاویگا
 چار بار عسروہ اور افرابے تہہ گناہ
 جو عبادت سے ہو غافل وہ شقی ہو گیا
 طاعت حق کیجئے اسی مومنو سر و عیار
 خوب غفلت میں نہ کیجئے علم و ہنر
 اگر فنا کا ہو نہیں سکو بقاے جاودا
 ورنہ بچتاؤ گے بعد موت تم ہی شان
 پوچھنا ہو یک فرشتہ اجمع مردگاہ

کیجئے اسی مومنو تم طاعت رب جہاں
 سال کے بارہ مہینے اس نے پھر لے یقین
 یعنی ذوالقعدہ و ذوالحجہ حرم اور حب
 ان مہینوں میں جھگڑنا اور لڑنا ہے حرام
 کرتے تھے تعظیم ان کی انبیاء اور اولیا
 بعد ہجرت ماہ ذوالقعدہ میں ختم المہین
 نیک بندہ وہ ہے جو اس ماہ میں نیکی کرے
 رات اور دن جو کرے نیکی نیکو پافلا
 یہ مہینا ہے یقین قبول غلاق نام
 جانے دینا ہو کھانا ایک نشان کے مثل
 اپنے مالک کی عبادت میں تم غفلت نہ کرو
 ہے یہ فرمان نبی ہر روز قبرستان میں

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ الْمَيْسِرَةُ
وَالْمُنْجَرِمَةُ وَالدُّمُورُ وَالْحَنُوزُ وَمَا أَهَلَ لِعِبَادِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُخْتَفَةُ وَالْوُكُوفَةُ
وَالْمُنْزَوِيَّةُ وَالطَّيْحَةُ وَمَا أَكَلَ الشَّعْبُ إِلَّا مَا ذَكَيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ
عَلَى النَّصَبِ وَإِنْ تَسَقَّمُوا إِلَى زُرُوعٍ وَإِنْ تَسَقَّمُوا مِنْ ضَرْعٍ
فِي مَخْصَصَةٍ غَيْرِ مُتَجَانِفٍ لِآثِمٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ أَحِلَّ
لَكُمْ الطَّيْبَاتُ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ
مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَلْنَ عَلَيْكُمْ وَإِذَا كُنْتُمْ
عَلَيْهِمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ
إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَسْجُدُوا إِلَى الْأَعْنَافِ
وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ
جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا
مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ
مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ
وَيُزَكِّيَ نَفْسَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا
قَوَامِينَ اللَّهِ فِي الْأَعْيَادِ بِالْقِسطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَا نَقْوَى
أَلَّا تَعْدِلُوا الْعِدْلَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

خَيْرٌ لِّمَا لَفَعْلُونَ مَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ
مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ وَالَّذِينَ كَفَرُوا ذُكِّرُوا الْقِتْلَةَ فَفُتِحُوا

عہد کو پورا کرو ای ہوسنو تم ہر زمان	کیونکہ تمکو عہد سے پوچھیکا خلاق جہاں
جانور چربا جائز نہیں تمہارا واسطے	پر جو ناجائز کیا وہ ناروا ہیں جاوداں
حالت احرام میں جائز نہیں تمکو شکار	حکم کرتا ہی خدا چاہتا ہے بیگیاں
نہ شکار کرو خدا کے ست کر دہر گھڑا	ست کر دہی دقتا کی بھی جزا بیگیاں
ست کر دہر گز ہنگام نہ سمجھ حرام	قاصدان فائدہ حق کو نہ روکو مہرباں
فضل و رحمت اہل رضا اللہ کی جتنے ہیں	ایسے نیکیوں کی کر تقظیم و حرمت جاوہاں
ہو گے جب حرام قطع تو جائز ہے شکار	تم نہ دقتوی و طاہر کر داسے مہرباں
ست کر ظلم و گنہ پر تم مدہر گز کہمی	تم نہ روح سے غذا سخت ہے اس کا عیاں
خون اور مردار تم پر ہے حرام ای ہونو	گوشت بھی خنزیر کا جائز نہیں ای ہونو
نام پر بغیر خدا کے جانور جو ذبح ہو	ہے بغیر اللہ میں داخل حرام جاوداں
جانور ہالیں جو نذرا دلیا کیواسطے	ذبح کر نام خدا پر ہو تو جائز ہے عیاں
جانور گردن ٹوڑا اور موقوفہ حرام	ہے وہی سو تو وہ جو مر جاو انبار گراں
جو مرے گر کر بلندی پہنچے ہتر وید	سینگ سے مر جاو تو پس وہ نصیحت عیاں
یعنی بید و بھی حرام سخت شل نمک ہیں	جانور کہا و درندہ تو بھی ناجائز عیاں
پراگر نہ غصہ ہے تو ذبح کر کے کھاے	ہے وہ ناجائز جو کھنچ پریش تباں

فسق میں جاؤ نہیں جتنے ہو مذکور کا	ہے روا مضطر کو حال غم خستہ میں لگائیں
تم درندوں کو اگر تعلیم دیں بہر شکر	اور شکر ران سحر میں کوئی جانور جانور غیاں
وہ نہ کہا کرو کہ کہیں گہ ہتھار واسطے	ذبح کر نام خدا پر کہا ہے تم بیگماں
بے وضو پیوں تو وضو ہی افضل از بہر نماز	غسل کی حاجت اگر ہو غسل کرو مہرباں
واسطے غسل وضو کے گزربانی پاؤ گے	پاک مٹی پر تیمم کیجئے تم بے گماں
جو کرے چھ عمل بخشش ہے کسٹے	کافروں کیواسطے تیار دوزخ جاوداں
بخش ہم کو اور نفع آجہ کو الہی فضل سے	تجھ سوا کوئی نہیں مالک ہمارا مہرباں

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِّجَامِعِ هَذِهِ الْآيَاتِ وَلَا بَائِدُهُ وَأَقْمَاتِهِ وَ
 لَا هَالِكُهُ وَغِيَالِهِ وَجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ
 سَمِيعٌ مُجِيبُ الدُّعَوَاتِ

یہ خطبہ پیر و فقہاء علیہ السلام نے فرمایا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یَعْلَمُ مَا هُوَ اِلَّا هُوَ وَلَا یَغْفِرُ لِّلَّذِیْ نُوْبَ
 وَیَنْتَرِ الْعُیُوْبَ اِلَّا هُوَ وَلَا یَكْشِفُ الْكُرُوْبَ وَیَجْبُرُ الْقُلُوْبَ
 اِلَّا هُوَ شَهِدَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهُ وَ
 شَهِدَ اَنْ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ صَلَّی اللّٰهُ
 عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَا دَامَ مُلْكُ اللّٰهِ اَلَا لَمْ یَم
 اُمَّا بَقْدَ فِیَا اَیُّهَا النَّاسُ وَحْدَ اللّٰهِ الَّذِیْ قَامَتْ عَلٰی

وَحْدَانِيَّتِهِ الشَّوَاهِدُ دَلَالَتُهَا لِعَظَمَتِهِ الْجَلَامُ دَلَالَتُهَا لِوَحْدَانِيَّتِهِ
 أَنَّ السَّلَامَةَ وَالْإِيمَانَةَ مَوْقُوفَتَانِ عَلَى تَصْلُحِ الْعَقَائِدِ لَهَا هُوَ
 مَذْهَبُ أَكْبَارِ أَهْلِ السُّنَنِ لِرَدِّ أَصْحَابِ الْفِتَنِ وَالْمَقَاسِدِ
 كَيْفَ يَنْكُرُ رُجُودَ صَانِعِ الْعَالَمِ أَهْلُ الطُّغْيَانِ وَالنُّعْيِ وَهُوَ
 الْحَيُّ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ الْعُلَى بِإِلَهِهِ وَ
 لَا مَدْرُودَ لَهُ يَمْسُهُ تَغَيُّبٌ وَلَا عَمِيٌّ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ وَيُخَلِّمُ
 مَا يَرِيدُ مِنَ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ وَلَكِنْ لَا يَرْضَى لِعِبَادِهِ الْقُلُوبَ
 وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ الْبَصِيرُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَسَلْنَا الرُّسُلَ
 بِالْكِتَابِ الْمَعْصُومِينَ مِنَ الذُّلِّ وَالْإِثَامِ لِهَذَا آيَةُ الْإِسْلَامِ
 وَأَيُّدُهُمْ بِالْمُعْجَزَاتِ الظَّاهِرَةِ وَالْبَيِّنَاتِ الْبَاهِرَةِ مُبْتَلَيْنَ
 لِلْمُؤْمِنِينَ بِدُخُولِ الْجَنَّةِ وَلِقَاءِ الرَّحْمَنِ وَمُنْذَرِينَ
 لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَخَضِبَ لِمَلِكِ الْجَبَّارِ وَهَذَا
 الْقَبْرُ وَسَائِرُ أَهْوَالِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مِنَ الدَّلِيلِ وَالنَّدَامَةِ
 وَالسُّؤَالِ فِي أَمْوَالِ الْقِفِّ وَالْمَرْوَرِ عَلَى الصَّرَاحِ وَغَيْرِهَا
 مِنَ الْمُخَاوِفِ فَكُلُّ مَا أَخْبَرَهَا اللَّهُ سَلَوْنَ حَقَّ وَصْدَقَ
 وَصَوَابَ فَأَمَّا أَوْدِيهِ وَصَدِّقُوا وَتَوَكَّلُوا إِلَى اللَّهِ مِنْ جَمِيعِ
 الذُّلِّ وَتَوَكَّلُوا بِالْمُنَاقِبِ لِمَنْ أَتَابَ وَهُوَ غَافِرُ الذُّنُوبِ

وَقَالَ التَّوْبُ شَدِيدُ الْعِقَابِ دُونَ الطُّلُكِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاصْرُبْ
 أَيُّهَا الْمُؤَحَّدُ لَيْفَ التَّزْوِيهِ بِرِقَابِ أَهْلِ التَّنْظِيهِ وَ اخْذْ زَانِ
 تَقْوَى بِمِثْلِ مَا كَانُوا قَانِ تَوَلَّوْا فُضِّلَ حَبِي اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَلَمْ يَكُنْ
 مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى شَهِدُ
 أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلَكُ الْمَكْتُومُ تَوَلَّوْا الْعِلْمَ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا
 هُوَ الْغَنِيُّ الرَّحْمَنُ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ اللَّهِ الْأَسْلَامُ - اشعار از

کہ یک خلق ہے عالم کا وہی لائق عبادت کا
 نہیں یا نہایت کمزور نہ رشتہ ہے ہر ایک کا
 ہے خالی خیر و شر کا کفو یا بیان مطلق کا
 نہیں ظالم ہے بندوں پر یہ کام اگر کا لیا
 مرید خیر و شر بھی ہے کلام اس کا قدرت کا
 سبھی معصوم ہیں ہر ایک کے بند حق کی
 ملا آدم کو پہلے مرتبہ سے نبوت کا
 کہ انھادین یا سچ بھی دیا ان ملت کا
 بسو خوش مانا دیکھتا دوزخ و جنت کا
 نہیں حادث ہیں بلکہ ہے کلام اللہ قدرت کا
 خطاب اللہ نے بنما ہے انکو خیر کا

مسلمانوں میں ہے عقیدہ اہل سنت کا
 شریک سے کہ نہیں کہ نہیں فرزندوں کو
 بری ہے عیب نقصان صفات کے ہیں
 گروہ نیک سے راضی ہے بے خوش نہیں ہوتا
 ہے زندہ قادر و دانایا و پندار شنوا
 فرشتے اس کے ذریعہ ہیں نہیں ان فرشتوں
 تمامی انبیاء معصوم ہیں نوح انسان سے
 محمد مصطفیٰ ہیں خاتم کل انبیاء اللہ
 جب بند سے ہوشیاری میں سچ ہو جائے حق
 صحیفہ ارکنا میں انبیاء پر جو ہیں نازل
 تمامی اسوں میں امت احمدی افضل ہے

بنی کا معجزہ حق ہے کہ است اولیا کی حق
بیت سے نہیں غریب ہوتے ہیں بنی کے
صحابہ افضل است ہیں خلفائے شہید چار
بنی کے چار خلفائے خلافت راسخ ہیں
نہیں ہے لعنت و تکفیر جائز اہل قبلہ کی
عذاب قبر حق ہے سوال قبر بھی حق ہے
گذرنا بل صراط پر یقین میزان بھی حق ہے
مواقف پنج ہیں ہندو س پرشہر و گاہیں
ملے نیکوں کو جنت اور بدکاروں کو دوزخ ہے
گنہگارانی است جھوٹا جو گئے شفا
ہٹا غیروں کی است کو کہے سیز کو تو
کہینگے انبیاء نفسی نفی کی کو نہیں
محمد کی شفاعت اور تری دیدہ ہے

عقیدہ اہل سنت کا ہے اعجاز ذکر است
نہیں ملتا ہے عورت کو کبھی تہہ رستا کا
ابوبکر و عمر و عثمان علی و اہل ولایت کا
علی الترتیب ثابت ہے یقین منہ خلافت کا
نہیں ہوتا ہے مومن لا عن قائل طاعت کا
بھی اٹھا بعد مرینک عقیدہ ہمدایت کا
عمل نامہ دیا جاوے گا ہر جرم زاطاعت کا
کر کے سخت تہہ ہے ایک تہہ قیامت کا
ہیں طبقہ سات سب اسے ہر طبقہ ہر تہہ کا
محمد مصطفیٰ فاتح ہے ابو شفاعت کا
ہے مالک عرض کوڑ کا گنہگار بنی است
کہنگا امتی ناستی سالار است کا
عطا ہو مومنوں کو خط شفاعت اور بیت کا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمَا مَرَّ بِهِ الْأَيَّامُ الْأَبْيَاتُ وَالْأَيَّامُ وَالْأَيَّامُ
وَالْمَوْعِنَاتُ إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبٌ اللَّهُمَّ

بہر خطبہ ہر وقت **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** پڑھا سکتا ہے

مُبَحَّانَ الَّذِي أَجْرِي بِفَضْلِهِ مِنْ كُلِّ نَوَالٍ دَعَمِيمٍ الْأَيَّامُ

الشَّامِلَةَ عَلَى الْخَلْقِ أَنْهَارُ عَظِيمٍ نَعْمَائِهِ الْكَامِلَاتِ يُرْسِلُ السَّمَاءَ
 عَلَى الْأَرْضِ مِدْرَلًا فَأُخْرِجَ بِهِ أَغْصَانًا وَاشْجَارًا وَفَيْضًا
 أَنْهَارًا وَأَنْهَارًا شَهِدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
 لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ لَا تَدْرِي
 أَظْهَرَ مِنْ عَيْنِ الْبَهْدِيَّةِ فِي ظُلُمَاتِ الْكُفْرِ لِلْخَلْقِ أَنْوَاعُ صَلَى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ مَا دَارَ الْفَلَكَ دَوَائِرًا مَا بَعْدَ
 ذِي الْأَسْمَاءِ الَّذِينَ آمَنُوا تَوَلَّوْا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَىٰ يُؤْتِيَهُمْ
 أَنْ يُكْفِرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ حَصِيَّاتِ الرِّسْلِ
 وَقَدْ رَأَى اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا وَأَنْتُمْ هُمْ وَمِنْ
 رَقْدَةِ الْهَجُوعِ فَأَرْجِعُوا إِلَى اللَّهِ فَهُوَ جَوَّادٌ وَالتَّصَرُّعِ وَالْخَفْجِ
 وَالْحَشْيَةِ وَالْخُشُوعِ وَابْكُوا عَلَى خَطَايَاكُمْ وَانْدَمُوا وَاسْتَيْلُوا
 دُمُوعَ الْعَيْتُونِ وَهَيُّونَ الدَّمُوعِ وَأَنْهَارُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ
 إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يَا أَيُّهَا الْأَحْبَابُ أَهْلُكُمْ الْأَمَانِي فِي
 مَغَارَةِ الْوَيْلِ وَالْتِبَابِ مَا نَزَلَ طَعْمُكُمْ فِي جَمْعِ الْأَمْنَةِ وَالْقَبَا
 لَقَدْ صَدَّقَ الرَّسُولُ الْآلَ وَالْأَقَابَ فِي قَهْرٍ الْحَقِّ وَالْقَدْرِ
 وَالصَّوَابِ لَا يَخْلُجُوفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا الْقَرَابُ وَيَتَوَبُّ اللَّهُ
 عَلَى مَن تَابَ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَوْ كُنُوا آخِيَارًا اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ

إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا جَدًّا وَآفِي طَاعَةٍ الْمَوْلَى الْجَلِيلِ وَتَرَوْنَهُ
 لِلْمَرْحِلِ تَاهِبًا وَالسَّفَرِ طَوِيلٍ فَقَدْ سَارَتْ الْقَامِلَةُ
 وَلَا تَعْتَرِزُوا بِزَهْرَةِ الدُّنْيَا وَنِعْمَتِهَا الْعَاجِلَةِ وَلَا تَغْفُلُوا
 عَنْ أَهْوَالِ الْآخِرَةِ وَنِقْمَتِهَا الْأَجَلَةِ وَتَكُونُوا عَلَى
 خَوْفٍ مِنَ الْمَمَانِي الْعَاطِلَةِ فَإِنَّ مَعُونَهَا قَاتِلَةٌ دُونُهَا
 زُهَّاءُ الْخِيَارِ عِبَادًا أَبْرَارًا اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ
 غَفَّارًا إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا كُفُّوا أَلْسِنَهُمْ وَاسْتَعْبُدُوا الْعِبَادَ وَ
 قَادُوا الْجِيُوشَ وَمَلَكَوا أَلْبِلَادَ وَكَانَتْ نَفْسُهُمْ ظَالِمَةً
 أَمَا كَانَتْ عَالِمَةً بِأَنَّهُمْ مِنَ الْمَوْتِ غَيْرُ سَالِمَةٍ فَلَيْفَ مَكْرُوا
 مَكْرًا كِبَارًا اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
 بِالْحَيَاةِ وَالْقَارِنَاتِ وَالْمَعْقُولِ عَلَى مَا جُمِعُوا مِنَ الْأَمْوَالِ
 كَالْجِبَالِ الرَّاسِيَاتِ أَمَا رَحَلُوا إِلَى الْقُبُورِ الدَّائِرَاتِ
 أَمَا صَارَتْ عِظَامُهُمْ نَاحِرَاتٍ وَاجْسَادُهُمْ بَالِيَاتٍ
 أَمَا أَفْنَتْ أَيْدِي الْمُسُونِ مَنْ كَانَ عَلَى الْأَرْضِ كَفَّارًا
 اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يَا أَيُّهَا الْخَلَائِفَةُ إِنَّكُمْ
 مَسْئُولُونَ يَوْمَ الْحِسْرَةِ وَالْخُذْ لَانَ تَمَّا أَضَعَمَ الْمُعْمَرِ فِيمِ
 وَالزَّمَانِ فَمَحَا سُبُوتَ عَلَى الْخَطَوَاتِ الْقَدِيمِ وَهَوَاتِ اللِّسَانِ

وَمُتَّحَمٌ عَلَى أَقْوَاهُمْ وَتَنْطِقُ الْجُلُودُ وَالْجَوَارِحُ وَالْأَرْكَانُ
وَتَشْهَدُ عَلَيْكُمْ أَيْدِيكُمْ وَأَنْفُسُكُمْ وَأَلْسِنُكُمْ بِمَا فَعَلْتُمْ فِي زَمَنِ الْأَمَلِ
مِمَّا أَخْلَسْتُمْ بِهِ وَأَسْرَرْتُمْ إِسْرَارًا اسْتَغْفِرُكُمْ وَأَدْبِكُمْ إِنَّهُ كَانَ
غَفًّا رَأِيًا مَعْشَرِ الْمُسْلِمِينَ تَعْلَمُوا الْعِلْمَ وَتَفْقَهُوا فِي الدِّينِ وَ
دَعَلِكُمُ النَّاسُ مِنَ الْأَهْلِ وَالْبَنَاتِ وَالْبَنِينَ فَإِنَّ مَنْ
يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ فَاسْأَلُوا سُبُلَ السَّلَامِ
وَالْيَقِينَ وَتَوَافَقُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَاسًا اسْتَغْفِرُكُمْ وَرَبِّكُمْ إِنَّهُ كَانَ
عَفًّا رَأْفًا فَاسْأَلُوا إِلَى اللَّهِ كَاشَفَ الْغُصَّةَ وَالْبَلِيَّاتِ فَاسْأَلُوا
وَالْمُهَيْمَاتِ مَفْتَحِ أَبْوَابِ الْفَضْلِ وَالْخَيْرَاتِ مِنْزِلِ الرَّحْمَةِ
وَالْبَرَكَاتِ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا وَقَدْ خَلَقَكُمْ
أَطْوَارًا اسْتَغْفِرُكُمْ وَأَسْرَرْتُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفًّا رَأْفًا دَعْوَةً رَبِّكُمْ
تَضَرَّعًا وَخُفْيَةً بِالْقَلْبِ الْكَلْبُ فَإِنَّهُ قَرِيبٌ سَمِيعٌ لِدَعْوِ الْمُتَضَرِّعِينَ
يُجِيبُ قَوْمُوهُ اللَّهُ قَانِتِينَ وَتَوَكُّوْا إِلَى اللَّهِ خَائِفِينَ مِنْ
غَضَبِهِ لَيْسَ لَهَا رَأْفًا اسْتَغْفِرُكُمْ وَأَسْرَرْتُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفًّا رَأْفًا

اسکی نعمت عام بہرہ رسد و کفایت
اور زیں پر بھی سحابِ فضل کو بہرہ رسد
ہے بہرہ بارغ عالم رونق مگر اسے

پاک بریک عیسے اللہ کی سرکار ہے
اپنے فیض عام کے نہیں بہرہ رسد
فضل کے شاخ و ثمرین پہلے پہل رسد ہے

ہم ہیں شاہد اس سوا معبود جس کی نہیں
 اور گھٹا لغو فضالت کی گھٹانیکے لئے
 ہو رسول پاکؐ کی حجتِ نزل
 سب گنہ سے توبہ فالص کر دی سنو
 دافع درد گنہ دار کے استغفار ہے
 خواب غفلت سے اٹھو دل کو حق پہنچ
 ہو کے نامِ روئے اپنی خطا پر زار زار
 دافع درد گنہ داروی استغفار ہے
 طبعِ جمع مال و زر نے کر دیا تم کو ہلاک
 آدمی کا بیٹ پھر تباہی نہیں تنہا کے
 تم ڈرو اللہ سے جیسا کہ حق ڈرے کا ہے
 دافع درد گنہ دار کے استغفار ہے
 طاعتِ عملی میں کوشش کیجے جس سے
 جار ہے ہیں سیکڑوں دنیا سے قافلے
 نعمتِ عامل پہ دنیا کی تم مغرور ہو
 دافع درد گنہ دار کے استغفار ہے
 مالکِ ملک و قوم اور متاعِ خوشنم

اور نبی حقؐ کا محمدؐ مدہ مختار ہے
 ذاتِ اقدسِ مصطفیٰؐ کی مطلعِ الانوار ہے
 آلِ دامحابِ نبیؐ پر رحمتِ غفار ہے
 محو ہو گا ہر گنہ بالو کی گو مقدار ہے
 مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے
 کر کے وحید و زاری تو پیرِ ابا ہے
 چشمے آنسو کے بہاؤ وقتِ استغفار ہے
 مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے
 سچ کہا ای مومنوا مت کا جو سرور آ رہا ہے
 جو کرے توبہ قبولی کا خدا ستار ہے
 خیر امت ہو کر دیکھو جو کچھ کار ہے
 مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے
 آخرت کی واسطے توشہ تمہیں دے کار ہے
 مرد میدان ہے وہی جو ہر طرح تیار ہے
 اترِ قیامِ آخرت کی فکر بھی دے کار ہے
 مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے
 ہیں کہاں سب گئے دیرانِ کل گاہ ہے

پنجہ شیر اجل نے کر دیا ان کو ہلاک
 عمدہ گھوڑوں اور مال و زر چنکنا رہتا
 جسم پوشیدہ ہوا اور گل گئی ہیریا
 دافع درد گنہ دار کا استغفار ہے
 عمر ضایع کر نیسے مختیر ہو چھپاؤ گے
 مہر منہ پر ہو ویکی اعضا کو ای دیو نیکی
 دافع درد گنہ دار کا استغفار ہے
 علم سیکھو عالم دینی بنو سکھلاؤ عسلم
 نارید و زخ سے بچو اپنی بچاؤ اہل کو
 دافع درد گنہ دار کا استغفار ہے
 تم طرف اللہ کے دوڑو بے غش و شوق
 سارے بندوں کا وہی مولایا شکلا
 کہو لئے والا اور دواؤں کو فضل و نیر
 دافع درد گنہ دار کا استغفار ہے
 درد دل کیساتھ مانگو تم دعا اللہ سے
 تم عبادت میں خدا کیواں ملے گا تم پر ہو
 روز و شب ڈرو کہ غصہ سے حق کو بھینچو

ہو ویکیا عالم فنا باقی خدا مختار ہے
 جہنم تنہا پڑے ہیں ان کوئی یا رہے
 زور سب جاتا رہا اجل انکا زار ہے
 مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے
 اور یقیناً پرکش رفتار اور غفار ہے
 ہو ویکیا ظاہر و باطن جو نیک و بد کردار ہے
 مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے
 اہل اور اولاد کو اور جب کوہ در کا رہے
 تم چلو راہ سلامت پر تو طیرا پار ہے
 مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے
 حق تعالیٰ دافع ہر آفت آزار ہے
 اپنے بندوں کے بھی عیبوں کا وہی ستار ہے
 رحمت و برکات کی نسل نہ ہی مگر رہے
 مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے
 سننے والا وہ دعاؤں کا قلوب زار ہے
 وہ قبول کیا دعا عیبوں کا جو ستار ہے
 ہر گنہ سے باز آؤ اس سے بھوکا رہے

دافع دروگناہ دارو استغفار ہے	مغفرت مانگو تمہارا رب سے وہ غفارت
یا الہی بخش ہم کو اور خیر اجیو پیر کو	بنہ عاصی ہے وہ اور خیر غفارت

سَبَّأْنَا غُفْرًا لَّنَا وَلَا خَوَانًا لِّلَّذِينَ سَبَقُونَا بِآلِ الْإِيمَانِ أَغْفِرُ
لِمُؤَلِّفِ هَذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُتَعَلِّقَةِ كَالَّذِي تَرَى النَّصِيدَ لَا وَهْلًا لَهُ
وَهِيَ لَهُ وَإِخْوَانُهُ وَأَخْوَانَتُهُ وَأَسْلَافُهُ وَأَخْلَافُهُ وَجَمِيعِ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ بَاحٍ الْخَوَاتِ

دو انحر کے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ جمع کا پہلا خطبہ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ
مُحَمَّدٌ لَا وَتُسَبِّحُهُ فِي كُلِّ حِينٍ شَهِدَاتٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ وَتُسَبِّحَاتٌ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ
وَرَسُولَهُ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ
وَسَلَّمَ أَجْمَعِينَ أَمَّا بَعْدُ فَيَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ
عَزَّ وَجَلَّ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وَضَعَ لِلنَّاسِ لِلَّذِي بَكَّةَ
مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ
وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حُجُّ الْبَيْتِ
مَنْ اسْتَطَاعَ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ عَنِ
الْعَالَمِينَ ذُو الْقُوَّةِ الْعَظِيمَةِ اللَّهُ تَعَالَى شَانَهُ الْفَخْرُ الشَّهْرُ مَعْلُومَاتُ

سورۃ قال عمران

سورۃ بقرہ

مَنْ خَرَضَ فِيهِمْ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ
وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ
الْبَقُولُ وَاتَّقُوا يَا أَهْلَ الْكِتَابِ - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى هَذَا بَيْتَ
وَلَمْ يَزُفْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ لَوْ أَنَّ بَيْتَ
اسْتَخْلَفُونِ عَنِ الْحَجِّ وَقَدْ فَرَضَهُ اللَّهُ عَلَى الْعِبَادِ وَكَيْفَ
لَا تَرْعَبُونَ فِيهِ هُوَ ذَخِيرَةٌ لَكُمْ يَوْمَ الْمَعَادِ وَقَالَ سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ
عَلَيْهِ رَحْمَةُ رَبِّ الْعَالَمِينَ مَنْ مَلَكَهُ اللَّهُ فَمَا دَاوَاهُ حِلَّةٌ
تَبَكَّاهُ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ الْحَرَامِ فَلَمْ يَحْجْ فَلَا عَلَيْهِ أَنْ يَمُوتَ يَهُودِيًّا
أَوْ نَصْرَانِيًّا حَسْرَةً فِي هَلَى الْغَافِلِينَ عَنْ دَاوِ حَجِّ بَيْتِ الرَّحْمَنِ
فَيَأْتِيهَا النَّاسُ حُجَّوُ الْبَيْتِ وَخَائِفُونَ الْمَوْتَ عَلَى غَيْرِ مِلَّةِ الْإِسْلَامِ
وَتُؤْبَى مِنْ جَمِيعِ الذُّنُوبِ وَالْآثَامِ إِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ
عَنِ عِبَادِهِ النَّائِبِينَ وَيَقْبُوهُنَّ السَّيِّئَاتِ وَيَقْبَلُ عَلَى الْأَرْبَعِينَ
وَبِرَحْمَتِهِ هُوَ الرَّحِيمُ الرَّحِيمِينَ -

کیا ہے جس طرح ارشاد ہو سکتا ہے
اسی کا نام ہے کہ بغیر شبہ و گمان
فدا کے اس میں ہیں آیات مینا

سنوای ہو سوتا فرمان خالق کو ان
کے جس طرح جو کہ میں گہر ہوا تیار
وہ ہے ہر ایستہ برکت تمام عالم کو

ہے ایک مبارک مقام ابراہیم
 خدا کی واسطے لوگوں پہ بیت اللہ
 اگر کرے کوئی انکار حج بیت اللہ
 خدا نے پاک غنی ہے تمام عالم سے
 پہنچے چند ہی حج کے جو ان میں محمد
 کرے جو نیکی تو اللہ اسکو جانیگا
 کروایں مومنو تیار توشہ تقویٰ
 کہا رسول خدا نے کہ حج بیت اللہ
 وہ پاک بیٹے ہیں کہ ہوا ہوں بید
 اسی بہائی کہ طرح تاج پر کر نے ہو
 تمہارے واسطے حج آخرت کا توشہ ہو
 یہ ہودی ہو کے میگا دیا ہنصرانی
 جو حج کعبہ سے غافل ہوں نہ ہر جہت سے
 بروز عذر رکھو روزہ ای سلمانو
 کر دگنا ہوں سے تو بعد اگر کیا قبول
 اہی بندہ سے ہم سب کو تیری رحمت سے

جو ہر دے داخل کعبہ و پاہ امن و اماں
 ہے فرض ہو کہ ہونا درادہ امن و اماں
 وہ ہوگا کافر و بے دین بہنکر حرام
 نہ حج کرے تو خدا کا ہے ہم کیا نقصان
 جماع و فسق نہ جھگڑا کر حج میں عیال
 دُرو خدا ہی سے ایسا عقل تمہراں
 ابو ہریرہ سے مروی حدیث ہے عیال
 کرے جو کوئی بلا رفت و رفت تک نشا
 گنہ سے پاک ہوا وہ بغیر شبہ و گماں
 کہ فرض بندہ پہ نہیں آیا ہے حج رحمان
 کہا رسول خدا نے سوز گروش جاں
 اگر حج کرے قدرت تھی با جو عیال
 دُروای مومنو مرنے سے ہو بے ایمان
 کہ اگلے پھلے گنہ بخدا بیکارت جہاں
 وہ بخدا بیکارت جہاں ہوش عصیاں
 گناہ بخندے خواجہ کے ای خدا جہاں

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيَا مَعْزُومِي هَذِهِ الْآيَاتُ الْمُنْكَرَاتُ وَلَا تَهْلِكْ دُعَايَايَ

وَلَا سُلَافَ لَهُ وَلَا خَلْفَ لَهُ وَلَا خَوَانَهُ وَأَنْحَوَاتِهِ وَجَمِيعُ الْمَوْتِينَ
وَالْمَوْتَمَاتِ اِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ -

ماہ ذوالحجہ کے روز پندرہم اللہ الرحمن الرحیم جمعہ کا خطبہ

أُحْمَدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ الْبَصِيرِ الْخَبِيرِ الْحَكِيمِ الَّذِي لَا يُلَاقِي
أَحَدَ بَيْنَ يَدَيْهِ جَوَابًا وَلَا سُؤَالَ لَا يَجِدُ الْعَقْلُ لَهُ
شَبِيهًا لَا مِثْلًا لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ
أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالْمَلِكِ السَّلَامِ أَمَّا
بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَفَرَضَ حَجَّ
بَيْتِهِ عَلَى عِبَادِهِ وَمَنْ عَلَيْنَا بِصَوْمِ عَرَفَةَ وَيَوْمِ الْعِيدِ
وَقَبْلَ مِنَّا تَضَحِيَّةُ الْأَنْعَامِ مَكَانَ تَضَحِيَّةِ الْإِبْنَاءِ بِفَضْلِهِ
الْمُرِيدِ ذَكَرِهِ الْجَبِيمِ كَمَا كَانَ أَمْرُ خَلِيلِهِ إِبْرَاهِيمَ
بِذَنْحِهِ وَكَذَلِكَ اسْمَعِيلَ عَلَى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمَا أَفْضَلُ السَّلَامِ
وَقَصَّ قِصَّتَهُ فِي كَلَامِهِ الْقَدِيمِ قَالَ يَا بَنِي آدَمَ ارْأَيْتُمْ مَا كَفَرُوا
أَوْ ذُنُوبُكُمْ فَانْظُرُوا مَاذَا تَرَى قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمُرُ
سَتَجِدُنِي أَوْشَعًا اللَّهُ مِنَ الصَّادِقِينَ فَلَمَّا اسْلَمْنَا بِسَلَامِهِ

لِّلْحَبِیْبِیْنَ وَنَادَیْنِہٖ اَنْ یَّا اِبْرٰہِیْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرَّسُوْلَ یَا
 اِنَّا کَانَ اِلَکَ مُجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ اِنَّ هَٰذَا اَلْهُوَ الْبَلَاءُ عَلَیْمِیْنَ
 وَنَدَیْنِہٖ اَنْ یَّا اِبْرٰہِیْمُ خُطِّیْمُ یَا اِیْتِہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَاَدْخُلُوْا فِی السَّلَامِ
 کَافَّةً وَّلَا تَتَّبِعُوا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّہٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ
 مُّرِیْقٌ لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَاَلْحِیوۃُ الدُّنْیَا تَلْغُوْہُمْ وَہُمْ مِنَ الَّذِیْنَ
 اٰمَنُوْا وَاَلَّذِیْنَ اتَّقَوْا فَمَآ تَقُومُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَاللّٰہُ یُزِیْقُ
 مَن یَّشَآءُ لِعٰدِی حِسَابٍ وَّمَن یُّزِیْقْہِ مِنْکُمْ عَلٰی دِیْنِہٖ
 فِیْمَآتٍ وَہُوَ کَافِرٌ فَاُولَٰئِکَ حَبِطَتْ اَعْمَالُہُمْ فِی الدُّنْیَا
 وَاَلْآخِرَۃِ اُولَٰئِکَ اَصْحَابُ النَّارِ ہُمْ فِیْہَا خٰلِدُوْنَ
 اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَاَلَّذِیْنَ ہَاجَرُوْا وَاَجَہَدُوْا فِی
 سَبِیْلِ اللّٰہِ اُولَٰئِکَ یَرْجُوْنَ رَحْمَۃَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ

رَحِیْمٌ

عشر اولی کا ذوالحجہ کے تہ ماہ کا	بعد حمد حق و لغت خواجہ کونستان
اسکو ہر سال کیا دس روز درج ہیں	حق نے وعدہ تیس شکاریاں جو کئی
قرب حق حاصل ہوا مئی کو کہیں گیا	یہ وہی دس روز ذوالحجہ کا پہلا دن
اور ہوا اس میں غلیل اسکو بھی تھا	اور مئی عشو میں مئی کو ہی قیامت بھی
اسکو خواب دیکھا تین شب کے دریا	ماجر ہی یہ ہے کہ کہ میں غلیل اندر

تیرے بیٹے کو خدا کی راہ میں قربان کر
 خواب کا جو تیرا دل ہوا وہ روزِ عید تھا
 باجرہ کو تب یہ فرمایا خلیل اللہ نے
 اور لباسِ فاخرہ پہنا تو اسماعیلؑ کو
 ایک چاقو اور رسی دیکے اسماعیلؑ کو
 کوہِ پرچہ پر کہا بیٹے سے ابراہیمؑ نے
 خواب میں مجھ کو ہوا حکمِ اللہ کا
 اے میرے نو زلفِ تیری کسی راہی
 اے بیٹے اب خدا کے نام پر تیرا ہوں
 اے پد گاہیں گر کہتے تو کیا ہی خوب تھا
 خیر اب یہی خونِ آلودہ میرا یہ خون
 غم نہ کر میری جدائی کا نہ ہو چین تو
 پہر یہ اسماعیلؑ کی عرض اے میرے پدر
 تانا غالب شفقتِ پدری ہر تہی پر
 پس اٹھ اٹھ کہے بل فرزند اسماعیلؑ کو
 رحم کر میرے بڑا ہے پر اہلی رحم کر
 بخند سے ہم دو کوارتے سے لطفِ فضل

قربان پر راضی ہوے جس کے خلیل اللہ
 یعنی ذوالحجہ کی دسویں تہی ملاں کو
 غسل دے پھر کنگھی کر کے بلعہ اللہ
 باجرہ نے حکم کی تعمیل کی پھر شادان
 باپ بیٹے کو دیکھا بے ہوش تپ رہا
 اے میرے بیٹے پیارے اے میرے چہرہ
 قربان بیٹے کو کوروں راہِ خلیل اللہ
 عرض اسماعیلؑ نے کی باپ سے ہوش دانا
 قربان بھلائی سے کرو دیر ہی نہ کیجئے ایک
 تاکہ خیرہ نہ تاپی ہاں سے لیکے تیرا
 اُسکو تباد و کہ میرا سلام اور یہ بیاں
 صبر کر راضی رہنا پر وہ خدا کے ہر زواں
 ہاتھ پاؤں باندھ کر اندھا دھجھکویاں
 سنکے یہ روئے لگے جس کے خلیل اللہ زواں
 اور دعا کرنے لگے جس سے کلامی جہاں
 بے گناہ معصوم بچہ ہے یہ میرا تواں
 صبر کر مجھ کو عطا اس امتحان کے دریاں

عرض اسمعیلؑ نے کی دیکھتے ہی پدر
سجدہ کرتے ہیں خدا کو سب سے اول
فرج کرنے اپنے بیٹے کو ہوا تب باپ
سکے ابراہیمؑ نے فرزند سے اس بات کو
عرض اسمعیلؑ نے کی فرج جلدی کیجئے
تیز کر جاؤ تو رکھا حلق اسمعیلؑ پر
فرج اسمعیلؑ کو کرتا ہوں تیرے حکم پر
منہ سے منہ اپنا لاکر یا بیٹے کو کیا
باندھ کر آنکھوں پہ پیٹی تب غلیلؑ نے
حلق اسمعیلؑ سے چا تو ہٹائے جب تیز
عرض اسمعیلؑ نے کی پھر کر چاؤ تو تیز
حلق پر چا تو چلایا زور سے گو تین بار
بار سوم رکھکے زانو اسکو دابا زور سے
عرض کی چا تو نے میری کیا خطا ہے غلیلؑ
نا غمزدی نہیں تمکو جلالی کیا سبب
عرض کی بچھو ہوا ہے حکم تیرا یہ
بات یہ سنکر غلیلؑ اللہ خیراں ہو گئے

ہم کو حیرت سے رشتے دیکھتے ہیں بیگیاں
عرض کرنے ہیں الہی رحم فرما سناں
رحم ان دونوں پر فرمایا خداوند جہاں
تب لگے اُن کو لگا روئے لگے دو دو بھی لگا
دیر ہو نیسے نہ ہو جس کا غصہ تاک عیاں
انھیل اللہ نے تیرے دعا کی اس نے اس
اس نصبت پر عطا کر صبر ہی رب جہاں
اُدھر رو رو کر کیا بیٹے کو نصبت اس نے اس
بول کر تکبیر پر چا تو چلایا سہ عیاں
ایک سر پہ بھی نہیں چا تو ہوتا تب نے اس
تیز کر چا تو چلائے پہ غلیلؑ را زداں
ایک سر پہ بھی نہیں ظاہر ہوا اس کا نشان
حم گئی غصہ سے سینکے تب غلیلؑ را زدا
کس لئے مجھ نہ ظاہر کیجئے اس کا بیاں
تب کہا اسکو ہوا تھا حکم خلاق جہاں
حلق اسمعیلؑ پر تائیں ہوں ہرگز روں
ای خدا اس ام میں کیا ہی تیرا تر نہاں

جب خلیل اللہ کی طاہرہ بیٹی مقبول حق خواب سچا کر کے بتلایا تو نے انجی خلیل پر زکھلا ایک قطر خون کا بھی خراب میں دُنبہ جنت سے حق نے فدیرہ اسماعیلؑ کا ایسا ہی دیتا ہے بدلہ نیکہ نکاح خدا جسے بیٹوں کے عوض ٹھہرا فدیرہ جانور عید عرفہ کی نویں ذوالحجہ کو اسے منوں جو رہے عرفہ کا روزہ اگلے اور چھلے گناہ جتنے عرفہ میں صائم روزہ پڑھیں جس قدر اب گناہوں سے کرو تو بظلموں سے بخش دے خواجہ کو اور ہم سب کو بفضل	یہ ندا آئی زور گاہ خداوند جہاں فوج لڑ کے کو کیا تھا خواہ میں جیسا علیا ہوشیاری میں ملی وہ خواب کی فتویٰ علیا بہیجا دنیا میں عنایت سے بلاشک و گناہ کیجیے اسی مومنہ اب کر خلاق جہاں انجی شہی سے جانور قربان کریں سب سونیا تم رہو عرفہ کا روزہ پاؤ اجریکراں اسکے جملہ بخشید گناہ فضل سے رب جہاں سب کی گنتی کے برابر پاؤ اجریکراں بخشید گناہ سب گنہ کو فانی کوئی سکاں تو ہی مالک ہے ہمارا ہم میں سے نبی نکاں
---	---

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَاجَةِ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَكَلَامِهِ
وَعِيَالِهِ وَأَبَائِهِ وَأُمَّهَاتِهِ وَإِخْوَانِهِ وَأَخَوَاتِهِ وَلِجَمِيعِ الْبَشَرِ
وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ بِمَجَالِئِ خَوَاتِ

خطبہ منقول من سورہ بقرہ آیت ۱۶۰ الخیرۃ ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے

أَلْحَمْدُ لِمَنْ جَلَّ جَلَالُهُ وَأَجْلَا ذُو الْعَرْشِ وَذُو الْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةِ	وَالشُّكْرُ لِمَنْ يُؤْتِي مِنَ مَتَلَفَاتِهِ ذُو الْعَدْلِ وَذُو الْقُدْرَةِ لِمَنْ عَمَّ نَوَالُهُ
--	---

ذُو الْعَرْشِ وَالْعِظَمَاءِ وَالْهَبِيبَةِ شَا
مِنْ قَدَرِهِ يَنْزِلُ فِي السَّيْلِ نَهَارًا
مَنْ يَغْفِرُ الْعَذَابَ يَغْفِرُهَا
لَا يَخْلُقُ لَوْ لَمْ يَخْلُقْهَا فَعَلَّ الْعَالَمِينَ
إِنْ شَاءَ لَيَنْفَعَنَّ كُنْ فَيَكُونُ
لَا مَانِعَ أَحَدٍ لِمَنْ يَشَاءُ أَنْ يَفْعَلَ
أَلَمْ تَرَ أَنَّهَا كُنَّا وَابْنُ تَرْكُمُوهُ
سُبْحَانَ مَا اعْلَمْتَ أَنَّ كَلَامَهُ
تَشْتَبِهَانِ كَيْ يَكْفُرَ سِوَى اللَّهِ إِلَهًا
لَمْ يَخْلُقْ الْوَلَدَ وَلَا الْوَلَدُ يَكْفُرُ
لَا تَقُولُوا شَيْئًا وَلَا تَقُولُوا
تَشْتَبِهَانِ كَيْ يَكْفُرَ سِوَى اللَّهِ إِلَهًا
عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُ اللَّهِ
يَا قَوْمِ إِنَّا أَنْزَلْنَا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ
لَا يَخْلُقُ إِلَّا مَا يَشَاءُ لَهُ يَكْفُرُ سِوَى اللَّهِ
لَا تَقُولُوا شَيْئًا وَلَا تَقُولُوا
لَا مَانِعَ أَحَدٍ لِمَنْ يَشَاءُ أَنْ يَفْعَلَ

ذُو السُّلْطَانَةِ الْقَاهِرَةِ اللَّهُ تَعَالَى
وَاللَّيْلِ لَقَدْ يُولُجُ فِي أَيْتُمٍ كَمَا لَا
مِنْ حِكْمَتِهِ نَوْرُ شَمْسٍ وَهَلَا لَا
فِي سِتَّةِ يَوْمٍ خَلَقَ الْخَلْقَ كَمَا لَا
لَا رَدَّ لَهَا شَأْنَهُ اللَّهُ تَعَالَى
لَا مَعْطِي مَنْ شَاءَ لَهُ اللَّهُ تَعَالَى
لَا يَدْرِي رَحْمَةُ الْقَوْتِ وَلَمْ يَكُنْ يَدْرِي
أَحَدٌ صَدَقَ عَرَسَةَ الْفَتْرَةِ
لَا هَانِي الْخَلْقِ سِوَى اللَّهِ تَعَالَى
لَا الْحَدَّ وَلَا الْأَمْرَ وَلَا الْقَمْرَ تَعَالَى
لَا أَحَدَ وَلَا جِهَةً يَسِينَا وَشَمَا لَا
وَالْأَكْرَمَ خَلَقَهُمْ حَسَنًا وَجَمًّا لَا
بِاللَّهِ تَعَالَى هُوَ شَرُّ وَجَلَّ لَا
أَنْهَكَ عَنْهُمْ مَنْ صَدَقَ وَمَقَامًا
مَنْ أَشْرَكَ بِاللَّهِ فَقَدْ نَالَ عَذَابًا
مَنْ أَشْبَدَ فِي الْأَرْضِ فَقَدْ دَاوَى كَلَامًا
لِلنَّاسِ فَلَا تَكْلُمُوا بِالْبَابِ مَا لَا

لَا تَسْتَعِزَّ يَا قَوْمُ مِنْ أَمْرِ مُغْتَرٍ
لَا تَقْرَبُوا الْخَشَاةَ وَلَا تَزِنُوا
يُسْقُونَ صَدِيدًا وَدِيمًا حَوْثًا
لَا تَقْرَبُوا مَعْرَاضَ الْإِلَهِ مُتَعَالٍ
أَتَوَلَّى كَوَاكِبَ أَيْمُونِ الصَّلَاةِ
مَاهِرٌ وَمَا بَطَنُ مِنَ الْأَتَمِّ هَاهَا
قَدْ ظَهَرَ كَيْوَمَ وَلَدَتْ أُمُّهُ صَدِّقًا
لَسْتَ غَفِيرًا رَبَّنَا مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ
فِي الْفِتَنِ أَضَعَا الْعُمُرُ جُنَانَهُ
بِالْخَيْرِ تَرَكْنَاكَ وَالشَّرَّ كَلَبْنَا
أَنْظُرْنَا بَعِيدَ الدُّرِّ شَتَّى فَضْلِكَ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِالْعَلَاءِ
وَقَدْ بَلَّغْنَا بِالْعَلَاءِ مَا كُنَّا نَعِيشُ
قَدْ مَدَّ يَدَ الْغُرُوبِ بَوَاخِشِيكَ
وَاعْفِرْهُ وَابْكُونِ هُوَ أَشَدُّ حُطْرًا

سب حمد کے لائق ہے خدا بر تو بالا
مالک ہے وہی بخش بریں بخش بر میرا

مَنْ سَمِعَهَا اسْتَوْجِبَتْ ذِكْرًا مَلَا
فِي الْخَشَرِ يَدٌ وَقُوَّةً عَالِيَةً
مَنْ يَشْرِبْ خَمْرًا هُوَ قَدْ ضَاعَ حِمْلُهُ
مَنْ مَالَ عَنِ الْحَقِّ فَقَدْ نَالَ مَلَا
مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ فَقَدْ احْتَصَرَ جَلَا
وَأَسْتَغْفِرْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ اللَّهُ سَالَا
مَنْ تَابَ مَوْلَا ذَنْبٍ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى
فَاغْفِرْ لَنَا يَا عَافِيَةً مَنْ أَفْسَدَ حَالَا
فَاخْتَصِمْنَا يَا رَاحِمَ مَنْ هَانَتْ فُجَا
فَاهْدِنَا يَا هَادِي مَنْ ضَلَّ ضَلَا
أَهْطِ لَنَا يَا مُعْطِي مَنْ سَأَلَ سُؤْمَا
بِاللَّهِ عَلِيًّا وَعَظِيمًا وَتَعَالَى
وَأَخْتِمْنَا يَا خَيْرَ وَأَصْلَحَ لَنَا حَالَا
فَاذْكُمَا وَأَصْلَحْ لَهُ حَالُ الدُّمَا
مِنْ قَوْمِيهِ مَنْ كَانَ نَسُوهُ وَجَلَا

شکر اسکو جو کہ وکفالت سے نکالا
سب اسکی حکومت میں ہو پستی و بالا

شان اُسکی ہے ذی عزت و ذی عظمت
 داخل وہ کیارات میں من لکھو دین میں
 حکمت سے سنو کیا خورشید و ستار کو
 خالی نہیں نکستے کرلی کام خلد کا
 ہو کہنے سے ہوتا ہے ہر چیز بھی فدا
 وہ اب بھی ہے ویسا ہی کہ جیسا تھا ازل
 مانع نہیں کوئی اُسکو جو دے فضل ہے
 ہر جے وہ پاک بُتر ہے خلل سے
 ہم اُسکی خدائی کی دیتے ہیں شہاد
 فرزند زن اُسکو نہ داور نہ پدر ہے
 کفو اُسکا کوئی ہے نہ اسے شبہ و شک
 ہم اور بھی دیتے ہیں گواہی کہ محمد
 اللہ کے پیارے وہ رسولِ علی ہیں
 خوشنودی رحمان سے خوش روح نبی ہو
 سب آل و صحابہ ہیں ہدایت کے ستار
 ان سب پر سدا رحمت طمان ہونا نزل
 اسی قوم میں کرتا ہوں بیان امر و نواہی

غالب وہ شہنشاہ ہے اللہ تعالیٰ
 بے تہام کے ایوانِ فلک کے دیابالا
 دیکھو تو عیاں ہے یہ خدائی کا اُجالا
 پیدا کیا چھ دن میں جہاں رب تعالیٰ
 کیا شانِ حکومت کا ہے پر زور و قتالا
 ہے نقص تغیر سے بری حق تعالیٰ
 دیتا نہیں کہ منع کرے رب تعالیٰ
 شان اُسکی زالی ہے وہ جے ہون والا
 معبود نہیں کوئی بحجز رب تعالیٰ
 داد انہی چھا اُسکو نہ ماموں نہ خالا
 اُسکو نہ کوئی حد و جہت پستی ہو بالا
 ہیں بندہ مقبول خداوند تعالیٰ
 قرآن ہے یک جنگی رسالت کا راسِ بالا
 مرقد میں رہے شعلِ حیات کا اُجالا
 چمکا دے عالم میں ہدایت کا اُجالا
 راضی رہے ان سب سے خداوند تعالیٰ
 کرتا ہوں عیاں شانِ خداوند کا قتالا

مشرک کر دینے کا خداوند تعالیٰ
ای دو تو پیدا نہ کر و فتنہ و شر کو
تم جھوٹ نہ بولو نہ کرو ظلم کسی پر
ناحق نہ کہی کہی کہا و زور مال کسی کا
زانی نہ بنو چھوڑ دو سب چیز لشکر کی
سنا پنا نہ تم حکم الہی سے پہراؤ
ہرگز نہ سوسا ز و مہر سیر کی آواز
از صدقہ و ادا کیجئے زکات اور ناریں
اور ظاہر و باطن کے گنہ چھوڑ دو سار
تو بہر جو گناہوں سے کرے پاک ہو جا
ہم بخشش عسایاں کی طلب کرتے ہیں یا نہ
نیکی کو کیا ترک بدی ہوئے لعل

زندہ رہیں جب تک ہو عطا شوق و عباد
معمود ابو انیسر و ابو الغفر گم گار
بخش اسکو بھی بخش اس کے قبائل کا بھی

مشرک نہ بننے کا خداوند تعالیٰ
مفد کو لئے ناچہ سنم کا قبائل
ظالم کے گلے آتش و دوزخ کا ہوا لا
کہنا ہے جو کھاتا ہے وہ آتش کا ڈال
مختر میں زنا کاروں کا منہ ہو لگا کا لا
حق سے جو پہرے ہے وہ در حق سے نکلا
وہ موجب آفات ہے حالاً و سالا
فرمان الہی کے یہو عاشق و دالا
اور تو بگمنہ سے کرو بازار سی و نالا
بخشنے کا اسے فضل سے اللہ تعالیٰ
گو ہم لئے گناہوں میں کھو کر کوڈالا
پس بخشے سولا کہ تو ہر بخشے والا
ایمان پر گرفتہ گریاں سے نکلا
در پر سے سائل ہے بصد گریہ و نالا
سب قوم کو بھی بخش تو ہے بخشے والا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا
إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً لَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يَكْفِرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ

يُغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ يَا أَرْبَعَ اللَّهِ كُنَّا وَلَكُمْ الْفَنَاءُ الْقَطْرِ الْعَظِيمِ
وَنَفَعْنَا وَبِأَيِّهَا يَا أَرْبَاءَاتِ وَالَّذِينَ الْحَكِيمِ اللَّهُ تَعَالَى جَوَادُ
كُلِّكُمْ مَلَكَ قَدِيرٌ بِرُؤُوفٌ رَحِيمٌ وَرَبُّ حَلِيمٍ -

ماه ذوالحجاء اخير	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	خطبه ربي بها استأمن
-------------------	---------------------------------------	---------------------

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الظَّاهِرِ بِلَا طَيِّبَةٍ الْقَاهِرَةِ الْقَاهِرَةِ بِصَوْلِيهِ الظَّاهِرَةِ
بِشَوَكِيهِ الْبَاهِرَةِ شَهِدْنَا أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَعَتَرَتِهِ الطَّيِّبَةِ الطَّاهِرَةِ
أَمَّا بَعْدُ فَيَا غَا فَلَ عَمَّا نَهَا اللَّهُ إِلَى مَتَى تَعَصِي مَوْلَاكَ
وَذُنُوبَكَ مَسْطَرَّةً قَتَبَ إِلَى اللَّهِ مِنْ الْأَنْعَالِ الْمُشْتَقَدَةِ
مِثْلُ الزُّنَا وَشَرِبِ الْخُمُورِ الْمَيْسِرِ وَشَهَادَةِ الزُّوْفَانِ لِرَبِّكَ
مَنْعِ الْعِنَادِ مُوجِبِ الْعَذَابِ وَالْعَنَاءِ الْخُورِ أَمَّ الْخَبَا
وَالشُّرُورِ وَمَنْبَعِ الْفِتَنِ وَالْفُجُورِ وَالْمَيْسِرِ مَعَسِرِ كُلِّ الْمَيْسُورِ
وَالزُّورِ مَوْرِثِ الشَّدَاةِ النَّابِثَةِ نَبْدَ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
حَكِيمٌ أَيْتَرُ مَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَى أَيْهَا الْمُؤْمِنُونَ
أَمَا سَمِعْتُمْ مَا قَالَ رَبُّكُمْ الَّذِي نَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ أَفَحَبِطْتُمْ

أَلَمْ يَخْلَقْنَاكُمْ عَبَادًا وَاتَّقُوا لَنَا لَا تَرْجِعُونَ وَاجْعَلُوا أَقْوَابَكُمْ
 بَيْنَ كُرْهِ اللَّهِ عَامِرًا وَكَيْفَ الْحَالُ إِذَا السَّمَاءُ مُنْفَطِرَةٌ وَالْكَوْكَبُ
 مُنْشَرٌّ لَمَنْ يَفْعَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَفْعَلْ مِثْقَالَ
 ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ يَا أَصْحَابَ الْمَعَالِي وَالْمُفْلِحِينَ أَلَمْ تَكُنْ تَرَوْنَ
 حَتَّى نُرْسِلَ الْمَقَارِبَ بِكُمْ الْأَمْوَالَ بِلَا تَنْبِيْهِ الْحَرَامِ وَالْحِلَّالِ
 ذُرُؤًا رِيَّاسِي الْمَعَالِمَاتِ يَحْتَقُ اللَّهُ الرَّبُّ وَيُرِي الصِّدْقَ
 فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِ شِمْرَةٍ لَمَنْ يَفْعَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا
 يَرَهُ وَمَنْ يَفْعَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ أَمَّا أَهْلُكُمْ مُقَرَّبِي
 الْجَمْعِ وَفُحْلِي الْقُصُورِ وَالرُّنُوحِ أَمَّا اسْتَأْصَلَ الْأَصُولِ مِنْ
 بُسْتَانِ الْحَيَاةِ وَسَيَّئَا هَلِ الْفَرْدِ أَيْسَرَ الْقُلُوبِ مِنْ
 هَذِهِ الصَّدَقَةِ صَدَقَ أَمَّا تَذَرِبُ الصِّلَاحِ قَارِئًا
 مِنَ الْعُيُونِ عُيُونُ الْعَبِيدِ لَمَنْ يَفْعَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ
 وَمَنْ يَفْعَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ فَسَلِّهِ دَرَمًا وَدَعِ
 بِالْحَسَنَاتِ شَهْرًا وَسَيِّئَاتِهِ وَتَذَرِ بِأَلْحِيَاءِ
 وَالْوَقَارِ وَالسَّكِينَةِ وَجَعِ مِنَ الطَّامَاتِ الْحَزِينَةِ
 لِيَوْمٍ فِيهِ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ فَلَوْ لَا يُنْقَضُ
 الْحَبَابُ فَكَيْفَ يُنْكَدُ اللَّذَائِدُ وَالرَّغَائِبُ تَذْيِبُ

اَمْوَالَهُ الذُّمُّوعُ الْجَامِدَةُ وَتَنْتِيرُ الْهُومُ الْخَامِدُ لَا هُمَّةَ
قَاصِمَ الْجَبَابِرَةِ وَحُمَةُ كَاسِرِ الْاَكْسَرِ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ بَارَكَ اللهُ
لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعْنَا وَايَاكُمْ بِالْآيَاتِ الْمَذْكُورِ
وَاسْتَغْفِرُ اللهُ اِنَّهُ اَهْلُ التَّقْوَى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ - اشعار

جرم و عیسیاں ہیں میرے قومِ زندگیاں
چھوڑ دے پینا تیرا بھجوا بیڑی زنا
در نہ تو بہتتا دیکھا ہو گا بلا میں مبتلا
جو کرے ذرہ بدی یا دیکھا وہ اسکی سزا
سب تمہا خیر و شر کہ جانتا ہی کرے یا
کیا تمہیں پس نہیں جانا میری نزدیکیا
حال کیا ہو گا تمہارا حق میں سوچو ذرا
جو کرے ذرہ بدی یا دیکھا وہ اسکی سزا
سود کہاتے ہو حرام سخت جو حق پہنچا
راہ حق میں صدقہ و اسکوٹہ یا دیکھا خدا
نار دوزخ سے اسن پاؤں بفضل کہہ کرے یا
جو کرے ذرہ بدی یا دیکھا وہ اسکی سزا

غافل کتابتِ ریگہ معصیت میں مبتلا
کر لے تو فعلِ بد سے دگرگشت میں
ڈر نہ کہ قہر سے جہوئی گرا ہی چھوڑ دے
جو کرے ذرہ ہی نیکی یا دیکھا اسکی جزا
کیا نہیں تھے سنا جو کہ کیا اللہ نے
ہے کیا پیدا کیا ہے نکو کا عیوب
پس کہو ذکر خدا سے قلب کے معمور تم
جو کرے ذرہ ہی نیکی یا دیکھا اسکی جزا
خواہشِ شکر سے مالِ زر کے غل بنے تم
سو دخرامی چھوڑ دو نقصان ہو گا مال میں
راہ حق میں گچھا دہی پہاٹکی دیکھو جو
جو کرے ذرہ ہی نیکی یا دیکھا اسکی جزا

اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَنَسَى
 الْحَمْدُ لَشَهْدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْأَكْبَرُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
 لَهُ شَهَادَةُ تَنْجِي لَشَاهِدِهَا مِنْ الْفَرْجِ الْأَكْبَرُ يَوْمَ يَكُونُ
 الْغَيْبُ مَوْنٌ وَيَلُ الْوَبَالُ وَيُضَيِّقُ فِيهِ مَجَالُ الْمَطْطَرِ وَلَشَهْدُ
 أَنْ سَيِّدَ نَاوَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ سَيِّدُ
 الْخَلَائِقِ وَالْبَشَرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ
 مَا غَنَّتِ الْبُلْدُ عَلَى أَغْصَانِ الشَّجَرِ مَا بَقِيَ نِيَا آيَةً
 الْمُسْلِمُونَ اعْمَلُوا أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَحَدٌ لِلْمُطِيعِينَ الْقَوَابِ
 الْحَزِيلُ وَالْأَجْرُ الْأَوْفَرُ وَقَسَمَ بَيْنَ الْخَلَائِقِ كَمَا أَرَادَ
 أَسْبَابَ الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَلَيْسَ شَاءَ أَغْنَاهُمْ وَلَيْسَ شَاءَ
 أَفْقَرُ وَحَقْنَا مِنْ بَيْنِ سَائِرِ الْأُمَمِ بِشَهْرِ الصِّيَامِ وَالصَّبْرِ
 غَسَلِي بِهِ أَوْسَاحَ ذُنُوبِ الصَّائِبِينَ كَغَسَلِ الثِّيَابِ
 بِمَاءِ الْقَطْرِ كُلِّهِ الْحَمْدُ إِذْ تَرَقْنَا إِنْهَامَهُ وَأَنَا لَنَا
 عَيْنُ الْقَطْرِ نِيَامٍ صَامٍ عَنِ الْحَرَامِ وَعَلَى الْخَلَالِ أَطْمَرُ
 الْبَشَرِ وَالْجَمْعُ يَوْمَ الْعَيْدِ وَالسُّرُورِ وَالْفَرْجِ وَالْقَوْمِ
 وَالْفَلَاحِ بَيْنَ الْمَرَامِ وَفَوْزِ الْأُمُورِ لَقَدْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدٌ وَهَذَا عِيدُنَا هَذَا عِيدُنَا

الْمُؤْمِنِينَ وَوَعِدَ الْكَافِرِينَ سَمِيَّ الْعِيدِ عَيْدًا لَا تَفْرَجُهُ
 وَسُرُورًا يُعَوَّدُ وَيُكْتَرَى لَيْسَ الْعِيدُ لِمَنْ أَكَلَ الشَّرِيدَ وَ
 لَيْسَ الْحَيْدُ لِمَنْ رَأَى الْعِيدَ لِمَنْ آمَنَ الْوَعِيدُ لَيْسَ الْعِيدُ
 لِمَنْ سَخَّرَ بِالْعَوْدِ إِنَّمَا الْعِيدُ لِمَنْ تَابَ مِنَ الذَّنْبِ وَلَا يُعَوَّدُ
 لَيْسَ الْعِيدُ لِمَنْ نَصَبَ الْقُدْرَةَ وَإِنَّمَا الْعِيدُ لِمَنْ سَعِدَ
 بِالْمَقْدَرِ وَلَيْسَ الْعِيدُ لِمَنْ رَكِبَ الْمَطَايَا إِنَّمَا الْعِيدُ لِمَنْ
 تَرَكَ الْخَطَايَا وَفَارَّ بِالْأَخْبَارِ وَالْعَطَايَا وَاللَّوَارِ الْأَوْفِيَّةُ يَوْمَ الْعِيدِ
 كَيَوْمِ الْقِيَامَةِ عَمْرُؤُهُ لَا مَلِيَّ لِلَّهِ جَمَاعُ النَّاسِ فِي الْمَصَلِيِّ
 تَنْ كَرُّ الْاجْتِمَاعِ النَّاسِ فِي الْقِيَامَةِ عَلَى اخْتِلَافِهِمْ وَاخْتِلَافِ
 أَخْوَالِهِمْ فَمِنْهُمْ لَابِسُ بَيَاضٍ وَمِنْهُمْ لَابِسُ سَوَادٍ
 وَمِنْهُمْ رَاجِلٌ وَمِنْهُمْ رَاكِبٌ وَمِنْهُمْ فَرَجٌ وَمِنْهُمْ مَحْزُونٌ وَمِنْهُمْ
 مُمْسِقٌ وَمِنْهُمْ مَقْلَبٌ إِلَى نَعْمَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْقَلِبُ إِلَى نَقْمَةٍ كَمَا وَرَدَ
 عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْتَلَفُ النَّاسُ مِنْ قُبُورِهِمْ
 عَلَى ثَلَاثَةِ أَثْلَاقٍ ثَلَاثٌ عَلَى الدَّوَابِّ وَثَلَاثٌ يَمْشُونَ عَلَى
 أَدْنِ مِعْمَةٍ وَثَلَاثٌ يُسَبِّحُونَ عَلَى دُجُودِهِمْ وَالنَّاسُ يَنْتَظِرُونَ
 الْأَمَامَةَ فِي الْمَصَلِيِّ كَذَلِكَ فِي الْمُخْتَصِرِ - وَالْوَقُوفُ فِي الْعَرَضِ
 رَتَبًا وَمَا دَعَى اللَّهُ الْأَكْبَرُ وَالْأَشَارُ فِي الْخُطْبَةِ

يَا أَيُّهَا الْإِمَامُ بِمُخْطَبِ النَّاسِ سَكُوتُكَ كَذَلِكَ الْبَارِي الْقَدُّوسُ
 الْأَطْهَرُ يُجَابِسُ النَّاسَ وَيُعَاقِبُ وَتَحْنُ سَكُوتُكَ وَمَرَامُهُمْ
 فِي الْمَصْلِيِّ تَشْبَهُ مَرَاتِبُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْهُمْ انْقَاعُ دُونَ
 فِي الظِّلِّ وَمِنْهُمْ انْقَاعُ دُونَ فِي الشَّمْسِ بِالْحَرِّ كَذَلِكَ
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْهُمْ مَنْ يُلْجِئُهُ الْعَرَقُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ
 تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِ اللَّهِ خَالِقِ الْحَيِّ وَالْبَشَرِ وَكَذَلِكَ
 انْصِرَافُهُمْ مِنَ الْمَصْلِيِّ بَعْضُهُمْ مَقْبُولٌ وَبَعْضُهُمْ مَرْذُودٌ
 إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِمَنْ يَخْشَى وَلِمَنْ عَتَبُوا النَّاسَ
 وَلَوْ بَشَرًا قَمَرًا وَاسْتَغْفَرُوا أَرْبَابَهُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفًّا رَأُوفًا
 لِمَنْ اسْتَغْفَرَ وَأَدْوَا صَدَقَةَ الْفِطْرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَالْقِيَامَةِ
 مُعَلِّقَةً بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ حَتَّى يُؤَدَّى صَدَقَةُ الْفِطْرِ
 وَامْشُوا إِلَى الْمَصْلِيِّ وَصَلُّوا صَلَاةَ عِيدِ الْفِطْرِ وَكَعْبَتَيْنِ
 مَعَ سِتِّ تَكْبِيرَاتٍ رَأَيْنَا وَاسْتَغْفِرُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
 رَحِيمٌ وَقَوْلُوا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
 لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ رَبَّنَا إِنَّا فِي الذَّلِيلِ الْحَسَنَةِ وَفِي الْخَيْرِ
 حَسَنَةٌ وَقَدْ عَنَّا ابْنُ السَّائِرِ اشْعَارُ

آج عید الفطر ہے عید سعید صالِح

مومنو اب کیسے شکر خدا و نرجہاں

عید ہر ایک قوم کی ہوتی ہے بیشک مومنو
 عود کرتی ہے خوشی اس روز بیشک بازار
 آج کر تین خوشی عمدہ غذا کھا کر تمام
 یہ تو ظاہر میں خوشی ہے حقیقت میں خوشی
 جو گنہ سے دور ہو طاعت کر حق کی مدد
 ہو دیگا جس کا عمل مقبول اسکو عید ہے
 مومنو کو عید ہے اور کافروں کو ہی عید
 عید کا دن یقین روز قیامت کے سال
 اجتماع عید مثل اجتماع حشر ہے
 پا پایا بعض ہیں بعض ہیں ان میں سوار
 بعض کے پوشاکا جلے بعض کے سرخ و سیاہ
 سرد و عالم سے مردی اس طرح ایک حدیث
 بعض قدموں پر چلیں گے بعض ہونگے سوار
 عید گد میں جیسے بیٹھے ہوتے ہیں منتظر
 رہتے ہیں ناموشن جبکہ خطبہ پڑھتے ہیں
 خوف غالب ہوگا سب ہو دیگا فیہ تسل
 جیسے سایہ میں ہیں بیٹھے بعض کوئی دہی میں

یہ ہماری عید ہے فرمائے شاہ انور جان
 اسلئے کہتے ہیں اسکو عید ہر پیر و جوان
 اور نئے کپڑے پہنکر میں خوشی میں ہر زمان
 ہے اسی کو جو کہ پا دیگا عذابوں سے اماں
 اسکو بیشک عید ہے اسکو خوشی ہی ہر زمان
 عید ہے اسکو جو دیر حق سے شادمان
 جنکے ہوں اچھے ہوں غل میں غل کو نہ مان
 عاقلوں کیلئے سب سے اس میں عبرت کی نشان
 مختلف حالت جو اسے خیر میں ملے گی
 کئی ہے ٹھگن و محزون کو کئی میں شادمان
 ہے لباس بنزمیں سر سبز کوئی شادمان
 تین حالت پڑھیں گے قبر سے سب رکمان
 بعض منہ کے بل گیسٹے جاوے گی ہر عامان
 حشر میں بھی منتظر ہوں گے جزاکے بندگان
 حشر میں بھی ہو دیگا فائز سار بندگان
 جب حساب نیک بدلے گا خداوند چہاں
 حشر کی گرمی میں عید ہوگی ہر عصیان

کوئی سید تک پسند میں داناں ڈوبا ہوا
پس بچو تم گناہ کا صدقہ گواہا کجور
نظر کا صدقہ نہ اڑے پہلے ہی د
اور بعد عید بھی دے دے صدقہ نظر کا
صدقہ گندم دے دے یا اسکی توت کیجئے
وزن نصف صاع ایک سو ساٹھ تولہ ای غریز
صدقہ عید الفطر کا جب تک نہ ہو سکے گا ادا
صدقہ اپنا اور بچوں کی بھی اپنے دستجئے
صدقہ شوہر کا بھی عورت پر نہیں ہے لازم
ہوئے بچے پہلے صبح عید کے پیدا اگر
بعد صبح عید چھ کوئی پیدا ہو اگر
فطرہ دو یک شمعہ کا کال ہی اسکی
یا الہی بخشہ سب سونو نکل افضل

ہوگا سب تک فرق کوئی عاصی رب جہاں
رب انکو مغفرت ہے وغیرہ عاصیاں
بلکہ یوم العید سے پہلے بھی جائز ہے عید
ایک سو اور ساٹھ تولہ دے جسکے گندم ہر سال
حکم ہر دو کا سادی ہے شریعت میں ان
اقتیاط کچھ زیادہ ہو تو کیا ہوگا زیاں
ہو دینگے روزے سعلق روز زمین کی سماں
پر نہیں لازم ہے عورت کی طرف سے جا دانا
گر خوشی سے دین تو ہو گیا ادا ای مہربان
اس کا صدقہ بھی ہے جب باپ پر غنی ہو
اس کا صدقہ باپ پر نہ دے ہیں سے یہ کیا
تاکہ اس مسکین کی حاجت ردائی ہو عیال
بندہ مسکین خواجہ برکرم کر جا داناں

دَبَّانَا إِنَّمَا فِي الدِّينِ لِحَسنَةٍ وَفِي الْآخِرَةِ لِحَسنَةٍ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
وَاعْفِرْ لِمَن يُولَفْ هَذِهِ الْخُطْبَةُ الْمَذْكُورَةُ يَا مَن سَيِّدُ
أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاعْفِرْ لِأَبَائِهِ وَأُمَّهَاتِهِ وَأَهْلِهِ وَ
عِيَالِهِ وَلَجَمِيعِ قَبَائِلِهِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ يُحِبُّ الدُّعَا

عبد الصمد بن عبد الله

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله القُدُّوسُ الْمُقَدِّسُ الْمُطَهَّرُ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ وَنَقِصٍ
 مِمَّا لَا يَلِيْقُ بِسَائِرِ الْأَعْلَى الْأَجَلِ الْأَكْبَرِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لِلَّهِ الْحَمْدُ فَمَحَاتُهَا
 مِنْ آلِهِ افْتَرَضَ حُجَّ بَيْتِهِ الْحَرَامِ عَلَى مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ
 سَبِيلًا فَشَدَّ وَالِيهِ رِجَالًا دَعَاهُمْ لِقَائِهِ فَمَا اسْتَبْعَدُوا
 فِي حُجَّتِهِ بَعِيدًا وَلَا اسْتَهْوَلُوا أَهْوَالًا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ فَشَهِدُوا بِنَبِيِّي قَائِلِينَ يَا أَيُّهَا الْمُتَحَرِّشُونَ أَشْهَدُ
 أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَاحِبُ الْخَوْصِ
 الْكَوْثَرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَآصْحَابِهِ وَسَلَّمَ مَا دَامَ اللَّهُ لَا يَخْبُو
 أَمَا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْإِخْوَانُ ارْجِعُوا إِلَى اللَّهِ شَرَفَ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ
 بِرُكْنٍ مِنْ رُكْنِ رَأْسِهِ تَجَامِنَ الشَّدَّ وَالْفَيْقَ وَبَابٍ مِنْ
 دُخُلِ الْبَيْتِ كَانَ أَمْنًا وَكُتِبَ لَهُ تَوْفِيقُ التَّوْفِيقِ وَبِمِيزَانٍ
 تَنْصَبُ مِنْهُ الرَّحْمَةُ عَلَى مَنْ سَلَكَ إِلَى الْخَيْرِ قَوْمَ طَرِيقِي وَحُجَّيْ
 يَشْهَدُ لِمَنْ قَبْلَهُ بِالْوَفَاءِ وَالْقُدْرَةِ وَالْحَرَمِ ثَانِي الْبَيْتِ الْوُدُ
 مُسَالَاةً عَلَى صُلْحٍ ضَامٍ بِأَقْنَيْنِ مِنْ كُلِّ فُجْجَةٍ عَمِيقَةٍ وَفَضْلِ بَيْتِهِ
 عَلَى سَائِرِ الْأَمَاكِينِ وَالْأَقْطَارِ وَجَعَلَ تَرَابَهُ جَلًّا أَلَّا يُفْسَادَ

وَدَعَدَ لِمَنْ طَافَهُ بِالْأَجْرِ الْأَجْزَلِ وَالْثَوَابِ الْأَوْفَرَ فَلِلَّهِ
دُرُّ أَقْوَامٍ دَعَاهُمْ مَوْلَاهُمْ إِلَى الْجَنَابَةِ فَسَارُوا إِلَى بَابِهِ
سُتُورًا وَعَبَّرُوا وَعَرَفَهُمْ بِعُرْنَاتٍ أَنَّهُ قَدْ تَجَادَرَعَيْنَ الذُّلُوبُ
وَالرُّسُلَاتِ فَسَجَدُوا لِلَّهِ حَمْدًا وَشُكْرًا فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ
الْمُبَارَكَةِ أَمْرًا لِمَوْلَى الْجَلِيلِ لِسِتْرٍ نَارِبُوا هَيْمَ الْخَلِيلِ بِكُلِّ
لَا يَنْبَغُ أَسْمَعِيلَ لِمَا وَرَدَنِي مُحْكَمَ التَّنْزِيلِ يَا بَنِي آدَمَ
فِي الْمَنَامِ أَذْهَبَتْ فَانْظُرْهَا أَتَرَى قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ
مَا تَأْمُرُ فَسَجَدَ فِي إِنْشَاءِ اللَّهِ مِنَ الصَّابِرِينَ فَمَا بَشُرَ عِلَ
لِأَقْوَامٍ فَادُّوا بِشَاهِدٍ لَا عُرْدِيسَ الْكَعْبَةِ وَلِقَائِهَا وَ
طَوَائِفُهَا وَمَزَامِيرُهَا أَدْرَكُوا السُّعُودَ بِالصُّعُودِ إِلَى عُرْنَاتِ
وَنَالُوا الْمُنَى فِي مَنَى بَرِّي حِمَارِهَا وَحَصَلَ لَهُمُ الْمُرَدُّ لَا
وَالصَّفَا لِسَعْيِ الْمَرْوَةِ وَالصَّفَا فَيَا أَيُّهَا الْأَخْوَانُ تَبَقُّطُوا
مِنْ رَقْدِ الْعَفْلَاتِ وَاسْتَعِيدُوا الشَّدَّ الرَّحَالِ إِلَى
بَيْتِ اللَّهِ الشَّرِيفِ لِنَيْلِ الْمَأْرَبِ وَفَوْزِ السَّعَادَةِ وَالْبَرَكَاتِ
وَقَرَّبِ الْأَقْرَبَانَا وَأَقْصِدُوا أَجْيَادَ إِيْمَانِ تَامِسَانَ اللَّهُ يُبَارِكُ
وَتَعَالَى قَالَ وَمَنْ يُعْظِمَ شَعْرَةَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ
وَمَنْ يُعْظِمَ حُرْمَتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرُكُمْ عِنْدَ رَبِّهِ وَقَالَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِنُوا صَحَابِيَا كَلِمَةً فَانْتَهَى عَلَى الصِّرَاطِ
مَلِكًا يَأْكُلُ عِبَادَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ
وَأَن يَتَعَذَّى الْقُرْبَى دَنَتْهُى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
يُعْظَمُ لَكُمْ تَوْجُوهٌ — اشعار اودو سائل تشریفانی

آج ہے عید الفصحی ای ہوسناں صفا حق نے ابراہیم سے ایسا کیا اہستہ ذبح کرنے اپنے بیٹے کو ہوتا یا پاپ فضل ہے اللہ کا فدیہ مقرر جو کیا شوق سے تم ناہم اللہ کے قربان ہو موٹے اور تازے کرو قربانیر کے جانو نقص عیب یا سناں جو جس قیمت اس کی کم پر نہ ہو بے سنگ ڈھانکاں بھی کاٹا ہوا ایک بکرا یا ہچھیلادو ذریکے شخص عید کے دن ہووے قربانی ادا بعد نماز گوشت قربانی کا کسے تین حصہ دوستو تیس حصہ فقیروں اور محتاجوں کو دود چرنصاب مال کا مالک ہو اس پر کچھ	عید قربانی کا دن آیا از فضل خدا کر دے اسمعیل کو قربان در راہ خدا دینہ جنت سے فدیہ کر دیا ہے کب یا ور نہ کرنا ذبح بیٹوں کا تو صدمہ تھا بڑا کر کے قربانی بھی حاصل کیجئے قربان پلہ صراط پر سوار سی تمہاری وہ بجا جانور گر ہو غصی ہو ٹاوتا زہ ہے روا جانور بے سنگ پیش کش کا بیشک ہے روا گائی یا ایک اونٹ ہو گا سا شفعہ ادا عید کے بھی بعد و وقتیکے قربانی روا ایک حصہ آپ لود و اقربا کو دوسرا فضل سے مقبل فرمایا گئے قربانی خدا جسپ واجب ہی نہیں گروہ بھی دیکو بھی پہلا
---	--

جان و مال اپنا کر دقربان حق کی راہ میں
وا من حجت میں یا رب بخوابہ سکین کہ
قہر سے ڈرتے رہو حجت کی بھی کھو جا
دہا نیپ لے اذ و شہرے ہر یکے جھمٹا

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ
الْخَاسِرِينَ وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَلِرُؤُوفٍ هَذِهِ الْخُطْبَةُ الْمَدْكُورَةُ
وَلِقَابًا لَهُ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ حَكِيمٌ

خطبہ بنظرم ہر وقت || شہید اللہ الرحمن الرحیم || بڑا ہا سکتا ہے

حَمْدُكَ يَا اللَّهُ رَبَّنَا ذَا الْجَلَالِ
تَعَالَى شَأْنُهُ غَنَى كُلِّ غَنِيٍّ
مُلُوكُ الْأَرْضِ مُسْلُوكُونَ لِلَّهِ
بَدَائِعُ الْأَرْضِ قِيُومُ السَّمَاءِ
يَفْضُلُ كَيْتَرُ عَيْبِ الْعِبَادِ
فَنَشْهَدُ أَنَّهُ الْمَعْبُودُ حَقًّا
إِلَى الْحَيِّ دَعَا النَّاسِ طَرًّا
سِرَاجُ الْأَنْبِيَاءِ بِلَا اخْتِلَالٍ
عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمَنِ بَدَأَ
الْأَيَّامَ بِهَا الْخَلَائِفَ خَسَلُوا
ذُرُوءًا أَنَا مَكْمُومٌ ظَهَرٌ وَبَطْنٌ

شکرتنا افضل رب ذی التوال
تخلی ذاتہ عن اختلال
و ربی مالک مولى الموال
بلا تحمید ولا مکد دلموال
یا ذیال امرحمة التوال
الہ الخلق رب ذوال معالی
رسول ہا شہیدی ذوال جمال
امام الاولیاء بلا اختلال
واصحاب آل خیر ال
سبیل الغی حاکم ذوال کمال
ذوواللئیس من ذور ابوال

مِنَ الرُّضَيَّانِ بِأَرْحَامٍ أُحْبَبُوا
 أَلَمْ يَأْنِ لَكُمْ أَنْ تَتَضَعُوا اللَّهَ
 طَلَبْتُمْ مَا هُمْ أَلَمَ عَنْهُ رَبِّي
 أَمَا تَتَحَسَّبُونَ مِنْ لَيْثِ السُّبُوتِ
 أَعَدُّوْا مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قَوْلِكُمْ
 أَلَا يَأْسُكُنَ الْعَرْشُ الْمَعْلَى
 فَلَا تَمْشِ عَلَى الْأَرْضِ ضَرْحٌ
 وَلَا تَنْظُرْ عَلَى أَحَدٍ بِشَيْءٍ
 مِنَ الدُّنْيَا إِلَى اللَّهِ فَتُتَوَدَّ
 تَوْحِيدًا بِفَضْلِكَ يَا إِلَهِي

إِلَى اللَّهِ الْغَفَّ وَرَى السَّوَالِ
 أَلَيْسَ بِكُمْ وَقْتُ أَنْ تَهْتَمَّ
 تَوَلَّيْتُمْ أَمْرَ رَبِّ ذِي الْجَلَالِ
 سَيَصْطَادُكُمْ فِي الْأَجْتِمَاعِ
 لَهُ فَتَحَدَّ رَوَاضِي الْجَحَالِ
 سَتَبْلِي فِي التَّرَاوُدِ وَالرَّيَالِ
 فَمِنْ ذَاكَ الْأَعْلَى تَمُتُّ الْأَرْضُ بِالِ
 تَدَاوُلِ الْوَيْلِ مِنْ كَسْرِ الْقَوَالِ
 لِيَعْبُوا مِنْ عَذَابٍ أَوْ كَالِ
 أَوَّلِ الْخَيْرِ تَفْضُلُ بِالْأَكْمَالِ

رَبَّنَا إِنَّا أَتَيْنَاكَ فِي الْآخِرِ تَحَنُّنًا وَتَقَانًا ابْنَارِدَا غُفْرًا لِلْيُوفِ
 هَذِهِ الْحُكْمَةُ وَلَيْسَ إِلَيْهِمُ وَاجِعُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ أَنَا لَمْ يَجِبِ الدُّعَا
 خُطْبَةٌ مَقْشُورَةٌ فِي لَيْلَةِ الْاِحْتِمَالِ بِرُتَابِ جَاسِكَا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَعْطَى الْإِنْسَانَ
 مِنْ غَيْرِ مِثْلٍ فَضْلَ خَلْقِ السَّمَوَاتِ الْعَالِي
 فَضْلَ تَوْحِيدِ بَعَادَةٍ مِنْ سُلَيْفِ عَمَادَةٍ
 خَلْقَ قَلْبٍ يَشْهَدُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

غَفَرَ لِحُطَايَا بِالْعَالَمَاتِ ثَابِتِينَ بِلَدُنْهُمْ
 أَجْمَعِينَ تَابِعَ الْمَدَى عَلَى صَالِحِ الْإِظْلَمِ
 ضَلَّ بِشَيْءٍ مُسْلَمٍ دَانَ الْوَيْلُ لَا إِلَهَ
 مِنْ دُونِ رَبِّ يَجْعَلُ كُلَّ شَيْءٍ نَجْمَةً

بَعَثَ إِلَهُ لَسِيخِ الْخَلْقِ رُسُلَهُ
مِنْ كَفَاهُ يَبْعُجُ حَرْجَى ذُو السَّمَايِلِ هَوَى
بَلَعُ الْكَمَالِ لَهْ فَادَا الْجَمَالَ هَوَى
بِمَا لَمْ يَحْجِزْ بَشَرٌ مَجَالِ حَسَفَ الْقَمَرُ
وَعَلَى النَّبِيِّ نَضَظَفَ وَالْأَلِ الْأَسْمَاءُ
يَا أَيُّهَا النَّاسُ تَعْبُدُوا ذِي الْغُورِ وَتُحْمَدُوا
وَتُسَبِّحُوا أَهْلَ الْأَصْفَاءِ الَّذِينَ لَيْسَ مَا بَقَا
ذُنُوهُمْ لَمْ تَكُنْ تَقِيْلُكُمْ مِنْ مَلَكٍ يَبْعُكُمْ
أَيُّنَ الْمُلُوكِ لَمْ أَهْنِ سَمَكُو الْبِلَادُ أَمَا
جَمْعُوا الْجُودَ وَكَبَّرُوا بِالْأَصْفَاءِ الْجَمَالَ
لَهُمْ وَالْقُصُورَ الْعَالِيَةَ عَمُّ الْقَبِيلِ
تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تَرْجُو
كَهْوَيْسُ الْبَتَّابِ يَهْوِي لِلْأَبِ
كَهْوَيْسُ الْبَتَّابِ زُوْبَاهُ يُسَبِّحُ عِيْبَا
جَسْبَابِيَدِكِ رَبِّ لَيْسَ سَوَكُ مَرْوَا
وَأَعْرِضْ بِلَا حَيْزٍ لَدَى الْعَلِيِّ الْخَلِيِّ

خَيْرُ الْأَهْمَقِينَ الْفَضْلُ الْجَوْدُ وَالْأَمَّةُ
خَيْرُ الْوَسْلِ خَيْرُ ذِي هَوَى الْقَرَى الْعَمَى
زَانُ الْجَمَالِ لَهْ فَادَا الْجَمَالَ هَوَى
بِمَا لَمْ يَحْجِزْ بَشَرٌ مَجَالِ حَسَفَ الْقَمَرُ
وَعَلَى النَّبِيِّ نَضَظَفَ وَالْأَلِ الْأَسْمَاءُ
يَا أَيُّهَا النَّاسُ تَعْبُدُوا ذِي الْغُورِ وَتُحْمَدُوا
وَتُسَبِّحُوا أَهْلَ الْأَصْفَاءِ الَّذِينَ لَيْسَ مَا بَقَا
ذُنُوهُمْ لَمْ تَكُنْ تَقِيْلُكُمْ مِنْ مَلَكٍ يَبْعُكُمْ
أَيُّنَ الْمُلُوكِ لَمْ أَهْنِ سَمَكُو الْبِلَادُ أَمَا
جَمْعُوا الْجُودَ وَكَبَّرُوا بِالْأَصْفَاءِ الْجَمَالَ
لَهُمْ وَالْقُصُورَ الْعَالِيَةَ عَمُّ الْقَبِيلِ
تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تَرْجُو
كَهْوَيْسُ الْبَتَّابِ يَهْوِي لِلْأَبِ
كَهْوَيْسُ الْبَتَّابِ زُوْبَاهُ يُسَبِّحُ عِيْبَا
جَسْبَابِيَدِكِ رَبِّ لَيْسَ سَوَكُ مَرْوَا
وَأَعْرِضْ بِلَا حَيْزٍ لَدَى الْعَلِيِّ الْخَلِيِّ

رَبَّنَا إِنَّا كَانِي الدِّينَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اللَّهُمَّ اغْنِنِي
عَنِ الْفَقْرِ هَذِهِ الْخُطْبَةُ وَلِقَاءُ اللَّهِ وَلِجَمْعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِكَ فَحَبِّبْ إِلَهُكَ

خطبه منظره هروقت

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْرَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ
مَلِكًا مَلِكُ الْمَلِكِ وَمَلَكُوتُ سَمَاءٍ
فِي الْأَرْضِ إِلَهُ عَلَى الْعَرْشِ إِلَهُ
نَسْتَعِذُّ أَنْ لَيْسَ سِوَهُ اللَّهُ إِلَهُ
مَنْ يَكْتَفِ سُوءَ لِمَنْ اضْطَرَّ إِلَيْهِ
مَنْ أَرْسَلَ لِلْخَلْقِ سَفَلًا عَرِيشًا
مَنْ كَانَ عَلَيْهِ كَرَمُ اللَّهِ عَظِيمًا
فَعَلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ وَالْأَلَّامِينَ
يَا أَيُّهَا الْأَحْبَابُ ذَرُّوا كُلَّ ذَنْبٍ
لَا تَغْلُوا ابْصُرُوا كَلِمَةً مَتُونٍ
كَمْ أَنَا مِثْلُكُمْ طِفْلًا هُوَ كَمْ أَنَا مِثْلُكُمْ رُفْعًا
كَمْ أَنَا مِثْلُكُمْ جَلَاءً هُوَ مِثْلُكُمْ خَلِيلٍ
لَا تَطْمَعُوا فِي الدُّنْيَا بَقَاءً وَدَوَامًا
لَا وَاعِظُكُمْ كَالْمَوْتِ وَلَا نَاصِحًا كَالْوَدَاعِ
وَتَزِدُّكُمْ بِالطَّاعَةِ لِلَّهِ تَعَالَى
مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَبِالرَّسْلِ حَقِيقًا

وَالشُّكْرُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْرَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ
مَنْ خِفْتَهُ بِرَعِيشِ كُلِّ عَظِيمٍ
لَا تَحْتَ وَلَا فَوْقَ لِسُلْطَانِ كَرِيمٍ
مَنْ يَعْبُدُهُ كُلُّ عَظِيمٍ وَفَخِيمٍ
مَنْ فَضْلُهُ يَشْفِي الْعَيْنَ وَسَقِيمٍ
مَنْ أَحْمَدُهُ الْأَكْثَرُ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ
مَا أَعْظَمَ مِنْ أَعْظَمَةٍ فَضْلُ عَظِيمٍ
صَلَوَاتُ اللَّهِ بِرِضَائِهِ وَنَعِيمٍ
وَأَسْتَغْفِرُكَ وَأَنَا هُوَ غَفَارُ أَثِيمٍ
يَعْرِضُكَ بِالْمَرْصَدِ صِدْقًا عَظِيمٍ
كَمْ فَوْقَ جَمْعَاهُمْ مِنْ أَمْرٍ كَرِيمٍ
كَمْ أَكْبَرُ حَيْمَاهُمْ مِنْ قُوَّةٍ حَسِيمٍ
كَمْ أَكْثَرُ غَرِيبٍ بِهَا لَا مِثْلَ مُقْبِيمٍ
فَتَذَكُّرُوا بِالْمَوْتِ هُوَ خَيْرٌ حَرِيمٍ
وَتَهَيَّأُوا لِلْسَّفَرِ إِلَى بَابِ كَرِيمٍ
قَدْ أَوْفَى اللَّهُ لِحُجَّاتِ نَعِيمٍ

مَنْ أَشْرَكَ بِاللَّهِ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ
لَا يُشْرِكُ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَيِّ عَصْرٌ
فَتَعَوَّذُوا مِنْ غَضَبِ اللَّهِ مُتَعَالٍ
مِنْ كُلِّ خَطِيئَةٍ إِلَى اللَّهِ مُتَوِّبٌ
بَارِئٌ تَرْحُمُ لَكَ الْخَيْرَ بِفَضْلٍ
وَتَجَاءُ إِنَّمَا لِلَّهِ ثَمَانِيَةُ أَفْئِدَةٌ فِي الْأَرْضِ وَتَمَازُجُ الْأَفْئِدَةُ هَذِهِ الْأَفْئِدَةُ

مِنْ شَجَرَةِ الزَّقُّومِ طَعَامٌ لَ الَّذِينَ
تَتَّقُ طَعَامٌ مَعَالَةٍ مِنَ شَجَرٍ جَنَّةٍ
وَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ جَحِيمٍ
فَارْحَمْنَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
وَاعْفُ عَنَّا يَا أَعْلَى الْكَرَمِ
وَأَعْلَى الْإِكْرَامِ

ابن جرير
في تفسيره

أرجعه وعبد بن ك...
بسم الله الرحمن الرحيم خطبة ثالثة

الحمد لله الذي جعل من اعتزك بتقصير يذل وانكسار
شهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له شهادة من شهد
بها يؤمن بعظيم دار القرار وشهد أن سيدنا ومولانا محمد عبده
ورسوله الذي مضى وأجتاباه من صميم مصر بن
بزار صلى الله عليه وعلى آله وصحبه الطاهرين الأخيار
أما بعد يا أيها الذين آمنوا اذكروا النعمة الله عليكم إذ
بعث فيكم رسوله وقد سخط من عباده الكفرة بما رويكم
من نبؤان الشرك شرار فأحمد أهب البهتان بغيشه
المذل رارقاً وضح بيننا وبينه معاليه الأيمان وأما فاطمة رضي الله
ورسوله وما اتاكم الرسول فخذوه وما نهاكم عنه
فانتهوا وأطيعوا هذا النبي بكمال إخلاص القلوب

تَعْلِمُهُمَا دَكْرَ مَوَابِ الْمَلِكِ الْاِخْتِصَاصِ تَكْرِيبًا اِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ
يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا
كَثِيرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِ النَّبِيِّ الْكَافِي
اَلْمُخْتَارِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ الْأَطْهَارِ خُصُوصًا بِهِمْ عَلَى مَنْ
هُوَ قَاتِلُ الْكُفَّارِ رَفِيقُ رَسُولِ اللَّهِ فِي الْغَارِ بِإِيمَانٍ بِهِ
وَالنَّصْرَةِ فِي سَيِّدِ الْأَكْثَرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى أَعْدَائِهِ
الْأَصْحَابِ الرَّاهِدِ الْأَوَّابِ النَّاطِقِ بِالْحَقِّ وَالصِّدِّيقِ
وَالصَّوَابِ مَنْ كَانَ رَأْيُهُ مُوَافِقًا لِلْوَحْيِ وَالْكِتَابِ
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا أَبِي خَفِصٍ حَمْرُ بْنُ الْحَطَّابِ
رَضِيَ عَنْهُ الْفَقَّارُ وَعَلَى كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ جَامِعِ
النُّقَرَانِ كَيْسِ التَّرْتِيبِ فِي اللَّوْحِ الْمُخْفُوفِ عَنِ الْبُطْلَانِ
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا عُمَمَانَ ابْنَ عَقَّانِ كَهْمِيدِ
يَوْمِ الدَّارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى الْحَمِيدِ وَالْكَرَّارِ
فِي صِفِ الْقِتَالِ قِتَالِ كُلِّ خَطَّالٍ بِطَالٍ أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ
عَلَى كُلِّ غَالِبٍ مُوَصِّلِ الطَّالِبِينَ إِلَى الْمَطَالِبِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
سَيِّدِنَا عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ بِأَكْرَمِ الْعِزِّ
وَالْوَقَارِ وَعَلَى وَلَدَيْهِ الْوَرْدَيْنِ الْأَحْمَرَيْنِ وَالرَّسِيمَتَيْنِ

الْأَعْطَرَيْنِ لِنَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ
 سَيِّدِنَا أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَسَيِّدِنَا أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحَسَنِ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَتَوَرَّعَ قَدْ هَمَّ بِالْأَلَةِ أَرُو عَلَى أُمِّهِمَا
 بِنْتُ الرَّسُولِ قُلْدَنُ تَوَكُّبِ النَّبِيِّ الْمُقْبُولِ سَيِّدِنَا نِسَاءِ
 أَهْلِ الْجَنَّةِ سَيِّدَتِنَا فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءِ ابْنَتُ الرَّسُولِ رَضِيَ اللَّهُ
 عَنْهَا وَرُوحَ رُوحِهَا الْعَفَا رُوحًا عَلَى الْعَيْنِ لِسَيِّدِ الْحَقِّ وَ
 النَّاسِ الْمُطَهَّرِينَ مِنَ الْأَدْنَاءِ أَبِي عُمَارَةَ حَمَزَةَ
 وَابْنِ الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعَلَى بَقِيَّةِ الْقَشَرَةِ
 الْمُبَشَّرَةِ بِالْجَنَّةِ وَرِضْوَانِ الْمَلَائِكَةِ السَّائِرَةِ وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ
 وَالتَّابِعِينَ وَآثَابِهِمْ وَأَهْلِ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ وَآزْوَاجِهِ
 الْمُطَهَّرَاتِ وَسَائِرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اللَّهُمَّ احْرُسْ
 الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ وَادْفِلِ الشَّرِكَ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْكَافِرَ
 بِنِقَاءِ سُلْطَانِهِ عَبْدِكَ وَابْنِ عَبْدِكَ السُّلْطَانِ ابْنِ
 السُّلْطَانِ الْخَاقَانِ ابْنِ الْخَاقَانِ سُلْطَانِ الْبَرِّينِ خَاقَانِ
 الْبَحْرَيْنِ خَادِمِ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ الْغَازِي لِلْمُجَاهِدِ
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتِلِ الْكُفَّارِ الْفَجَّارِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ خَلِيفَةِ
 الْمُسْلِمِينَ السُّلْطَانِ خَلَدَ اللَّهُ مُلْكَهُ

وَابَدَ دَوْلَتَهُ وَاَيَّدَ سُلْطَنَتَهُ وَشَيَّدَ شَوْكَتَهُ وَصَوَّلَتَهُ
اللَّهُمَّ انْصُرْهُ وَاَنْصُرْ عَسَاكِرَهُ وَعِجْرَ مَمَالِكِهِ وَامِينَ بِلَادِهِ
وَدَسَاكِرَهُ وَكُنِ اللَّهُمَّ حَافِظَهُ وَنَاصِرَهُ دَامَتْ حَقَّ يَسِينِهِ
رِقَابُ الطَّائِفَةِ الطَّاعِيَةِ الْكَافِرَةِ الْفَجَرَةِ الْأَشْمَلَةِ اللَّهُمَّ
شَتِّبْ شَمَاهِمَهُم وَتَقَاتِ جَمْعَهُم وَقَرِّبْ أَجَالَهُمْ وَخَرِّبْ
أَمَانَتَهُم اللَّهُمَّ ذَلِّزْ أَقْدَامَهُمْ وَكَلِّسْ أَعْلَامَهُمْ
وَمَرِّقْ أَصْنَافَهُمْ وَاجْعَلْهُمْ لِيْنِ خَلْفَهُمْ آيَةَ الْإِعْتِبَارِ
اللَّهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَأَخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَتُبْنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا كَحَسَنَةٍ
فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَفَنَاعِدْ أَبِ النَّارِ - اللَّهُمَّ
اعْفُ لِيْ جَمَاعَ هَذِهِ الْخُطْبَةِ الْمَدْلُوكَةِ لِقَبَالَتِهِمْ خَيْرُكَ لَنَا
وَالْآخِرَةِ وَاعْفُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ
وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَخْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ
يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ عِبَادُ اللَّهِ اَعِدْ لَوْ أَنَّ اللَّهَ يَا مَرْبُّ الْعَالَمِينَ
وَالْإِحْسَانَ وَابْتِغَاؤِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يُعْظِمَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ أَذْكَرُ وَاللَّهُ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَدْعُوْكُمْ لِيَتَّخِذَ لَكُمْ اِلٰهًا مِّمَّنْ يَدْعُوْنَ
فَاِذَا لَمْ يَنْجِبْكُمْ عَنْ اِلٰهِيْهِمْ قَالُوْا سُبْحٰنَ اللّٰهِ سُبْحٰنَ اللّٰهِ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

بعد حمد و ثنائی ربِّ قدیر	نعت احمد ہے لازم التحیر	نور احمد سے جملہ عالم ہے
ہے محمد خدا کے نورِ منیر	کیجئے مصطفیٰ کی تم تعظیم	ہے یہ حکمِ خدا ی ربِّ قدیر
تم نبی پر سیکر در و در پڑو	کرد اس پر سلام با توفیر	کہ خدا اور ملائکہ ا کے
پڑتے صلوات ہیں نبیِ پختیر	ای خدا تو صیب پر تیر	ہیچ رحمت کا تیک سے بڑھ پیر
آلِ راہِ صاحبِ مصطفیٰ پر تمام	رحمتِ کبریا کی ہو توفیر	خاص کر چار یا راہِ حسد پر
ہیں وہ خلفاء راشدین شہیر	یک ابو بکر نامِ عب اللہ	جن کا صدیق بھی لقبِ شہیر
اور عمرؓ ہیں خلیفہ دوم	جن سے اسلام کی ہوئی تشریف	اور سوم خلیفہ ذو النورین
نام عثمان جن کا ہا توفیر	شاہِ مردان و شیرِ یزداں ہے	وہ علیؓ دلی ربِّ قدیر
باقی دس سے کج رہنشی ہیں	انہیاد رب پر ہو فضل کثیر	نورِ شہمانِ مصطفیٰ احسنین
اہلِ حبشہ کے سرگرد و آسیر	تبدہ خاطر ہے بہت رسول	ہو وے ان سبِ فضل حق کا شیر
اہلِ بدر و اُحد پر جنتِ حق	جملہ اصحاب پر ہو فضل کبیر	جملہ ازواج و دخترانِ رسول
پر ہو جنتِ فدا کی بالکثیر	جملہ تابع و تبع تابع پر	فضل کر اپنا ہیِ خدا ی قید پر
بخشد کوسلوں کے جرمِ خطا	دینِ اسلام کی بڑا توفیر	جو مخالف ہو دینِ احمد کا
ای خدا کر اُسے ذلیل حقیر	بول بالا ہوا ہل یا مہاں کا	فتح و نصرت ہو سوسنوں کی
بخش سب استحقاق کو	بخش خواجہ کو ایِ خدا ی قید	اَدْعُوْنَا اِلٰهًا مِّمَّنْ يَدْعُوْنَ

فِي الْآخِرَةِ وَتَعَذِّبُ النَّارُ وَاعْفِرْ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْكُمْ هَذِهِ الْخُطْبَةُ بِهَا
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَظِيمِ الْقَدِيمِ الْإِحْسَانِ الْعَظِيمِ الرَّؤُوفِ الْكَرِيمِ الشَّامِتِ
لَشَهْدَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَكَشَهْدَةِ أَنَّ
سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ سَيِّدُ الْإِنْسِ وَالْجِبَاتِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ مَا دَامَ مُلْكُ اللَّهِ الْقَوِي
السُّلْطَانِ أَمَّا بَعْدُ يَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ
لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْعُرْوَفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ
بِاللَّهِ - مَا أَمَلَكُمُ الرَّسُولُ فُخِّدَ دَلًا وَمَا نَهَكُمُ عَنْهُ فَانْتَهُوا
أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ جَعَلَهُ اللَّهُ بِالْمُؤْمِنِينَ
رُؤُفًا رَحِيمًا وَأَنَا لَا فَضْلًا عَظِيمًا وَخُلُقًا كَرِيمًا وَهَدَى بِهِ الْعِبَادَ
صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا قَالَ فِي حَقِّهِ أَجْرٌ حَكِيمًا تَشْرِيًا وَ
تَكْرِيمًا تَبْجِيلًا لَهُ وَتَعْظِيمًا إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ
عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا
يَا أُمَّةَ الْهَادِي حُصِّصْتُمْ بِالْوَفَايَيْنِ الْوَرَى وَالْبَصْدِ
الْيَضَا وَالصَّفَا صَلُّوا عَلَى الْهَادِي النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى فَإِنَّ اللَّهَ
قَدْ صَلَّى عَلَيْهِ قَدْ نِمَّا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا اللَّهُ مُرَادُ
مُحَمَّدٍ تَكْرِيمًا - وَحَبَابُ فَضْلًا مِنْ لَدُنِّهِ عَظِيمًا وَاخْتَارَهُ

فِي الْمُرْسَلِينَ كَرِيمًا إِذَا رَأَوْهُ بِالْمُؤْمِنِينَ رَاحًا صَلَّوْا عَلَيْهِ وَسَلُّوْا
 سَلَامًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ أَصْلَحْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى
 آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَعَلَى أَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ
 خُصُوصًا عَلَى رَافِقِهِ فِي الْغَارِ بِالْوُفَاءِ وَالنَّصْرِ يَوْمَ أَمِيرِ
 الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا عَبْدِ اللَّهِ الْعَتِيقِ أَيْ بَكْرِ بْنِ الصَّرْدِيقِ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى الرَّاهِدِ الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَأَبِ مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ
 وَالْبَحْرِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى جَمِيعِ الْقُرَّانِ التَّوَسُّبِ فِي كَوْنِ الْمَنَانِ
 كَأَمِلِ الْخِيَاءِ وَالْإِيمَانِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا
 عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى أَسَدِ اللَّهِ الْأَكْبَرِ
 فَاتِحِ حِصْنِ خَيْبَرَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى الْأَمَامِينَ الْمُهَاجِرِينَ السَّعِيدِينَ
 الشَّهِيدِينَ سَيِّدِنَا أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَسَيِّدِنَا أَبِي
 عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعَلَى أَوْهَامِ سَيِّدِنَا

فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعَلَى الْعَتَمِي النَّبِيِّ الْمُحَمَّدِيِّ
 مِنَ الْأَذْنَابِ إِلَى عَمَارَةَ خَيْرٍ وَإِلَى الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ
 عَنْهَا وَعَلَى بَيْتِهِ الْعُسْرَةِ الْمُبَشِّرَةِ وَالصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ
 وَالْأُتَمَّةِ الْمُجْتَهِدِينَ رِضْوَانِ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ
 اللَّهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَدِينِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا
 مِنْهُمْ وَأَحْذَلْ مَنْ خَذَلَ دِينِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ اللَّهُمَّ احْرُسْ الْأِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ وَأَذِلْ الشُّرُكَ
 وَالْمُشْرِكِينَ يَا أَمَّ سُلْطَنَةِ عِبْدِكَ السُّلْطَانِ ابْنِ
 السُّلْطَانِ سُلْطَانِ الْأِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِينَ خَلَّدَ اللَّهُ
 مُلْكَهُ وَسُلْطَنَتَهُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلَّفِ هَذِهِ الْخَطِيئَةِ وَلِعِبَائِهِ
 وَلَا هَلِيلٍ وَخِيَالِهِ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَا كَفَّيْ حُجُبِ الدُّعَا

نہیں شک ہے اسکو نصرت و تہذیب و نظیر
 محمد اس کے ہیں بندے رسول با تو فیر
 تمام آل و صحابہ پر ہو دے فضل کثیر
 رسول پاک پر ہر دم پڑ ہو درود کثیر
 تمام آل و صحابہ پر ہو دے فضل کثیر
 ہے نام ان کا بھی صدیق اور عزیز کثیر

تمام حمد ہے شایان شان رب تیر
 گواہی دیتے ہیں ہم ایک سے وہ حق جبر
 نزول رحمت حق ہو رسول اکرم پر
 کردایں سونو تم طاعت فدا در رسول
 تیکر مٹی ہو یا رب ترا سلام مدام
 منور من افضل اصحاب پر جو عبد اللہ

عمر خلیفہ دوم کا ہے لقب فاروق
 غنی خلیفہ سوم ہیں حضرت عثمان
 نبی کے نور نظر اور علی کے لغت جگر
 بتول فاطمہ زہرا ہیں جو کہ بنت رسول
 بھی باقی دس سے بقتار ہے بتلویت کی
 نبی کے ہر دو چچا یعنی حمزہ عباس
 سب اہل بدر و احد پر خدا کی رحمت ہو
 تمام امت احمد یہ فضل کریا رب
 ہمیشہ اختر اسلام ہو ترقی پر
 نصیب ہم کہ پہلائی ہو دین دنیا کی
 کرم سے خواجہ مسکین کو بخش دیا رب

کہ جس سے مذہب اسلام کی ہو تکیا
 علی ولی خدا ہیں وہ معدن قوم
 حسن حسینؑ دوسرے درو سنوں کے کبیر
 زمانِ خلد کی سردار ہیں وہ تنگبر
 نزول رحمت حق ہو ہمیشہ سب پر کثیر
 ہر فضل و رحمت رضوان اُن پر نیکو
 ہو سب مہاجر و انصار پر بھی فضل کثیر
 کہ سب کا مالک و مولیٰ ہے خود اقدیر
 زلیل ہو جو ہو بدخواہ و مومنوں کا شیر
 تری پناہ میں رکھ ہم کو از عذاب سعیر
 ہو اُسکے جملہ تباہل پر تیرا فضل کثیر

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّ اللَّهَ
 يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاؤِ دِيَارِ الْقُسْ بِي دِيْنِهِ عَلَى الْفَتْخَاءِ
 وَالْمُكْرَ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ وَادْعُوا اللَّهَ يَذْكُرُ الْكَلِمَ
 وَادْعُوهُ بِمَا يَسْتَجِبُ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى أَعْلَىٰ وَأَخْلَىٰ وَأَوَّلَىٰ
 وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَهَمُّ وَأَعْظَمُّ وَالْكَرَّمَاتِ
 الْخَطَبَاتِ الْمُنَابِرَةِ فَلِلَّهِ الْحَمْدُ عَلَىٰ إِتْمَامِهَا

مسائل ذبح

سوال ذبح کسکو کہتے ہیں اور اس سے غرض کیا ہے جواب ^۳ حلق کے رگوں کو شرعی طور پر کاٹنے کا نام ذبح ہے اس سے مقصود حلال جانور سے پلید و فاسد خون نکال دینا ہے جسکے بعد ذبیحہ کا گوشت پاک ہو جاتا ہے

سوال حلق کی کتنی رگوں کا کاٹنا ضروری ہے جواب (۱) حلقوم یعنی سانس آنے جانیکی راہ جسکو زخمرہ کہتے ہیں (۲) مری دا قہ چارہ کی راہ (۳) دوزن شاہ رگیں جن میں خون جاری ہوتا ہے اور جو حلقوم و مری کے دائیں بائیں طرف رہتی ہیں ان چار رگوں کا پورا یا اکثر وغالب حصہ کاٹنا ضروری ہے اگر یہ چاروں رگیں نہ کیئیں تو تین رگوں حلقوم و مری اور ایک شاہ رگ کا کٹ جانا بھی کافی ہے سوال ذبح کا طریقہ کیا ہے جواب جانور کو پانی پلا کر قبلہ رخ منہ اور سر جنوب کی طرف کر کے بائیں پھلو پر لٹائے اور دہنے ہاتھ میں تیز چھری لے اور ^۴ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کھلکے چھری کو قوت دینا کیسا ساتھ حلق پر گانٹھی کے نیچے چلائے اور اس انداز پر کہ چاروں رگیں کٹ جائیں کاٹنا ختم کر کے جانور کو چھوڑ دے سوال ذبح کے شرائط کیا ہیں جواب (۱) ذابح کا مسلمان ہونا۔ بت پرست و مرتد کا ذبیحہ درست نہیں (۲) ذابح کا عاقل باہوش ہونا۔ نابالغ و مجنون کا ذبیحہ درست نہیں (۳) ذابح کا ذبح کیوقت اللہ کے ناموں میں سے کسی نام کا لینا اگر عداۃ کا نام نہ لے یا کسی غیر خدا کا نام لے یا ذابح کے سوا کوئی دوسرا

شخص خدا کا نام لے کر ذبح خاموش رہے تو ذبحہ درست نہیں (۴)؛ ذبحہ پر
اللہ کے نام کیساتھ کسی اور کا نام نہ لینا اگر اللہ۔ اگر اللہ کے نام کیساتھ کسی اور
کا نام لے تو ذبحہ درست نہیں (۵) ذبح کا ذبح پر قادر ہونا اگر قادر نہ ہو اور
اپنے ساتھ کسی معین و مددگار کو فضل ذبح میں شریک کر لے تو اس کا بھی -
بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَکْبَرُ گھنا اگر ذبح ذبح کی قدرت نہ رکھے یا معین و
مددگار تسمیہ کہے تو ذبحہ درست نہیں (۶) ذبح کی قوت جانور میں کچھ نہ کچھ
یقینی حیات رہنا یعنی ذبح کے بعد خون کا جاری ہونا یا کسی عضو کا تحک ہونا اگر کچھ
بھی حیات نہ ہو تو ذبحہ درست نہیں سوال معین و مددگار کسکو کہتے ہیں جواب -
جو شخص اپنے ہاتھ کو ذبح کے ہاتھ پر یا اپنے ہاتھ کو ذبح کے ہاتھ کے
ساتھ چہری پر رکھ کر ذبح کرنے میں شریک ہے وہ معین و مددگار ہے ایسا
شخص مسلمان ہونا چاہیے اور اسکو **بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَکْبَرُ** بھی کہنا ضروری
ہے البتہ جو شخص ذبح کی قوت جانور کو دبا کے پکڑا رہا ہے تاکہ جانور ہاتھ پاؤں
نہ مارے اس کا **بِسْمِ اللّٰهِ** کہنا ضروری سوال کیا ذبح کا مردی ہونا
ضروری ہے جواب کچھ نہیں بلکہ مرد ہو یا عورت جڑا ہو یا غنیم بالغ
ہو یا نابالغ ختنہ شدہ ہو یا بے ختنہ پاک ہو یا ناپاک کوٹری ہو جذا اسی گوشت ہو
یا بہرہ ان سب کے ہاتھ کا ذبیحہ وہ ہے بشرطیکہ ان کو مسائل ذبح معلوم ہوں
اور اس بات کو جانتے ہوں کہ اللہ تعالیٰ کا نام لیکر کاٹنے سے جانور طلال
ہوتا اور عمر انام نہ لینے سے حرام ہو جاتا ہے اگر کسی کو یہ بات معلوم نہ ہو
گودہ عاقل و بالغ ہوا سکے ہاتھ کا ذبیحہ درست نہیں سوال ذبح کے آداب

دس نوٹ کیا کیا ہیں جواب (۱) چہری کو ذبح سے پہلے اچھی طرح تیز کر لینا
 (۲) بڑے جانور کے ہاتھ پاؤں کو باندھنا (۳) بڑے جانور کو نرمی سے بائیں
 پہلو پر لیٹا کر ذبح کیے وقت جانور کا منہ قبلہ کی طرف کرنا (۴) ذابح کا باطن ہاتھ
 ہونا (۵) ذابح کا منہ قبلہ کی طرف ہونا (۶) دھبے ہاتھ سے ذبح کرنا
 (۷) ذبح کرنے یعنی حلق پر چہری چلانے میں جلدی کرنا (۸) بِسْمِ اللّٰهِ
 میں لفظ اللہ کے بارے کے زیر کو ظاہر کرنا یعنی بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اکْبَرُ
 (۹) ذبح سے پہلے جانور کو پانی پلانا (۱۰) دن کے وقت ذبح کرنا -
 سوال مکرر است ذبح کیا کیا ہیں جواب (۱) چہری کا اس قدر کند
 رہنا کہ ذابح کو زور لگانا پڑے (۲) جانور کا پاؤں پکڑ کر مقام ذبح تک
 کھینچنے لانا (۳) ایک جانور کو دو دھبوں کے سامنے ذبح کرنا (۴)
 ذبیحہ کے سر کو حرام مغتک کاٹنا یا دھڑ سے جدا کر دینا (۵) جانور کو ٹکا کر
 اشکی آنکھوں کے سامنے چہری کا تیز کرنا (۶) جانور کا منہ قبلہ کی طرف
 نہ ہونا (۷) ذبیحہ کے تہنڈا ہونے سے پہلے اس کا چمڑا چیلنا یا گوشہ
 کاٹنا (۸) حاملہ قریب الرضیع قریب میں جھنڈا لی کا ذبح کرنا (۹) گردن کے
 نیچے سے ذبح کرنا (۱۰) رات کی وقت ذبح کرنا - سوال اگر بسم اللہ
 اللہ اکبر کہنے کے بعد ساتھ ہی ذبح نہ کیا جائے بلکہ کچھ دیر گنگنولیں
 یا کسی اور کام میں مصروف رہ کر اسی تسمیہ سے ذبح کرے تو کیا حکم ہے -
 جواب اگر تسمیہ کے بعد بالکل قلیل وقفہ کر کے ذبح کرے تو مضائقہ نہیں
 ورنہ تسمیہ باطل ہو جائیگا مثلاً چہری کو ایک بار تھہرے پھر گیس کر یا موجودہ چہری

شے رکھ کے دوسری نزدیک رکھی ہوئی چھری اٹھا لیکر ذبح کر دے تو حرج نہیں لیکن تسمیہ کے بعد جانور کو روٹ لے اور ذابح اسکو پہلی حالت پر لا کر ذبح کرے تو اس صورت میں پہلا تسمیہ باطل اور دوا بارہ **بسم اللہ** **اللہ اکبر** کہنا ضروری ہوگا **سوال** اگر ذابح ذبح کی وقت تسمیہ کہنا بھول جائے تو کیا درست ہوگا جواب اگر فی الحقیقت تسمیہ کہنا بھول جائے تو کچھ مضائقہ نہیں ذبیحہ برابر درست ہے **سوال** اگر ذابح ذبح کرتے کرتے اٹھ اٹھاے یا فعل ذبح میں تاخیر کرے تو کیا حکم ہے جواب ایسا کرنا درست نہیں ہے البتہ جانور کے ٹڑپنے سے بے اختیار اٹھ اٹھ جائے تو پھر فوراً ذبح میں لگ جائے اور فعل ذبح کو پورا کرے **سوال** اگر ذبح کے بعد جانور پکارے یا دوڑے یا کھڑا ہو جائے یا بانگ دے تو کیا حکم ہے جواب ان سب حالتوں میں ذبیحہ درست و حلال ہے بشرطیکہ ذبح کامل ہوا ہو **سوال** اگر ایسے جانور کو ذبح کیا جائے جسکی حیات کا پورا پورا یقین نہ ہو بلکہ اس کے جیتے رہنے یا مرے، میں شک ہو تو کیا حکم ہے جواب (۱) ذبح کے بعد دیکھنا چاہے کہ اس سے خون جاری ہوا اور ذبیحہ نے حرکت کی یا نہیں اگر خون جاری اور حرکت صادر ہو تو درست ہے ورنہ نہیں (۲) اگر ذبیحہ نے حرکت نہ کی اور اس سے خون نہ نکلا بلکہ منہ کھول دیا یا آنکھ کھول دی یا پاؤں پھیلا دے تو ذبیحہ درست نہیں اگر منہ بند کر لے یا آنکھ بند کرے یا پاؤں کھینچ لے تو درست ہے کیونکہ منہ اور آنکھ کا کھلنا اور پاؤں کا پھیلا نا علامت ہے

موت کی اُن کے مقابل منہ اور آنکھ کا سبب نہ کر لینا اور پاؤں کا کہنچا یہ حرکات زندون کے ساتھ مخصوص ہیں اس لئے اسکی زندگی پر دلالت ہوگی (۳۶) خون کے جاری ہوسنے اور حرکت کرنا اعتبار اسی جانور کے متعلق ہے جس کی حیات کا یقین نہ ہو اگر کوئی یقینی حیات والا جانور حرکت نہ کرے یا اس سے لھونہ نکلے تو کوئی مضائقہ نہیں۔

(۱۴) سوال۔ اگر گائے یا بکری کو ذبح کرنے کے بعد اوسکے پیٹ سے مردہ بچہ نکلے یا زندہ بچہ برآمد ہو مگر ذبح کرنے سے پہلے مر جائے تو اوس کا کھانا درست ہے یا نہیں۔ جواب ہمارے امام اعظم حضرت امام ابو حنیفہؒ کے پاس مان کا ذبح کرنا بچہ کے لئے کافی نہیں بلکہ بچہ کو الگ ذبح کرنا ضروری ہے پس مردہ بچہ کا کھانا درست نہیں خواہ وہ از خود مردہ پیدا ہو یا زندہ پیدا ہو کر مر جائے (۱۵) سوال۔ اگر کسی نے ایک جانور کو بسم اللہ اکر بکھیر ذبح کیا تو کیا پھر دوسرا جانور اسی نیت سے ذبح کیا جاسکتا ہے۔ جواب۔ نہیں بلکہ ہر جانور پر جدا گانہ نیت کی ضروری ہے البتہ اگر دس یا پانچ چروں کو اپنے یا غنہ کے ساتھ میں جمع کر کے یا ایک بکرے کے گلے کو دوسرے بکرے کے گلے سے لگا کر وقت واحد میں سب پر ایک ہی بار چھری یا تلوار پیرے تو اس صورت میں درست و جائز ہے۔

(۱۶) سوال۔ بعض لوگ گائے بکرے مرغ وغیرہ کی نیت الگ الگ کر کے ذبح کرتے ہیں کیا ضروری ہے۔ جواب۔ جدا گانہ نیت کی کوئی ضرورت نہیں صرف بسم اللہ اکر کرنا ضروری ہے اگر کوئی ایسی نیت کرے تو اس سے بابت بھی لازم نہیں آتی مگر اس کا لحاظ رہے کہ بسم اللہ اکر چھری روان ہو

بسم اللہ اکر
چھری روان ہو

(۱۷) سوال اونٹ کے بیچ کرنے کا طریقہ کیا ہے جواب اونٹ کو پہلے بخر کرتے ہیں اپنی اس کے سیکے پس مخلوق میں بچہ مار کر گراتے ہیں اس کے بعد بیچ کرتے ہیں اگرچہ بلا بخر بھی اس کا بیچ کرنا جائز ہے لیکن مکروہ ہے

(۱۸) سوال - ذیحہ سے کتنی چیزوں کا کھانا مکروہ ہے اور کتنوں کا حلال جواب (۱) پتہ (۲) غدو (۳) پھلکا (۴) ذکر (۵) پیٹہ (۶) شتر نگاہ (۷) اور جھڑی (یہ چیزیں مکروہ ہیں اور (۱) خون جاری (۲) حرام غرضہ یعنی مختلف حرامات

مسائل قربانی

(۱) سوال - قربانی کس کو کہتے ہیں اور وہ کیا ہے جواب - اصطلاح شرع میں مخصوص جانور (یعنی گائے بیل بکری اونٹ) کے (۱) م مخصوص ذوالحجہ کی (دسویں گیارہویں بارہویں تاریخ) میں عبادت کی نیت سے بیچ کر نیکو کہتے ہیں اور وہ واجب ہے۔ (۲) سوال - قربانی کس پر واجب ہے اور اس کے شرائط کیا ہیں جواب ہر مسلمان پر قربانی واجب ہے اس کے واجب ہونے کے لئے یہ چیزیں شرط ہیں (مسلمان ہونا (۲) آزاد ہونا (۳) مقیم ہونا (۴) کسی ایسے مال کے نصاب کا مالک ہونا جو اصل ضرورتوں سے فارغ ہو اور قرض سے بالکل یا بقدر ایک نصاب کے محفوظ ہو۔ فقیر و مسنہر پر قربانی واجب نہیں قربانی اپنی ذات اور اپنے فرزند و صغیر کی طرف سے ادا کرے۔ (۳) سوال - قربانی کن جانوروں کی ہوگی جواب بکرا بکری مینڈھا بھیر ایک آدمی کی طرف سے ایک ایک اور گائے بھینس کھلکا اونٹ سات آدمیوں کی طرف سے ایک یعنی سات آدمی ہر ایک گائے یا بیل وغیرہ کو خرید کر کے اپنی جانب سے قربانی دیکھتے ہیں اس صورت میں

اچانا گوشت تھیندے سے ہین بلکہ وزن کر کے تقسیم کر لیں۔ ان جانوروں کے
سوا اور جانوروں سے قربانی صحیح نہیں۔ بہتر یہ ہے کہ قربانی کے لئے گران
قیمت اور شرب جانور خرید کیا جائے (۴) سوال قربانی کا جانور کس عمر کا ہونا
چاہئے جواب بکرا بکری مینڈ یا مینڈھی ایک برس کی عمر کے گلے پیل کھنگا
دو برس کے اور اونٹ یا بچال کا۔ (۵) سوال وہ کون سے جانور ہیں
جو قربانی کے قابل نہیں جواب اندھے۔ لٹے۔ لٹکے۔ کانغیب و
جانور قابل قتل ہونے والے یا لاشہ جس کی ہڈی میں مغز نہ ہو لٹکے ہوئے
سے یہ مراد ہے کہ وہ جانور قربان گاہ تک چل نہ سکتا ہو اور دم کٹا اور بے دان
اور وہ جس کے کان یا دم یا آنکھ کا اکثر حصہ کٹ گیا ہو قربانی کے لائق نہیں اگر
کسی گائے کو ان پیسے سے سنگ نہ ہوں یا ہوں مگر ٹوٹی ہوئی ہوں تو ان کی
قربانی جائز ہے (۶) سوال قربانی کس تاریخ سے کس تاریخ تک کیجانی ضرور
ہے جواب دسویں و سب سے پہلے کے دن نماز و خطبہ عید کے بعد مگر قبل زوال سے
بارہویں تاریخ کی شام تک قربانی کیجا سکتی ہے لیکن جس گائے میں نماز نہ ہو
ہو وہ ان کے لوگ ان تین دنوں میں جب چاہیں کر سکتے ہیں البتہ ان دنوں میں
ہے اگر کسی عذر سے پہلے دن نماز ادا نہ کی گئی ہو دو دن قبل ادا کی جائے
بھی قربانی جائز ہے ان تاریخوں میں راتوں کو قربانی ہو سکتی ہے مگر مکروہ ہے
ان تاریخوں میں قربانی نہ کی جائے تو بعد میں زندہ جانور یا اوس کی قیمت فقیروں کو
دیجاے (۷) سوال قربانی جانور کون فوج کرنا چاہئے جواب جو شخص
آپ اچھی طرح مسائلِ فوج سے واقف ہو وہ خود کرے ورنہ دوسرے کو اجازت

دے مگر وقت فوج خود سامنے موجود ہے (۸) سوال قربانی کا گوشت کیا کیا جائے
 جواب تین حصہ کر کے ایک حصہ فقراء و مساکین کو دیا جائے ایک حصہ غریبوں کو
 اور مہربانوں میں تقسیم کرے اور ایک حصہ آپ مع اہل عیال کے اہل احباب وغیرہ کو
 خواہ کچا گوشت تقسیم کرے یا پکا کر کھلائے اپنا حصہ خواہ اسی وقت کھائے یا خوات
 کے کھانے کے اٹھا کر قربانی نظر ماننے والے کے بعد لگائی ہو تو اس کا خود کھانا اور مالدار
 و احباب کو تقسیم کرنا درست نہیں کیونکہ غرض میں حصہ نہ کرنا لازم ہے (۹) سوال
 قربانی جانور کی کمال کیا کی جائے جواب اللہ کے نام پر دیدے یا بیکہ خیریت
 کر دے یا فروخت کر کے انکی قیمت صدقہ دیدے یا گھر کیلئے کوئی چیز مثل ڈول وغیرہ
 بنا کر استعمال کرے مگر قصاب کی مزدوری میں دے۔ (۱۰) سوال قربانی کے
 فوج کا طریقہ اور اسکے کمزوریات کیا ہیں جواب قربانی کے فوج کو ہی طریقہ ہے
 جو عام جانوروں کے فوج کا ہے مسائل فوج کو دیکھ لیا جائے البتہ خود قربانی
 کر نیو لا جانور کے پھلور سید ہا پاؤں رکھ کر بسم اللہ اکر کھ کر فوج کرے اور بعد
 فوج یہ دعا پڑھے اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْأُمَمَةِ تَقَبَّلْ مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ إِبْرَاهِيمَ
 خَلِيلِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَمِنْ عَبْدِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَقَبَّلْ مِنِّي
 کثیرا اکثر اٹھ قربانی کے کمزوریات بھی وہی ہیں جو مسائل فوج میں بیان ہوئے
 ہاں قربانی کے جانور سے قبل فوج نفع حاصل کرنا مثلاً اس کا دودھ دوسنا
 یا اس پر سوار ہونا یا کوئی چیز لانا یا اس کو کرایہ پر دینا مکروہ ہے۔

مسائل عقیقہ

(۱) سوال عقیقہ کس کو کہتے ہیں اور اس کا کیا حکم ہے جواب رکھنا رکھنے کی

پیدا ہو سکے بعد ساتوین روز ان کے سر کے بال اتار کر جو بکرا ذبح کیا جاتا ہے اس کا نام عقیقہ ہے اور وہ متحب ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ ہر ایک اپنے عقیقہ کے عوض میں ہے یعنی اگر کوئی شخص باوجود قدرت کے اپنے لڑکے کا عقیقہ نہ کرے تو قیامت کے دن اس کی شفاعت سے محروم ہوگا (۲۵) سوال عقیقہ کب اور کس عمر میں کیا جاوے جواب پیدائش سے ساتوین روز اگر ساتوین روز نہ ہو سکے تو جب ممکن ہو کرے لیکن ساتوین دن کا لحاظ رکھے یعنی جمعہ کی پیدائش ہو تو عقیقہ بروز پنجشنبہ کرے اس کے لئے عمر کی کوئی قید نہیں ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنا عقیقہ پچاس کی عمر میں فرمایا تھا۔ (۳۶) عقیقہ کا طریقہ اور اسکے احکام بیان کرو جواب پیدائش کے ساتوین دن بچہ کے سر کے بال اتار کر سر رصندل اور زعفران یا کوئی خوشبودار جڑ میں اور باری دن جب کا نام رکھیں بالوں کو کوسو نے یا چاندی سے تول لیکر دھو کر دھو کر اور سونا چاندی صدقہ کریں جام کو اجرت میں نہ دین بلکہ اسکو ملحدہ الغام دیا جائے بال اتارنے کی وقت یہ ضروری نہیں کہ ہسکلی اتارنے کی وقت بکرا ذبح ہو بلکہ بال اتارنے کے بعد یا اس سے پہلے دونوں وقت درست ہے مطلب یہ کہ دونوں کام اسی روز ہوں لڑکی کیلئے ایک بکرا اور لڑکے کیلئے دو بکرے یا چالیت مجبوری ایک بھی کافی ہے بکرا ایک برس کی عمر سے کم اور عجیب دار نہ ہو اگر دنبہ ہو تو چھ ماہ سے کم نہ ہو بکرے متعلق جو شرائط و احصا قربانی کے بیان میں مذکور ہوئے ہیں وہی یہاں بھی ضروری ہیں عقیقہ کا بکرا خود لڑکے کا باپ یا اور کوئی رشتہ دار قریب ذبح کرے تو بہتر ہے ورنہ دوسرا شخص

بھی ذبح کر سکتا ہے (۴) سوال - قربانی اور عقیقہ کے ذبح میں کیا فرق ہے
جواب کچھ فرق نہیں البتہ عقیقہ کے ذبح کے قریب یہ دعا پڑھی جاتی ہے
 اللَّهُمَّ هَذِهِ عَقِيقَةٌ ابْنِ فُلَانٍ دُعَا بَدَمِهِ وَلَحْمُهَا بِالْحِمَةِ وَعَظْمُهَا بِالْعِظَمَةِ وَجِلْدُهَا
 بِجِلْدِهَا وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي وَاجْعَلْهَا فِدَاءً لِمَا بَعَثْتَنِي مِنَ النَّارِ لفظ
 فلان کی جگہ پر لڑکے کا نام لے اگر غیر شخص ذبح کرے تو ابی فلان کے جگہ پر لڑکے
 اور لڑکے کے باپ کا نام لے اور تعبدہا منی کی جگہ تعبدہا منہ اور فدائے لایا ہی
 کی جگہ فدائے لایا ہی کہے اور لڑکی کے عقیقہ میں بیٹی کی جگہ بنتی اور ذکر نسیمرون کی جگہ
 منوت نسیمرون کہنا چاہئے مثلاً دہما بدمہ ولحمہا بلحمہ کی جگہ دہما بدمہا ولحمہا بلحمہا
 دعا کے بعد یہ بھی پڑھے - اَللّٰہِی وَجَّعْتَ لَیْلِیْ فِطْرَ السَّمَوٰتِ وَالْاَرْضِ
 حَنِيفًا وَاَنَا مِنَ الْاَشْرَکِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحِیَّتَیْ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
 لَا شَرِکَ لَکَ وَدِدْتُ لَکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ مَنِّکَ سُبْحَانَ
 اَللّٰہِ الْکَبْرِ (۵) سوال عقیقہ کے گوشت وغیرہ کی تقسیم کس طرح کی جائے
 اور عقیقہ کا گوشت والدین بھی کھا سکتے ہیں **جواب** بکرے کا سر ہال ہونڈ
 والے جام کو دیا جائے اور ایک ران دانی کو اگرچہ یہ ہندو ہوں باقی گوشت
 کے تین حصہ کئے جائیں ایک حصہ فقیروں اور محتاجوں کو دیا جائے باقی
 دو حصہ عزیزوں اور ریسایوں کو خواہ کیا یا کچا کر روانہ کریں عقیقہ کا گوشت
 اس رعایت سے کانا جائے کہ کوئی بڑی ٹوٹے نہ پائے اگر ٹوٹ بھی جائے تو
 کچھ مصالحتہ نہیں چھڑا کسی کو خیرات دینا یا گھسے استعمال میں لالین قرانی کا
 گوشت جس طرح صاحب بانی کو کھانا درست ہے اسی طرح عقیقہ کا گوشت جو کس

ان باب اور داد اداوی اور نانانی کھالین تو کچھ مضایقہ نہیں نہ کھالینی
شرعیات میں کوئی اصل نہیں ہے

احکام میت

(۱) سوال جب کوئی مسلمان مرض الموت میں ہو تو آخری وقت میں کیا کرنا
چاہئے اسکی تفصیل بیان کرو جواب سب سے پہلے کلمہ شہادت کی تلقین کرنا
اور سورہ یٰسین پر پڑھنا تاکہ بحالت سکرات و رضی اس کو سنے بغور قبض روح منادو
انہیں بند اور ماتہ پاؤں سیدہ کر دئے جائیں اور منہ کسی پاک کپڑے کی پی
باندھ دیا جائے اس طرح کہ وہ پٹی ہڈی کے نیچے رکھی جائے اور سر پر لچا کر اٹکے
ہر دو کنارے باندھ دئے جائیں اور جو ٹھنڈ کر دے جائیں ان سب مراتب کے
بعد اُسکے غسل اور کفن وغیرہ سے جو قدر جلد ممکن ہو فراغت کر کے دفن کر دیا جائے
(۲) سوال میت کے غسل کا طریقہ بیان کرو جواب میت کے غسل کے منہ
و مستحطہ رقیہ یہ ہے کہ میت کو کسی ایسے تخت وغیرہ پر جو تین یا پانچ یا سات با
کسی خوشبودار چھپتے ہوئی یا چمکا ہو بر منہ کر کے لٹایا جائے صرف شہر مگاہ
کپڑے چھپائی جائے شہر مال کی طرف کیا جائے آہستہ سے پیٹ پر ہاتھ پیر
اور اس سے جو کچھ بجا سب آگے پیچھے سے کھلے وہ دو اور اوصاف کیجائے اور
بغیر اسکے کہ پانی منہ اور ناک میں جاؤ غور کیا جائے لیکن اگر غسل کی ضرورت میں
موت ہوئی ہے یا عورت حیض و نفاس کی حالت میں مری ہے تو منہ میں اور
ناک میں پانی ڈالنا ضرور ہے پانی ڈال کر کپڑے سے نکال لیا جائے بعد
سارے بدن پر پانی بہر کے پتے سے گرم کیا ہو اہا یا جائے اس طور پر کہ پچھلے

بائیں کروٹ لٹا کر اس سے پانی بہائیں کہ جو حصہ جسم کا تخت سے ملا ہوا ہے اور بچی
 پہنچے پہر دائیں کروٹ پر لٹا کر اسی طور پانی ڈالیں پھر اسے ٹیکا دیکر ہٹائیں
 اور پیٹ کو نرم دبائیں تاکہ جو کچھ نجاست باقی رہی ہو وہ بھی نکل جائے اس سے
 غسل و وضو میں کچھ خلل نہیں آتا پھر اسے دھو ڈالیں اس کے بعد بائیں کروٹ پر
 لٹا کر دائیں کروٹ پر کا فوراً ملو اپائی تین دفعہ تمام بدن پر خوب بہا دیا جائے
 کہ نیچے کی طرف بائیں کروٹ بھی تر ہو جائے پھر بدن کا پانی ٹپڑیے پونچھیں اور
 اندھا کو تخت سے اٹھا کر کفن کریں اور سجدہ کے اعضا یعنی پیشانی، ناک، دُوبُن
 ہاتھوں اور دونوں زون پر کا فوراً ملیں اگر مرد ہے تو ڈاڑھی گل چیز دے دھوئی جائے
 اور غسل مکمل کے بعد کفن پہنا یا جائے (۳۴) سوال - ہلانیو الا کیا شخص ہٹا چکا
 جواب - ہلانیو الا ایسا شخص حرام چاہئے کہ جسکو مسیت کا دیکھنا جائز ہو عورت کو
 مرد اور مرد کو عورت کا غسل دینا جائز نہیں ہاں منکوہ عورت اپنے شوہر کو غسل دیکھتی ہے
 اس لئے کہ وہ عہد کے زمانے تک اس کے نکاح میں بھی جائیگی بخلاف شوہر کے کہ وہ
 عورت کے مرتے ہی اس عورت کے نکاح سے علیحدہ ہوجا جائے گا اور اس کو اس عورت کا
 غسل دینا جائز نہ ہوگا اگر کوئی عورت ایسی جگہ رہے جہاں کوئی عورت موجود نہ ہو
 جو اس کو غسل دے سکے تو اگر کوئی مرد انکار محرم موجود ہو تو وہ اس کو تیمم کرا دے اور
 اگر کوئی محرم نہ ہو تو تیمم کر لے یا تمہوں میں کیڑا لیٹ کر اس کو تیمم کرا دے
 اسی طرح اگر کوئی مرد ایسی جگہ رہے جہاں کوئی مرد غسل دینے والا موجود نہ ہو تو اس کو
 محرم عورت پر کیڑا لیٹے ہوئے اور غیر محرم ہاتھوں میں کیڑا لیٹ کر تیمم کرا دے
 نابالغ لڑکے اور لڑکی کو عورت اور مرد دونوں غسل دیکھتے بہتر ہے کہ ہلانیو الا

بست کا کوئی عزیز نہ ہو اگر عزیز نہ ہو تو کوئی متقی برپیر گار آدمی اس کو غسل دے اور جس جگہ میت کو غسل دیا جائے وہاں سوا غسل دینے والے اور اس شخص کے جوش کا شریک ہو کوئی دوسرا نہ جائے (۴) سوال تہیت کو کفن میں کون کون کپڑے دئے جائیں جواب مرد کو تین کپڑے دینا سنت ہے ایک کفنی تا نصف پٹلی ایک تہ بند ایک چادر سے پاک اور عورت کو دو کپڑے زیادہ ایک دامن جس میں کبر بال لپٹ کر سینے پر رکھتے ہیں اور ایک سینہ بند سے زانو تک اگر مرد کے کفن میں صرف تہ بند اور چادر میرا کتفا کی جائے یا عورت کے کفن میں صرف کفنی اور تہ بند یا صرف دو تہ بند و ن پر اکتفا کی جائے تب ہی جائز ہے اور اگر تقدیر بھی ممکن نہ ہو تو جس قدر ہو سکے مگر کم از کم اس قدر کپڑا جو پورے بدن کو چھپالے ضروری ہے بلن و نابالغ وغیرہ سب کا کفن بیکان ہے البتہ جو اندام مرہو اپنا لہو اس کے لئے صرف کپڑے میں لپیٹ دینا کافی ہے کفن مسنون کی ضرورت ہیں کفن نہیں کپڑوں کا ہونا چاہئے جس کا پہنا حالت زندگی میں جائز تھا البتہ استطاعت کا لحاظ مد نظر رکھا جائے (۵) سوال میت کو کفن پہنانیکا طریقہ کیا ہے جواب مرد کو کفن پہنانیکا طریقہ یہ ہے کہ پہلے کفن کی چادر کسی تخت یا بوریا پر بچھا دی جائے اور اس کے اوپر تہ بند بچھا دیا جائے اور میت کو کفن پہنا کر تہ بند پر لٹا دیں اور پہلے تہ بند لپیٹ دیں اس طرح کہ پہلے بائیں جانب اس کا میت بدن پر کھین کے بعد دھانسا کر دھانسا جائیں اور پھر بعد چادر کو اس طرح لپیٹیں تاکہ وہاں جانب بائیں کے اوپر رہے اور کپڑے کی دھجی لیکر سر اور پاؤں کے طرف سے باندھ دو اور چھین کر کے نیچے بھی باندھ دو عورت کو کفن پہنانیکا طریقہ یہ ہے

پچھلے کفن کی چادر کسی تخت وغیرہ یا بوریا پر بچھا کر اوسکے اوپر تہ بند بچھا دیں اور عورت کو کفن پہنا کر اسکے بالوں کے دو حصہ کر کے ایک حصہ گردن کی نیچے سے داینے جانب لا کر اور دوسرا گردن کے پیچھے سے بائیں جانب لا کر سینہ پر رکھ دیں کفنی کے اوپر بعد اسکے دوپٹہ اوسکے سر چادر کے نیچے مٹ ڈالیں بعد اسکے تہ بند ٹیڑا دیں اور مثل سابق پہلے تہ بند کو لپٹیں اسکے بعد چادر کو ان سب کے بعد سینہ بند کو لپیٹ دیں اور کپڑے کی دو تہیوں سے باندھ دیں جب میت کو کفن پہنا چکے تو اسکی نماز پڑھیں اور تمام اجابوں کو خبر کر دیں تاکہ وہ لوگ بھی اسکے حق سے ادا ہو جائیں اور نماز میں اگر شریعت ترکیب نماز جنازہ کی

نیت چار تکبیر کیا تھ نماز جنازہ پڑھتا ہوں میں واسطے اللہ تعالیٰ کے دعا کرتا ہوں میں واسطے اس میت کے منہ طرف قبلہ کے تابع ہو کر امام کے اللہ اکبر کہا کر کعت باندھے سُحَّانَاکَ اللَّهُمَّ وَمُحَمَّدٌ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَلَعَالَا جَدَّتْ وَجَلَّتْ ثَنَاکَ وَلَا إِلَہَ غَیْرُکَ پڑھ کر پھر اللہ اکبر کہے اور درود ابراہیمی پڑھ کر پھر اللہ اکبر کہے اور دعا ذیل پڑھے اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَسَنَاتِنَا وَمَسْئَاتِنَا وَشَہِدْنَا وَعَافِنَا وَصَغِّرْنَا وَکُنْ لَنَا ذَکْرًا وَنَاسًا اللَّهُمَّ مَنِّ أَحْسَنَتُهُ مَنَّا فَاحْيِهِ عَلَی الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتُهُ مَنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَی الْإِسْلَامِ پڑھ کر اللہ اکبر کہے ہر دو طرف سلام کرے۔ چوتھی تکبیر کے بعد رَبَّنَا آتِنَا الْدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ پڑھ کر ہر دو طرف سلام کرنا بہتر ہے میت اگر نابالغ لڑکا ہو تو اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ
اس میت کو جہنم سے محفوظ رکھے
اور اس کی قبر میں جنت کی نعمتیں
پہنچائے اور اس کی روح کو
جنت میں داخل کرے

لَنَا فِرَاطٌ وَاجْعَلْهُ آخِرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَمُشَفَّعًا اَلْغَرِيتُ نَابِلَةٌ
ہو تو سجائے اجعلہ کے اجعلہا اور شافعہ و مشفعہ پڑے
سوال ہر شد اکبر کہنے کی وقت کیا آسمان کی طرف سر اٹھانا بھی ضروری
امر ہے جواب ضروری نہیں بلکہ منع ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا ہے کہ آسمان کی طرف سر اٹھانے سے باز رہو ورنہ تمہاری
بصارت کو خدا سلب کر لے گا سوال اگر بچہ زندہ پیس یا مچوا اور رویا چلایا
اور فوراً مر گیا کیا ایسے بچہ کی نماز جائزہ پڑھنا بھی فرض ہے جواب
بیشک فرض ہے اگر بغیر نماز کے دفن کریں تو سب گنہگار مہنگے سوال
میت کو لیٹانے اور دفن کرنا کھڑے یا بٹھائے یا کھڑے ہو کر جواب میت کا دفن کرنا چھوٹا
کھانا ہے جس طرح اُس کا غسل اور نماز جب نماز سے فرغت ہو جائے تو فوراً
اُسکو دفن کرنے کیلئے جہانِ قبر کھدی ہو لیٹا جائے اگر میت شیر خوار بچہ یا
اُس سے کچھ بڑا ہو تو اُسکو دست بستہ لیٹائیں یعنی ایک آدمی اپنے دونوں
ہاتھوں پر اٹھالے پھر اُس سے دوسرا قسیر آدمی لے اگر میت بڑا آدمی ہو تو
اُسکو کسی چار پائی وغیرہ پر رکھ کر لیٹائیں اور اُسکے چاروں پاؤں کو ایک ایک
آدمی اٹھائے جائزہ کا تیز قدم لیٹا مانسوں ہے جو لوگ جائزہ کے ہمراہ
جائیں اُنکو جائزہ کے پیچھے چلنا چاہئے اور کوئی دعا یا ذکر بلند آواز سے
نہ پڑھنا چاہئے میت کی قبر کرم سے کرم کے نصف قد کے برابر گہری ہونی چاہئے
اور بطنی رشتہ صندوقی کے بہتر ہے جب قبر تیار ہو چکے تو میت کو قبلہ کی طرف
سے قبر میں اتاریں قبر کہتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَيْهِ سَلَامٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

کہنا مستحب ہے میت کو قبرین رکھ کر اسکو قہر کر دینا مسنون ہے قبرین رکھنے کے بعد کفن کی گرہ میں کہول دی جائیں جب میت کو قبرین رکھ چکیں جس قدر مٹی ہلکی قبر سے نکلی ہو وہ سب اس پر ڈال دیں اس سے زیادہ مٹی ڈالنا مکروہ ہے بشرطیکہ بہت زیادہ ہو جس سے قبر اونچی ہو جائے قبر میں مٹی ڈالنے وقت سر ہلکی طرف سے ابتدا کیا جائے ہر شخص اپنے دونوں ہاتھوں میں مٹی بہر کر قبر میں ڈالے پہلے مرتبہ پڑے **مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ** اور دوسرے مرتبہ **وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ** اور تیسرے مرتبہ **وَفِيهَا نُخْرِجُكُمْ** تِلَاوۃ اخروی بعد دفن کے بالکل تھوڑی دیر تک قبر پر ہنسنے اور میت کے لئے دعا سے مغفرت کرنا یا قرآن مجید پڑھ کر اس کا ثواب اسکو پہنچانا مستحب ہے اور مٹی ڈال چکنے بعد قبر پر پانی چھڑک دینا اور اوپر کوئی سبز شاخ رکھ دینا مستحب ہے قبر کا ایک باشندے سے بہت زیادہ بلند کرنا مکروہ تحریمی ہے نیز گھر کرنا مکروہ ہے بلکہ اس کا کیا کرنا بہتر ہے جب قبر میں مٹی پڑ چکے تو اس کے بعد میت کا قبر سے لگانا جائز نہیں سوال دفن کرنے کے بعد قبر تلقین کرنے سے متعلق کیا حکم ہے اور وہ کس طرح ہے جواب اکثر بزرگوں نے دفن کے بعد تلقین کرنا مستحب کہا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ دفن کے بعد کوئی شخص اگر قبے کے مقابل ٹھیک کر پڑے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْمُلْكُ يٰ اَعْبَدَ اللّٰهَ وَابْنَ اَمَةِ اللّٰهِ اَذْکُرُ مَا خَرَجْتَ عَلَيْهِ مِنْ مَرْجِ الدُّنْيَا اِلَى مَضِیْقِ الْاٰخِرَةِ بِرَبِّهِ اَدْرَا اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ يٰ اَعْبَدَ اللّٰهَ وَابْنَ اَمَةِ اللّٰهِ فَذِجَانُكَ السَّابِقُ اِلٰنَ مِنَ اللّٰهِ الْمَلٰئِکَ الْکَرِیْمِ اِنِ الْمَؤْمَرَاتِ لَا یَفْعَلُ اَبَدًا وَکَیْفَ صُرْتُ اَبَدًا اِلَّا بِالْاِذْنِ مِنَ اللّٰهِ**

فَلَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ يَا عَبْدَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّةَ اللَّهِ نَسَاكَ كَمَا نَسَاكَ مِنْ لَدُنْكَ فَقُلْ
 لَبَّى اللَّهَ لَأَحْذَرُ الصَّمَدَ وَيَقُولَانِ مَنْ نَبِيِّكَ فَقُلْ بِي مُحَمَّدٍ رَسُولُ اللَّهِ
 هَذَا إِنِّي بِالنَّحْوِ وَبِرُؤْكَ مَا دَيْتُكَ فَقُلْ دِينِي الْإِسْلَامُ وَالْإِقْبَادُ
 لِلَّهِ وَضِيَّتُ يَاقُوتَ بَابِ الْإِسْلَامِ دِينًا وَمُحَمَّدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَبْنًى وَفُطْرًا
 الْإِسْلَامُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْفِرَاقِ الْعَظِيمِ أَمَا مَا دِيَا لَلْعَبَةِ الْمَسْحُورِ الْحَرَامِ قِتْلَةً وَيَا مُؤْمِنِينَ
 الصَّالِحِينَ إِخْوَانَا وَاشْهَدُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاشْهَدُوا أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
 وَاشْهَدُوا أَنَّ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ يُبْعَثُ
 مَنْ فِي الْقُبُورِ شَشِيتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِأَقْوَالِ النَّبِيِّ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
 فَعَلِ الْآخِرَةَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيَاتِنَا وَمَيِّتِنَا رَحْمَتَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ سَوَّلَ
 سَيِّتِ حَالِهِ بَابِ كَيْفَ كَلِمَةٍ خَوَاهُ يَوْمَ يَوْمِ يَوْمِ يَوْمِ يَوْمِ يَوْمِ يَوْمِ يَوْمِ
 چاک کر کے نکال دینے کو کہتے ہیں جواب پیٹ چاک کر کے نکال لینا اس وقت
 ہے جب کچھ زندہ حرکت کرتا ہو معلوم ہو ورنہ اگر کچھ بھی مر گیا ہو تو پیٹ کا چاک
 یا چاک کر دینے بجائے کسی جاہلانہ رسم کا ادا کرنا جائز نہیں۔

عیدین کی نماز

دو رکعت نماز عید الفطر کی یا عید الضحیٰ کی چھ کبیر کے ساتھ پڑھتا ہوں میں واسطے
 اللہ تعالیٰ کے منہ طرف قبلہ کے تابع امام کے اللہ اکبر لکھ کر رکعت باندھے اور
 شانہ لکھ کر اللہ اکبر لکھے اور دونوں ہاتھ نیچے چھوڑے زمین پہرے دوسرے بار
 اللہ اکبر لکھ کر دونوں ہاتھ چھوڑے پھر تیسرے بار اللہ اکبر لکھ کر رکعت باندھے
 سورہ فاتحہ وضم سورہ کے بعد رکوع و سجود کر کے دوسری رکعت کیلئے کھڑے ہو جائیں

اور سورہ فاتحہ وضم سورہ کے بعد اسی طرح کھڑا ہر تین بار اللہ اکبر کہنے اور پھر ہر بار دو نون فاتحہ نیچے چھوڑ دین چوتھے وقت اللہ اکبر کہ کر رکوع کر کے پھر سجدہ وغیرہ اکیلا مہنگا نہ نماز کی طرح ادا کرے بعد نماز خطبہ پڑھا جاوے خطبہ کے بعد اپنے اپنے گھروں کو واپس آجاوین۔

فاتحہ ثواب رسانی کا بیان

سوال کیا اہل سنت و جماعت کے پاس زندگی کی ثواب رسانی سے مرد کو نفع پہنچتا ثابت ہے جواب بیشک ثابت ہے *رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ* سے واضح ہے کہ پہلے گزرے ہوئے ایماندار بھائیوں کے حق میں دعائے مغفرت کی جائے اگر اس دعا سے انکو فائدہ پہنچتا ثابت ہوتا تو اس دعا کی تعلیم ہوتی۔ جائزہ کی نماز بھی دراصل میت کیلئے دعائے مغفرت ہے سوال کیا ثواب رسانی فقط کھانا پانی کیلئے احوال خیرات کرنے پر ہی موقوف ہے جواب ہر نیک کام کا ثواب پہنچتا ہے فقط کھانا پانی کیلئے اور غیرہ مالی صدقہ پر ثواب کچھ موقوف نہیں بلکہ نفل روزہ رکھ کر نفس نماز پڑھ کر یا قرآن پڑھ کر میت کو ثواب بخشیں تو بھی ثواب پہنچتا ہے یعنی ان نیک کاموں کے کہیو *لَوْ جِئْتُمَا مِثْلَاکَا* وہ ب ثواب میت کو بہہ و بخشش کیا جائے سوال ثواب رسانی کا نام فاتحہ دلانا کیلئے شہور ہوا جواب اس لئے کہ جب کسی کو ثواب پہنچانا مقصود ہوتا ہے تو اپنی قدرت کے موافق کہاں کہو اگر غریب و محتاج و مساکین کو کہلا کر اس کا ثواب بخشا جاتا ہے اسکو مالی عبادت کہتے ہیں۔ مالی عبادت کے ثواب کیساتھ دینی عبادت کا ثواب بھی جمع کر کے پہنچانے سے ہر دو قسم کی عبادت کا ثواب

پہنچانا نہایت فضل سمجھ کر بزرگوں نے یہ طریقہ مقدر کیا کہ بدنی عبادت میں سے
قرآن کی تلاوت مناسب سمجھی گئی تھی اور کبھی پورا پڑھنا وقت ضرورت دشوار تھا
اس لئے قرآن شریف کے چھوٹے سورتوں کو چھپنے میں آسان اور ثواب میں زیادہ مہین
جیسے سورہ فاتحہ و سورہ اخلاص میں ثواب رسانی کی وقت فاتحہ کا سورہ پڑھا جاتا
اس لئے ثواب رسانی کا نام فاتحہ دلانا مشہور ہوا سوال فاتحہ کا درجہ جو شہ
ہے وہ کیا ہے جواب فاتحہ کا درجہ دعا کا نام ہے یعنی اِلٰی حُضْرَةِ النَّبِيِّ
اَصْحَابِ الْمَنْبِيِّ وَ اَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ وَ غَيْرِ الْاَقْفَا سے ثواب پہنچانے کے لئے
دعا کی جاتی ہے سوال کیا اس قسم کی دعا زبان سے کرنا ضروری ہے صرف
دل میں نیت کرنا کافی نہیں جواب جس طرح نماز کی نیت دل میں کرنا باوجود
کافی ہونے کے زبان سے کہنا بھی صحیح ہے اسی طرح ثواب رسانی کی نیت
دل میں کرنا کافی ہے اور زبان سے کہنا بھی اچھا ہے تاکہ دل و زبان کی تقویت
پانچواں سوال کیا ثواب رسانی کا طریقہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ
رضی اللہ عنہم وغیرہم کے زمانہ میں بھی ہوتا تھا جواب بے شک تھا خود رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابی سعد رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا کہ تم اپنی ماں کی
ثواب رسانی کیلئے پانی کا کنواں تیار کر دو تاکہ اس کا ثواب تمہاری والدہ کو پہنچے
سوال کیا مالی عبادت جیسے کہنا وغیرہ کا ثواب پہنچانے کی وقت سورہ فاتحہ
و اخلاص وغیرہ کا پڑھنا ضروری ہے اگر خود کو پڑھنا نہ آتا ہو تو پڑھنے والے
کو تلاش کر کے پھرنا اور بچوں کو بھوکے رکھنا اور بغیر فاتحہ پڑھنے کے کھانا
نہ کھانا جائز ہے جواب ہر مسلمان مرد و عورت پر نماز پڑھنا فرض ہے نماز

پڑھنے کیلئے سورہ فاتحہ کا یاد رہنا ضروری ہے اگر کیلئے یاد نہ ہو تو سبک نہ ضروری ہے تاکہ نماز پڑھنے کیلئے اور تلاوت و ثواب رسائی کیلئے بھی کام آوے ثواب رسائی کی بوقت اگر کسی کو سورہ فاتحہ یا نہ ہو تو دوسرے شخص کے لکھ کر پڑھ کر صرف حقدار کھانا خیر کیا جاوے گا اسی کے ثواب پہنچانے کی نیت کر لینا کافی ہے گھر کے بچوں کو یا بڑوں کو کھانے سے منع کرنا ضروری نہیں کیونکہ کھانا اسی قصہ سے پکوا یا جاتا ہے کہ کچھ تو گھر والے کھاویں گے اور کچھ دوست و احباب کو کھلا دیں گے اور کچھ خدا کے نام پر محنت جو کھلو کر اسکا ثواب فلاں شخص کو ہب کر دیں گے پس اس نیت سے جو کھانا پکوا یا جاتا ہے وہ گھر والوں کو اور دوست و احباب کو مالداروں کو سب کو کھانا درست ہے حقدار محتاجوں کو کھلایا جاوے گا صرف اس قدر ثواب میت کو پہنچے گا اور جو گھر والے اور دوست و احباب مالدار کھاویں گے اسکا ثواب تو میت کو نہیں پہنچے گا مگر مالداروں کو کھانے سے منع کرنا ہے فائدہ ہے اگر نہ کر نیت کر کے صرف ثواب رسائی کی نیت سے پکوا یا جاوے گا تو گھر والوں کو کھانا بھی درست نہیں اور مالداروں کو کھانا بھی ناجائز ہے کیونکہ طعام صدقہ محتاجوں کو کھانا ضروری ہے سوال کیا کھانا منے رکھ کر بیکار ہو کر اٹھا کر عود جلاتے ہوئے فاتحہ خوانی جائز ہے جواب کھانا بیکار یا بیکھڑ فاتحہ ہر دو صورت سے جائز ہے اور فاتحہ خوانی کے وقت (یا اندھا اسکا ثواب فلاں کو بخش دے) کہا جاتا ہے پس لفظ (اس) کا کمال ہے صاحب رکبلاس کا ثواب کہنے سے وہ شے روبرو رکھ کر اسکا ثواب بخش دے کہنا ستر سالہ گران امور کو ضروری و لازمی ہے سچے سوال ہنس بزرگوں کی فاتحہ میں کھانا مخصوص نہ تھا جیسا حدیث کبیر رضی اللہ عنہ کے نام سے سرار دینی اور اجالے شاہ صاحب کیلئے منع

مردی اور حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ کے نام سے کھیر و پوریان تیار کئے
 جاتے ہیں مرد گوشت لپکانے سے پرہیز کیا جاتا ہے اور بغیر غسل کے کھانا و پکانا
 ادبی سمجھا جاتا ہے پہلے ٹھیکہ کی کھانی پڑ کر پھر فاقہ پڑتی جاتی ہے اور سفر
 پر ترک کاری و مولیٰ وغیرہ اشتیاق خصوصیت کی انتہا رکھی جاتی ہیں اور کھیر و پوریوں کے
 رکھے ہوئے برتن کو اس جگہ سے اٹھانا اور مٹانا یہ ادبی قرار دیا گیا ہے اور بی بی
 رابعہ بصری رضی اللہ عنہ کے نام سے کچھڑی اور ماش کا ساگ محرم من کیچڑ اور چو
 چئی اور روٹ میٹھی سوچی بنی جیکو کا بنی اور کڑا ہی بھی کہتے ہیں اور حضرت شاہ عار کے
 نام سے چکولیاں پکائے جاتے ہیں۔ بوعلی کی تہ منی اور اصحاب کعب کا تو مش
 کیا جاتا ہے جس میں کائے کئے کو دعوت کی جاتی ہے اتفاق سے کوئی کتا گھر میں
 آگیا تو خوش ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ وہی کتا ہے جسکو ہم دعوت ملے لے لے
 ادبی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے نام کا کتا کیا جاتا ہے جس میں گوشت پکانا منع سمجھا
 گیا ہے اور کھانا اکلنا حدیثات بی بیوں کے ساتھ مخصوص کی سادہ و سادہ کھانا کھلا
 نا جائز سمجھا گیا ہے اور شاہ مالکی ثواب رسانی کیلئے کافی کا گوشت مضائقہ نہیں
 دوسروں کی ثواب رسانی کافی کے گوشت سے ناجائز سمجھی جاتی ہے اور پانی اچھوتا
 ضروری سمجھا جاتا ہے کیا یہ امور مذکورہ کی شہادت میں کوئی دلیل بھی ہے جواب
 خدا کے نام پر کہ جو کچھ آدمی پہنک یا سوکھی روٹی یا گھوٹ پانی و شربت و دود
 خیرات کرنے سے بھی ثواب ملتا ہے تو عمدہ لذت و انجمن میں جیسے کہ پوریان
 مرغ روٹی کچھ کچھڑی چکولیاں چوکنے کی روٹ سوچی علو وغیرہ کھائے ثواب
 کئے نہ دیکھ سکتے ہیں کیونکہ خدا کے نام پر جتنا پیار زیادہ خرچ ہوگا اتنا ہی زیادہ

خرچ ہو گا اتنا ہی زیادہ ثواب ملے گا اسمین کچھ شک و شبہ نہیں لیکن اسکو ضروری
 نہ سمجھے ایک ایک شخص کیلئے ایک ایک قسم کی غذا ثواب رسانی کیلئے خاص کر لینا
 اور اسکو ضروری و لازمی سمجھنا اور جنہو صابوق رضی اللہ عنہ دہلی بی رابعہ بصری رضی اللہ عنہما
 کی ثواب رسانی کیلئے گوشت کھانے کو جڑا اور منع سمجھنا سفر پر سے برتن کو ہٹانے
 اور اٹھانے سے منع کرنا کھانی پینے چھوٹا کی پابندی کرنا بلا غیر فعل کے کھانے و
 پکانے کو منع سمجھنا اور جسکے گھوٹن اگر کوئی مرا ہو تو اسکو طعام فاتحہ نہ کھلانا اور گائے
 ہمیس کے گوشت سے فاتحہ قبول نہیں ہوتی کھنا اور جس گھس بن بڑبگی ہوئی ہو انکو
 نہ کھلانا اور عائضہ عورت کو طعام فاتحہ نہ کھلانا۔ طعام فاتحہ گھسے باہر لیجانے کو
 منع کرنا اور اسی قسم کے فضول کاموں کو ضروری سمجھنا سراسر حماقت و نادانی ہے شریعت
 میں ایسے لغو اور باطل کاموں کے چھوڑنے کی دلیل نہیں صرف ثواب رسانی کا ثبوت
 ہے باقی یہ وہ رد رسوم و فضول پابندی ہرگز نہ کرے سوال کیا فاتحہ خوانی کے لئے وضو
 ضروری ہے اور عورتیں بھی فاتحہ پڑھ سکتی ہیں یا نہیں جواب جبکہ عورت اور
 مرد ہر دو پر نماز پڑھنا فرض ہے تو فاتحہ خوانی ایک فضائل کام ہے پس عورت و مرد
 ہر دو فاتحہ خوانی کر سکتے ہیں اور فاتحہ پڑھنے کیلئے وضو کرنا ضروری نہیں کیونکہ قرآن
 شریف جیسے وضو پڑھنا درست ہے مگر چھوٹا درست نہیں سوال شبان کی تیرہویں کی
 صبح کو عرفہ سمجھ کر دودی یعنی پھول و سبزہ قرون پڑھنا اور شام کو مردوں کی
 فاتحہ خوانی میں فاتحہ پڑھنے والا (ہون یا ہان) کا اشارہ کرے تو ایک ایک حصار
 و امیدوار کا نام گن گن کر لینا اور ہر نام لینے کی وقت عود الکار میں ڈالنا اور غصہ
 حلوا چپاتی پکانے کو ضروری سمجھنا کیا یہ امور صحیح اور جائز ہیں جواب پھول و

سبز دیا اور کوئی خوشبو کی چیز قبروں پر ڈالنا مضائقہ نہیں لیکن یہ حوائج شعبان کی خصوصیت کچھ ثابت نہیں اس روز کو عرفہ سمجھنا بھی حاققت ہے نوین ذوالحجہ کو عرفہ صحیح ہے اور ایک ایک کا نام گن کر لینا بھی درسی نہیں خدا کے نام پر پستے حلوا چپاتی ہو یا اور کوئی غذا مہربان کا ثواب ملتا ہے لیکن کسی خاص غذا میں ثواب کی زیادتی دیکھی کا اعتقاد نہ رکھے سوال اکثر لوگ بہت شوق و محنت سے پیسے خرچ کر کے کھانا تیار کرتے ہیں اور بہت خوش اعتقاد ہی کیساتھ قیل و درویش پہنچانے یا کسی سے پڑھواتے ہیں مگر کھانا تو خود گھر والے کھا جاتے ہیں خدا کے نام پر محنت جو ان کو نہیں کہلاتے ہیں پس اس فاتحہ سے کیا فائدہ ہو گا جواب اگر قیل و درویش والا پڑھتا ہے تو صرف قیل و درویش کا ثواب ملے گا اگر کوئی دوسرا پڑھا ہے تو اس کو ثواب ملے گا ہر حال میں جتنک خدا کے نام پر پڑھا جو ان کو کھانا نہ کھلایا جاوے کھانے کا ثواب ہرگز نہ ملے گا سوال سوئم - دہم بسم چہم ششماہی برسہی و عرس ایام مقررہ میں کرنا جائز ہے یا نہیں جواب ثواب رسانی ہر وقت درست ہے تاریخ و محل کا مقرر کرنا اگر ثواب رسانی کے اہتمام مصلحت کے لئے ہو تو مضائقہ نہیں کیونکہ بیک نامیج و دن کا تقریر نہیں ہو گا کسی کام کا اہتمام و خیال نہیں رہتا اور حدیث شریف سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال کی ابتداء میں شخصائے اہل کی قبروں کے زیارت کیلئے تشریف لاتے تھے اس سے برسی کا ثبوت ہوتا ہے اور پندرہویں شعبان کی شب کو بھی قبروں کی زیارت کرنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ثابت ہے پس تعین تاریخ میں کوئی قیادت نہیں لیکن ان ایام و اوقات متعین ثواب کی زیادتی کا اعتقاد نہ رکھے سوال زید کا

دین کی برسی کی فاتحہ کو کسلے عرس کھا جاتا ہے جواب اسلئے کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ بیک بندہ خدا کا قبرین فرشتوں کو جو صحیح دیتا ہے تو فرشتے خوش ہو کر کہتے کہ نمر کو فمۃ العروس یعنی تم عروس کے مانند آرام کرو پس عروس کا نام فمۃ العروس سے لیا گیا ہے دوستان خدا کے لئے موت کا دن خدا کے وصال کا دن ہے جس روز محبوب حقیقی کا وصال ہو اس پر یادہ اور کیا عروسی ہوگی اسلئے موت کی تاریخ میں ہی عرس کیا جاتا ہے اس میں کوئی قباحت نہیں مگر ناجائز کام نکلے جائیں طواف قبور سب قبور طواف کا گانا ناجائز سب حرام و ناجائز امور ہیں اس سے اجتناب ضروری ہے

بیان شب براءت و شب قدر

سوال شب براءت میں کیا کام کرنا چاہئے جواب شب براءت بہت مبارک رات ہے اس رات میں اللہ تعالیٰ بندوں کی روزی موت و حیات و عبادت و شقاوت وغیرہ سال آئندہ تک کا فیصلہ کرتا ہے حدیث شریف میں آیا ہے بنی کلب کے بکروں کے بالوں کی گنتی سے بھی زیادہ بندوں کی براءت اور مغفرت ہوتی ہے اسلئے اس رات میں جناب باری من آہ و زاری کر کے اپنے جلا گناہوں سے توبہ نصوحہ کرے اور یہ دعا کرے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ غَفُورٌ تَحِبُّ الْعَفْوَ فَاَعْفُ عَنِّي لے یہی اللہ تو بہت عفو کرنے والا ہے تو عفو کو دوست رکھتا ہے پس مجھ سے درگزر کر اور مجھ کو بخشے اگر میرا نام شقیقا اور بدبختوں کے دفتر میں لکھا ہے تو اس دفتر سے میرا نام مٹا کر سعیدوں اور نیک بختوں کے دفتر میں میرا نام لکھ دے اور سید الاستغفار پڑھنا بھی مناسب ہے سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلَىٰ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَلْبُوْءُ لَكَ بِعَهْدِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاَعْفُ عَنِّيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ترجمہ اے میرے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوائے کوئی معبود برحق نہیں تو نے مجھ کو پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد و وعدہ پہ ہوں جتنا مجھے ہو سکا میں تیری پناہ میں آتا ہوں میرے عمل کی بدی سے تیرے لئے اقرا کرتا ہوں تیری نعمت کا جو میرے پر ہے اور میرے گناہ کا اقرار کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں پس تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوائے گناہوں کا بخشنے والا کوئی نہیں ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ میرے سید الاستغفار دن میں یا شب میں ایک بار اَللّٰهُمَّ اَعْفُ عَنِّيْ دُعا سے پڑھیں گے تو بیشک جنتی ہوگا عام اس سے کہ وہ دن میں مرے یا رات میں مرے پس طالب جنت کو ضرور ہے کہ سید الاستغفار ہر دن و ہر شب پڑھے۔ شب بارات اور شب قدر و دونوں راتوں میں اسی موافق عمل کرنے شب بارات میں بعد نماز عشا کے اہل قبور کی زیارت کرنا اور اُسکے دُعا سے مغفرت کرنا چاہئے اور شب بارات و شب قدر میں نفل دو گانے جتنے چاہے پڑھے کوئی مقدار خاص سے حدیث سے ثابت نہیں جماعت کیا تھ نفل دو گانے پڑھنا مکروہ ہے بہتر ہے کہ صلوٰۃ التسبیح اکیلے اکیلے پڑھے۔

صلوٰۃ التسبیح

چار رکعت صلوٰۃ التسبیح پڑھتا ہوں واسطے اللہ کے منظر طرف قبلہ کے اللہ اکبر کہہ کر رکعت یاغ ہے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ و ضم سورہ کے بعد سبحان اللہ

وَأَحْمَدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تَنْدِزُہ بار پڑ ہے پھر رکوع
 میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ تین بار کہنے کے بعد دس بار سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ
 لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پڑ ہے پھر رکوع سے سر اٹھا کر تومہ میں کھڑ
 کر کر وہی سُبْحَانَ اللَّهِ آخر تک دس بار پڑ ہے پھر سجدہ میں سجدہ کی تسبیح کے
 بعد وہی سُبْحَانَ اللَّهِ آخر تک دس بار پڑ ہے پھر سجدہ سے سر اٹھا کر جلسہ میں
 وہی سُبْحَانَ اللَّهِ دس بار آخر تک پڑھ کر دوسرے سجدہ میں سجدہ کی تسبیح کے
 بعد وہی سُبْحَانَ اللَّهِ آخر تک دس بار پڑ ہے پھر دوسرے سجدہ سے سر اٹھا کر
 بیٹھ کر وہی سُبْحَانَ اللَّهِ آخر تک دس بار پڑھ کر دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہو و
 پس اس جاسے ہر رکعت میں پچھتر بار سُبْحَانَ اللَّهِ آخر تک تسبیح ہوتی ہے
 نفل یا رکعت تین سو تسبیح ہوتے ہیں پہلے قعدہ اور دوسرے قعدہ میں سُبْحَانَ
 اللَّهُ آخر تک دس بار پڑھ کر بعد شہد پڑ ہے فائدہ واضح ہو کہ صلوٰۃ التَّسْبِيح کی حدیث
 شریف سے بہت فضیلت ثابت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے
 چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ اے میرے چچا کیا میں تم کو اب عمل کہ بتاؤں
 کہ جس کے کرنے سے اگلے پہلے چھوٹے بڑے غفیعہ علانیہ جا کر یا نہ جا کر کئے جھوٹے گناہ
 سب خدا بخشد لگا وہ صلوٰۃ التَّسْبِيح ہے یہ نماز اگر ہر روز ایک بار پڑھنا ہو سکے تو
 سمندر و نہر نہ میں ایک بار اگر مغفہ میں ایک بار نہ ہو سکے تو جہنم میں ایک بار پڑ ہے اگر
 جہنم میں ایک بار نہ ہو سکے تو سال میں ایک بار پڑ ہے اگر سال میں ایک بار ہی نہ ہو سکے تو
 عمر میں ایک بار پڑ ہے۔ یہ حدیث شریف میں ہے۔ پس اس سے زیادہ اور کیا فضیلت

مسائل غسل

سوال۔ غسل میں فرض کتنے اور کیا ہیں جواب۔ غسل میں تین فرض ہیں۔
 (۱) کھلی کرا (۲) ناک میں پانی ڈالنا (۳) تمام جسم کے ظاہری حصہ کا سر سے

پیر تک دھونا اس طرح کہ بائبر کوئی حصہ بدن کا خشک نہ بنے پائے سوال محل
 میں سنتیں کتنی اور کیا کیا ہیں جواب غزل میں پانچ سنت میں (۱) دونوں
 ہاتھوں کو تین بار دھونا (۲) استنجا کرنا یعنی خاص حصہ کا دھونا (۳) مقام نجاست
 کو دھونا (۴) وضو کرنا (۵) تمام بدن پر تین بار پانی ڈالنا سوال غزل کا
 طریقہ اور اس کے احکام بیان کر دو جواب جو شخص غزل کرنا چاہے اسکو چاہئے
 کہ کوئی کپڑا لنگی وغیرہ باندھ کر نہائے اور اگر برہنہ ہو کر نہائے تو ایسی جگہ
 جہاں کسی نا محرم کی نظر نہ پہنچ سکے عورت کو دربرہنہ نہانیوالے کو بھی نہاننا
 چاہئے اور برہنہ نہانیوالے کو قبلہ کی طرف منہ نہ کرنا چاہئے سب سے پہلے
 پیشاب وغیرہ سے فارغ ہو کر دونوں ہاتھوں کو پینچون تک تین بار دھوئے
 اور اس کے بعد اپنے خاص حصہ کو معہ خستین کے دھوئے اس کے بعد اگر جسم
 پر کہیں نجاست حقیقہ ہو تو اس کو دھو ڈالے اس کے بعد ہاتھوں کو مٹی سے
 ملکر دھوئے اور پورا وضو کرے لیکن اگر کسی ایسے مقام پر نہائے جہاں
 غزل کا پانی جمع رہتا ہو تو پیر وں کو فرائغ غزل دوسری جگہ ہٹ کر دھو لے
 اس وضو میں سوائے ہر آئندہ کے کوئی دعا نہ پڑھے وضو کے بعد پہلے سر پر
 پانی ڈالے پھر دامنہ شانے پر پھر بائیں شانے پر اس طرح کہ جسم کا ٹاٹا ہری حصہ
 بال برابر خشک نہ بنے پائے کے بالوں کا بھگونا اگرچہ ان میں گوند یا غلی
 لگی ہو فرض ہے اگر کسی نے بالوں کا جوڑا باندھا ہو یا گوند ہے بھٹے بال ہوں
 تو ان کا کہول کر تر کرنا واجب ہے عورت کے بال اگر گوند ہے ہوں تو ان کا کہول
 مندری پر نہیں مگر ان کی جڑوں میں پانی پہونکا ضرور ہی ڈالیں موند اگر گھنی ہوں
 ان کے پیچ کی سطح کا دھونا فرض ہے ناف کا دھونا فرض ہے ناک کے اندر جوئل
 جم جلتے اسکو چھوڑا کر اس کے پچھل سطح کا دھونا واجب ہے انگوٹھی اگر تنگ ہو

یا کان کے سوراخوں میں بالیاں ہوں کہ بغیر حرکت دینے کے پانی جسم تک پہنچے تو اُن کا حرکت دینا اور سوراخوں میں بالیاں نہ ہوں تو اُن میں پانی پہنچنا۔ فرض ہے جس کا غنہ نہ ہوا ہوا اس کو اس جلد کا ہونا فرض ہے۔ جو غنہ کی کمال کے نیچے چھپی ہے پہلے بار پانی ڈال کر تمام جسم کو ہاتھوں سے واسطے طرح دوبار اور تمام جسم پر اُسی ترتیب سے پانی ڈالے تاکہ تین بار تمام جسم پر پانی پہنچ جائے اس کا کیا غار ہے کہ باوجود جسم اور ہوا کے معتدل ہونیکے ایک تہہ خشک نہ ہوئے اس لیے سوال غسل کے مکروہات کیا ہیں جواب (۱) بلا ضرورت ایسی جگہ ہنا یا جہاں کسی غیر محرم کی نظر پہنچ سکے (۲) برہنہ ہنا یا نواسے کو تہہ رو ہونا (۳) غسل میں سو بسیم اللہ اور دعاؤں کا پڑھنا (۴) ہناتے وقت بغیر سخت ضرورت کے کسی سے بات کرنا (۵) جتنی چیزیں وضو میں مکروہ ہیں غسل میں بھی مکروہ ہیں سوال غسل کے فرض ہونیکے صورت کو نہی ہے جواب حدیث اکبر سے پاک ہونیکے لئے غسل فرض ہے حدیث اکبر کے پیدا ہونیکے چار سبب ہیں (۱) قبل یا دُبَر میں شفعہ یعنی خاص حصہ کے سر کو داخل ہونا خواہ انزال ہو یا نہ ہو (۲) منی کا اپنی جگہ سے شہوت کیساتھ جدا ہو کر جسم سے باہر نکلنا خواہ سدا رہا میں ہو یا خواب میں جس کو احلام کہتے ہیں (۳) عورت کے ایام حیض کا گزرنا (۴) ایام نفاس کا گزرنا۔ سوال غسل واجب کونسے ہیں جواب (۱) میت کا غسل زندون پر واجب ہے (۲) اُس کا فریغ غسل کرنا واجب ہے جو حدیث اکبر یعنی جنابت کی حالت میں مسلمان ہوا ہو (۳) جس کو سارے بدن پر نجاست لگی ہو یا بعض بدن پر نجاست لگی ہو سوال غسل سنت کیا کیا ہیں جواب پانچ ہیں (۱) جمع کی نماز کے لئے (۲) عیدین کی نماز کے لئے (۳) احرام حج یا عمرہ کے لئے (۴) خوف و غناات کے لئے (۵) اسلام میں داخل ہونے کے بعد بشرطیکہ

کسلے اور اصل فرض سے ناواقف ہے جسے باعث جہنم کا پکھ حصہ گویا برابر ہی
کیون نہ ہو شک رہ جائے تو پھر ہرگز غسل صحیح ہو گا ناپاک کا ناپاک ہی رہا و بیگا
اس حالت میں نیت وغیرہ کا پڑھنا کچھ فائدہ نہ لے گا مسلمان کو مرد و سہ سے کہ اس
مسلک سے خود بھی واقف ہوں اور عورتوں کو بھی واقف کریں سوال کیا حالت
جناب میں بغیر غسل کئے کھانا کھا یا جاسکتا ہے جواب ہاں درست ہے مگر
بہتر یہ ہے کہ کم از کم وضو کر لے سوال اگر عورتیں شہادتے غسل رہتی ہیں کیا جائز ہے جواب
ہرگز جائز نہیں جناب کے بعد فوراً غسل کرنا مرد و عورت ہر دو پر فرض ہے بیان نکاح

سوال نکاح کسکو کہتے ہیں جواب نفث میں نکاح کے معنی جماع کے ہیں
اور اصطلاح فقہ میں اس معنی کو کہتے ہیں جس کے ذریعہ مرد قصہ و عورت سے
نفع اٹھانے کا مجاز ہوتا ہے سوال نکاح کے احکام کیا ہیں جواب اگر جماع کی
خواہش اس درجہ غالب ہو کہ بدون نکاح زانیہ بتلا ہو گا نیز عورت کے حقوق
مہر و نفقہ وغیرہ کے ادا کرنے پر قادر ہو تو نکاح کرنا واجب ہے۔ اور اگر اعتدال کی حالت
ہو یعنی جماع کی خواہش نہ بہت غالب ہو نہ بالکل منقود تو نکاح کرنا سنت ہو کہ وہ ہے
اگر عورت کے حقوق نفقہ وغیرہ ادا نہ کر سکنے کا خوف ہو تو اس صورت میں
نکاح کرنا مکروہ تحریمی اور بصورت یقین حرام ہے سوال نکاح کے ارکان کیا ہیں
جواب ایجاب و قبول سوال ایجاب و قبول کسکو کہتے ہیں جواب مرد و
عورت کا یا ان کے اولیا یا وکلاء کا دونوں میں باہم زہدیت کا تعلق پیدا کرنے
کا اقرار کرنا اور اقرار کر کے گفتگو کرنا سب سے پہلے چکی گفتگو ہوگی خواہ یہ مرد کی ہو
عورت کی اس کو ایجاب کہتے اور اس کے بعد دوسری گفتگو کو قبول سوال ایجاب

و قبول صحیح ہونے کے لئے کتنی باتیں ضروری ہیں جو اسب نو باتیں ضروری ہیں (۱) ایجاب
و قبول دونوں یا دونوں میں سے ایک ماضی کے لفظ سے ادا کیا جاسکتے یعنی ایسا لفظ
ہو جس سے یہ بات سمجھی جائے کہ کالج ہو چکا مثلاً عاقبت میں سے کوئی کہے کہ میں نے
اپنا اپنے موکل کا یا اپنی بیٹی کا کالج تیرے ساتھ کر دیا۔ دوسرا کہے کہ میں نے منظور کیا یا کیا
کہے کہ تو اپنا کالج میرے ساتھ کر لے۔ دوسرا کہے کہ میں نے کر لیا (۲) ایجاب و قبول
دونوں بذریعہ لفظ کے ادا کئے جائیں نہ بذریعہ فعل کے مثلاً گوی شخص بغیر زبان سے
کچھ کہنے کے مہر سامنے رکھے اور عورت بھی زبان سے کچھ کہے بغیر مہر لے لے تو اس
صورت میں ایجاب و قبول صحیح نہ ہوگا۔ کیونکہ ایجاب و قبول بذریعہ لفظ کے نہیں ادا
کیا گیا بلکہ بذریعہ فعل کے ادا کیا گیا ہے جو درست نہیں ہے۔ کتابت بھی لفظ کے
حکم میں ہے یعنی اگر کتابت غلط عقید میں موجود نہ ہو۔ اور اپنی تحریر پر دو گواہ نہ کو جس سے
اور دیکھا وے اور ان کو اس پر دو گواہ کر دے اور وہی گواہ جس عقید میں اس کی تصدیق
کریں اگر کتابت وہاں موجود ہو تو پھر کتابت لفظ کے حکم میں نہیں ہے۔ بلکہ فعل کے
حکم میں ہے پس ایجاب و قبول کا اس کتابت کے ذریعہ سے ادا کرنا درست نہ ہوگا
ہاں جو شخص گواہ ہو اس کے لئے ایجاب یا قبول کا بذریعہ لفظ کے ادا کرنا ضروری
ہے۔ بلکہ بذریعہ اشارہ کے کافی ہے بشرطیکہ وہ اشارہ پہلے سے معین ہو (۳) ایجاب
کی عبارت پوری ادا ہو چکنے کے بعد قبول کی عبارت ادا کی جائے تو ایجاب قبول
صحیح ہوگا اور اگر کوئی شخص کسی عورت سے کہے کہ میں تیرے ساتھ کالج کرتا ہوں سو اسو
روپیہ ہر مہر مسئلہ عوض میں۔ عورت قبل اسکے کہ مرد سو سو روپیہ ہر مہر کا لفظ منہ سے نکالے
یہ کہہ سکے کہ میں مسئلہ منظور کر لیا تو اس صورت میں قبل صحیح نہ ہوگا۔ کیونکہ ایجاب کی

عجارت تمام نہ ہونے پائی تھی کہ قبول کی عبارت ادا کرو گی گئی (۴) ایجاب و قبول دونوں ایک ہی مجلس میں ادا کئے جائیں اگر عاقدین میں سے کوئی اس مقام میں موجود نہ ہو۔ بلکہ اس نے اپنی تحریر بھی ہو تو وہ تحریر جس مجلس میں فرجی جائے اُسی مجلس میں بتعلک ہونا ضروری ہے ایجاب قبول کا متصل ہونا ضروری نہیں اگر ایک ہی مجلس میں ایجاب و قبول ہوں گو دونوں میں بہت کچھ فصل ہو جائے تب بھی درست ہے مجلس کے ایک تہ کے مطالب سے ہے اگر ایجاب و قبول کے درمیان میں کوئی سبب فصل بنونے پائے بیٹھے سے اٹھ کھڑا ہونا کسی سے باتیں کرنے لگنا۔ سو رہنا۔ غار پڑھنے لگنا۔ چلنا پھرنا اور اسی قسم کے افعال اگر ایجاب و قبول کے درمیان میں واقع ہو جائیں گے تو مجلس بدل جائیگی بلکہ ان افعال کے قبول ادا کیا جائے گا تو صحیح نہ ہوگا۔ بلکہ پھر ایجاب کا اعادة ضروری ہے اگر عاقدین ریل جہاز کشی پر سوار ہونے کی حالت میں ایجاب قبول کریں تو درست ہے مگر پاپیادگی کی حالت میں درست نہیں (۵) ایجاب و قبول باہم مخالفت نہ ہوں مثلاً کوئی مرد کسی عورت سے کہے کہ میں تیرے ساتھ سو اور وہ یہاں کے عوض میں نکاح کرتا ہوں عورت کہے کہ میں نے نکاح تو منظور کیا مگر یہ مہر منظور نہیں تو ایسی حالت میں ایجاب و قبول صحیح نہ ہوگا (۶) ایجاب یا قبول کسی وقت پر موقوف یا کسی شرط پر مشروط نہ ہو مثلاً کوئی شخص یہ کہے کہ تیرے ساتھ نکاح کر لیا تو ان دونوں صورتوں میں ایجاب و قبول صحیح نہ ہوگا (۷) عاقدین میں سے ہر ایک دوسرے کے کلام کو سنے اگر نہ سنیگا تو نکاح نہ ہوگا (۸) ایجاب و قبول میں عاقدین کا مشفق و معلوم ہونا ضروری ہے مرد کا معلوم ہونا تو ظاہر ہے کہ حاضر مجلس رہتا ہے عورت جس عورت سے نکاح کیا جاتا ہو وہ معین کر دیجائے خواہ اس طور پر کہ وہ

عورت خود مجلس نکاح میں حاضر ہو خواہ اپنا چہرہ کھولے یا اس طرح کہ نام اور اسکے باپ کا نام عقد نکاح کی وقت گواہوں اور عاقد یا ملی عاقد کے سامنے لیا جائے اگر عورت کے نام میں یا حور کے باپ کے نام میں غلطی ہو جائے اور عورت مجلس نکاح میں موجود نہ ہو تو نکاح نہ ہوگا نیز غلطی سے ایک نام کے بجائے دوسرا نام نکلا جائے تو نکاح دو سکر نام ہی پر تحقق ہوگا مثلاً ایک شخص نے اپنی دوکان یا یہی بیٹوں حمیدہ و سعیدہ کے منجملہ سعیدہ کا نکاح مقرر کیا مگر وقت نکاح غلطی سے حمیدہ کا نام زبان سے نکل گیا اور ایجاب و قبول اسو نام پر ہو تو یہ نکاح حمیدہ کیساتھ ہی مشہور ہوگا۔ سعیدہ کیساتھ نہ ہوگا (۹۰) ایجاب و قبول میں یا تو خاص کر لفظ نکاح و تزویج کا استعمال کیا جائے یا اسکے ہم معنی کوئی دوسرا لفظ جنہیں نکاح کا مطلب صریح طور پر ادا کرنا ہو مثلاً تیسے رسا تھ نکاح کیا یا تزویج کیا یا یہ کہ میں نے تجھ کو اپنی بی بی بنالیا یا میں ترا شوہر ہو گیا یہ (۹۱) باتیں صحت ایجاب و قبول کیلئے ضروری ہیں۔

سوال کیا ایجاب و قبول میں دلی رضامندی بھی شرط ہے۔ **جواب** ایجاب و قبول کا دلی رضامندی سے ہونا شرط نہیں حتیٰ کہ اگر کوئی شخص کسی خور سے یا سخرہ میں ایجاب اور قبول کے الفاظ زبان سے نکالا تو نکاح صحیح ہو جائیگا۔ **سوال** کیا ایجاب و قبول کا عربی زبان میں ہونا یا ان کے الفاظ کے معنی سے واقف ہونا ضروری ہے **جواب** ایجاب و قبول کا عربی زبان میں ہونا ضروری نہیں نیز ان کے الفاظ کے معنی سے واقف ہونا شرط نہیں صرف اس بات کا جان لینا کافی ہے کہ

اس لفظ سے نکاح ہو جاتا ہے سوال نکاح کیلئے کتنے گواہ کی ضرورت ہے جواب دو مرد یا ایک مرد اور دو عورت آزاد اور مسلمان عاقل و بالغ ہوں اندھے ہوں یا فاسق ہوں رشتہ دار ہوں یا اجنبی سب کی گواہی درست ہے فرشتوں یا خدا و رسول کی گواہی کافی نہیں کیونکہ گواہ ایسے ہونا ضروری ہے کہ حضور کے وقت انکو عدالت میں پیش کر سکیں سوال مہر کی تعریف اور محکمے اقسام بیان کر دو جواب مہر اُس زر نقد یا جنس کا نام ہے جو نکاح کے عوض عورت کیلئے مرد کے ذمہ مقرر کیا جاتا ہے مہر کی چار قسمیں ہیں مہر مہر بعل مہر متعل مہر متعل مہر متعل سوال کیا نکاح کی وقت مہر کا ذکر کرنا شرط ہے اور بجز مہر کے نکاح نہیں ہو سکتا جواب مہر و بجز نکاح کیو اسطے نہیں بلکہ بقا نکاح کیلئے ضروری ہے پس اگر بر وقت نکاح مہر کا ذکر نہ کیا جائے یا بشرط عدم مطالبہ مہر نکاح کر لے تو نکاح ہو جائیگا لیکن مہر دینا پڑیگا یعنی اس صورت میں مہر متعل واجب ہو گا سوال مہر کے کتنے شرط ہیں جواب دو شرط ہیں (۱) مہر کم از کم دس درہم چاندی کی قیمت کا ہو (۲) مہر از قسم مال ہو۔ یعنی مہر دس درہم ہی ہونا ضرور نہیں بلکہ چھ چیز کمال ہو اور اسکی قیمت دس درہم کے مساوی ہو یا زائد سب مہر ہو سکتی ہے مثلاً سونا چاندی گھڑا بیل اپنی زمین یا وہ منافع جنکے معاوضہ میں اجرت لینا جائز ہے از قسم مال سمجھے جاویں گے اور انکا مہر قرار دینا صحیح ہو گا مثلاً ملازم کی خدمت گھوڑے کی سواری وغیرہ لیکن شراب سدر مرودہ وغیرہ جو چیزیں شریعت محمدیہ میں از قسم مال نہیں ہیں مہر نہیں ہو سکتیں۔ درہم سہلہ ماشہ۔ سلی

نکاح کیلئے گواہ کی ضرورت ہے دو مرد یا ایک مرد اور دو عورت آزاد اور مسلمان عاقل و بالغ ہوں اندھے ہوں یا فاسق ہوں رشتہ دار ہوں یا اجنبی سب کی گواہی درست ہے فرشتوں یا خدا و رسول کی گواہی کافی نہیں کیونکہ گواہ ایسے ہونا ضروری ہے کہ حضور کے وقت انکو عدالت میں پیش کر سکیں سوال مہر کی تعریف اور محکمے اقسام بیان کر دو جواب مہر اُس زر نقد یا جنس کا نام ہے جو نکاح کے عوض عورت کیلئے مرد کے ذمہ مقرر کیا جاتا ہے مہر کی چار قسمیں ہیں مہر مہر بعل مہر متعل مہر متعل سوال کیا نکاح کی وقت مہر کا ذکر کرنا شرط ہے اور بجز مہر کے نکاح نہیں ہو سکتا جواب مہر و بجز نکاح کیو اسطے نہیں بلکہ بقا نکاح کیلئے ضروری ہے پس اگر بر وقت نکاح مہر کا ذکر نہ کیا جائے یا بشرط عدم مطالبہ مہر نکاح کر لے تو نکاح ہو جائیگا لیکن مہر دینا پڑیگا یعنی اس صورت میں مہر متعل واجب ہو گا سوال مہر کے کتنے شرط ہیں جواب دو شرط ہیں (۱) مہر کم از کم دس درہم چاندی کی قیمت کا ہو (۲) مہر از قسم مال ہو۔ یعنی مہر دس درہم ہی ہونا ضرور نہیں بلکہ چھ چیز کمال ہو اور اسکی قیمت دس درہم کے مساوی ہو یا زائد سب مہر ہو سکتی ہے مثلاً سونا چاندی گھڑا بیل اپنی زمین یا وہ منافع جنکے معاوضہ میں اجرت لینا جائز ہے از قسم مال سمجھے جاویں گے اور انکا مہر قرار دینا صحیح ہو گا مثلاً ملازم کی خدمت گھوڑے کی سواری وغیرہ لیکن شراب سدر مرودہ وغیرہ جو چیزیں شریعت محمدیہ میں از قسم مال نہیں ہیں مہر نہیں ہو سکتیں۔ درہم سہلہ ماشہ۔ سلی

وزن کا ہوتا ہے دس درہم کے تقریباً دو تولد سات ماشہ چار رتی چاندی ہوتی ہے حسب قدرت زیادہ مہرباند ہناسنغ نہیں لیکن حیثیت سے زیادہ مہرباند وہ ہے افضل یہ ہے بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بیوں اور بیٹیوں کے مہر دس میں سے کسی مہر کو اختیار کر کے مثلاً بی بی عائشہ کا مہر (۴۰۰) دو درہم یعنی ۲ تولد ۱۱ ماشہ چاندی تھا بی بی زینب وحفصہ کے مہر بھی اسی قدر تھے بی بی خدیجہ کا ۲ یا ۱۰ اوقیہ طلا یعنی ۹۱ تولد ماشہ ۶ رتی - بی بی فاطمہ زہرا کا مہر (۴۰۰) مثقال یعنی ۱۰ تولد ۲ ماشہ چاندی تھا - سوال کیا خطی پر درودہ لڑکیاں اور لڑکے باندی غلام کے حکم میں داخل ہیں اور انکا نکاح بحالت نابالغی ان کے اہل کسبیت ولایت کر سکتے ہیں جواب ہرگز نہیں بلکہ یہ لوگ بھی حرد آزاد ہیں لونڈی اور غلام وہی ہیں کہ مسلمانوں کی فوج کفار پر غالب آکر انکی اولاد کو بچہ کر دے اور اسلا میں لادیں یا ایک ملک کے کفار دوسرے ملک کے کفار پر غالب آکر انکی اولاد کو بچہ لادیں اور مسلمانوں کو بچہ دیں ان دو صورتوں میں غلام اور لونڈی شرعی کہلائیگے اور ان لونڈیوں کی اولاد بھی غلام شرعی ہوتی ہے فقط اسی طرح کی لونڈیوں سے بے نکاح محبت جائز ہے نہ قحطی پر درودہ لڑکیوں سے بے نکاح محبت جائز ہے نہ ان کے بلیغ و رضا مندی کئے انکا نکاح کسی طرح انکا فرضی سولی کر سکتا ہے سوال نکاح کا سنون مستحب طریقہ بیان کر دو جواب مستحب ہے کہ نکاح کی مجلس علانیہ طور پر منعقد کی جائے اور خطبہ نکاح پڑھے خطبہ نکاح بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

فَتَحْمَدُكَ وَتُسَبِّحُكَ وَتُسْتَغْفِرُكَ وَتُؤْمِنُ بِهِ وَتَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَتَعُوذُ
 بِاللهِ مِنْ شَرِّهِ وَرَأْفَتِكَ مِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مِنْ هَذَا وَاللهُ
 تَعَالَى مُضِلٌّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ
 بِالْحَقِّ بِشِيرَاهِ وَنَدَى يَدَا بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ مَنْ يُطِيعِ اللهَ وَرَسُولَهُ
 فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعَصِمْ مَعَهَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّهُ إِلَّا نَفْسُهُ وَلَا يَضُرُّ
 اللهَ شَيْئًا وَكُنَّا نَسْتَعِينُ بِاللهِ أَنْ يُخَلِّقَ لَنَا مِنْ بَطْنِهَا مَنْ يَطِيعُهُ وَيُطِيعُ رُسُلَهُ وَيُتَّقِ
 رِضْوَانَهُ وَتَجْتَنِبُ سَخَطَهُ فَإِنَّمَا نَحْنُ بِهِ وَلَهُ أَمَا بَعْدُ فَإِنْ خِيفَ
 الْحَدِيثُ كِتَابُ اللهِ وَخَيْرُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ
 شَرُّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا وَكُلُّ مُحَدَّثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ
 ضَلَالَةٍ فِي الدِّينِ ضَلَالَةٌ قَالَ اللهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ
 نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَكُمْ وَابْتَغَى مِنْهَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً أَوْ
 اتَّقُوا اللهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللهَ كَانَ عَلِيمًا رَحِيمًا يَا أَيُّهَا
 الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللهَ وَفَرِّقُوا بَيْنَ مَا لَكُمْ وَبَيْنَ آلِهَتِكُمْ أَفَإِنَّكُمْ لَكُمْ دِينًا
 وَمَنْ يُطِيعِ اللهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللهَ
 حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ قَالَ اللهُ تَعَالَى وَإِنْ خِفْتُمْ مَا
 تَتَّبِعُونَ فِي النِّسَاءِ فَإِنْ لَكُمْ مِنْ النِّسَاءِ مِثْلِي وَنَكَاحُ
 فَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تَعْدُوا أَوْ لِحْدَةً أَوْ مَاءً مَلَكْتُ أَيْمَانَكُمْ وَأَنْتُمْ الْيَاكُمُ
 مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللهُ

مِنْ فَضْلِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّكَاحُ مِنْ
 سُنَّتِي فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي وَقَالَ تَرْوِجُوا أَوْلَادَكُمْ
 الْوَلَدُ فَإِنِّي أَبَاهِي بِكُمْ الْأُمُّ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا
 مَعْشَرَ الشَّبَابِ مِنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةُ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغْنَى
 لِلْبَصَرِ وَأَخْصَنَ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالْعَمَلِ فَإِنَّهُ
 وَجَاءَ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا كَلْهَامَاتَانِ
 وَحَيْثُ مَتَاعَ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ بَارَكَ اللَّهُ لَهَا وَلَكُمْ أَجْمَعِينَ
 بِرَحْمَتِهِ وَهِيَ أَحْمَدُ الرَّاحِمِينَ - جب خطبہ تمام ہو جائے تو دو دہن کا دلیل
 یا ولی دہن کی اطلاع سے دوسرے ایک مرد اور دو عورتوں کو گواہ بنا کر دو لہا
 سے یا اُس کے ولی سے مخاطب ہو کر کہے (الفاظ ایجاب) میں نے فلاں
 بنت فلاں کو مقابلہ اس مقدار مہر مجل یا مہل (جو کچھ قرار پائے)
 کے فلاں و فلاں کی شہادت سے تمہارے دیام کے ولی ہو اسکے ساتھ
 نکاح کر دیا۔ اسکے جواب میں دو لہا یا اس کا ولی کہے کہ میں نے منظور
 کیا ایسی باہمی گفتگو کا نام ایجاب و قبول ہے اور صرف ایک بار کے
 ایجاب و قبول سے نکاح ہو جاتا ہے تین مرتبہ اسکی تکرار کرنا جیسا کہ مروج
 ہے بالکل بے ضروری ہے جب یہ گفتگو ہو چکی تو نکاح ہو گیا اس گفتگو
 میں کسی تیسرے شخص کی مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن جبکہ عورت
 یا اُس کے ولی یا وکیل کو اتنا سلیقہ نہ ہو کہ خود ایجاب و قبول کو سکے یا سلیقہ
 ہو مگر یہ نکاح منعقد کرانے کی غرض سے کسی دوسرے شخص کو قائم کرے تو

ایسی حالت میں شرعاً دوسرے شخص کے ذریعہ ایجاب کا ادا کرنا درست
 وجہاً نہ ہے اور بالغوم اس ملک میں ایسا دوسرا شخص نائب قاضی ہوتا ہے
 پس نائب قاضی یا قاری النکح فریضہ ایجاب کو ادا کر دے مگر اس صورت
 میں یہ شرط ہے ایجاب وقبول کے وقت خود ولی یا وکیل بھی موجود رہے
 ختم ایجاب وقبول کے بعد حسب ذیل دعا پڑھی جائے۔ بِاِذْنِ اللَّهِ
 لَكُمْ دُبَارُكَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَجَمَعَ بَيْنَكُمْ بِالْخَيْرِ وَآخَرَخَ مِنْكُمْ كَثِيرًا
 طَيِّبًا مُبَارَكًا مَحْضُوطًا مِنْ كُلِّ ضَيْرٍ اللَّهُمَّ اَلْفَ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَفْتَ
 بَيْنَ اَدَمَ وَحَوَا عَلٰی نَبِيَّتَاوَعَلَيْهِمَا السَّلَامُ۔ اللَّهُمَّ اَلْفَ بَيْنَهُمَا كَمَا
 اَلَفْتَ بَيْنَ مُوسٰى وَصَفْوَا عَلٰی نَبِيَّتَاوَعَلَيْهِمَا السَّلَامُ۔ اللَّهُمَّ
 اَلْفَ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَفْتَ بَيْنَ اِبْرَاهِيمَ وَسَلٰمَ عَلٰی نَبِيَّتَاوَعَلَيْهِمَا السَّلَامُ
 اللَّهُمَّ اَلْفَ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَفْتَ بَيْنَ يُوْسُفَ وَزُلَيْخَا عَلٰی نَبِيَّتَا
 وَعَلَيْهِمَا السَّلَامُ اللَّهُمَّ اَلْفَ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَفْتَ بَيْنَ سُلَيْمَانَ
 وَبَلْقَيْسَ عَلٰی نَبِيَّتَاوَعَلَيْهِمَا السَّلَامُ اللَّهُمَّ اَلْفَ كَمَا اَلَفْتَ بَيْنَ
 مُحَمَّدٍ صَلٰی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وَعَمَّا ثَمَّةَ وَخَدِجَةَ الْکُبْرٰی
 رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا اللَّهُمَّ اَلْفَ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَفْتَ بَيْنَ عَلِیٍّ
 وَفَاطِمَةَ الزَّهْرٰی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا وَصَلٰی اللہُ عَلَیْہِ
 وَاٰلِہٖ وَاصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔
 اسکے بعد مہری اور کج رو بادام کا طبق بٹا کر ناستہ ہے۔
 پھر دولہن کی جب جلوہ خانی ہوتی ہے تو دولہے کو چاہیے کہ دولہن کی پیشانی

پرا تھر رکھا الحمد للہ الذی سخر لنا هذا وما كنا له مقرنين اور اللہم
 اِنِّیْ اَعِیْنُهَا بِكَ وَذَرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اللہم اِنِّیْ اَسْأَلُكَ
 خَیْرَهَا وَخَیْرَهَا جَبَلْتَ عَلَیْهَا اللہم اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّهَا
 جَبَلْتَ عَلَیْهَا پڑھے دہن کو اپنے گھر لے جائیے بعد اسکی چادر پر دو رکعت نماز
 بطور شکر یہ ادا کرے اور اس کے ہر دو پاؤں کو پانی سے دھو کر گھر کے کونوں میں
 چھڑکا کرے اور باد ضر لبسہ اللہم حَبِّتْنَا الشَّیْطَانِ وَجَبَّتْ الشَّیْطَانِ
 مَا دَقَّقْنَا پڑھ کر قربت کرے تو اولاد نیک پیدا ہوگی خدا کی عاقبت بخیر فرمادے

تَارِیْخُ طَبْعِ هَذَا الْكِتَابِ لِلْمَوْلَفِ دام ظلہ

قَدْ طَبَعْنَا الْحِیْوَاطَ طَبْعًا
 جَاءَ تَارِیْخُهَا مِنَ الْقُرْآنِ
 از مولوی سید عبید اللہ صاحب قادیان شاکر مولف کتاب
 پیر سید خواجہ پیر طریق
 بے بدل خطبات خیراتِ حسان
 سال طبع از عبید اللہ شہزاد
 از سید غوث پیر انصاحب قادیان ساکن جہانگیر
 جسکے خطبات خیراتِ حسان
 غوث پیراں نے لکھا ہے طبع کا
 چھپ گیا مجھو خطبات تھا

سید اسادات محمود الصفات
 کرد تالیف عجب نیکو سمات
 وجہ انجمن الباقیات الصالحات
 شاہ سید خواجہ سید سید بن حسن
 ظاہری ومعنوی پر لطف سن
 جب ہزار و تین سو تیس سن

تقریر العلامة الادیب الارب الایمجد مولانا السید احمد بن محمد
القديمی الیمینی ادا مفضلہ الغنی

حَمْدُكَ اللَّهُ يَا مَنْ نَوَّرَ قُلُوبَ الشَّاكِقِينَ بِالْوَرَاثِ الْقُدْسِيَّةِ وَ
جَوَّعَهَا بِدَائِرَاتِ الشَّرِيعَةِ الْحَمْدِيَّةِ وَابْدَأَ بِرُوحِ الْقُدْسِ مِنْ حَفَرِ
الْعِلْيَةِ فِيهِ مُنْفَتِحَةٌ بِالْمَوَاعِظِ الْبَالِغَةِ مَتْرُكَةٌ بِالزَّوْجِ الْوَالِدِ امْعَةٍ وَاعِيَةٍ
إِلَى الْأَمْنَى رُوسِ الْأَشْيَارِ قَامِعَةٍ لِأَهْلِ الدِّعَةِ وَالْإِلَى وَمَرْجِعَةٍ لِأَهْلِ
الْإِيمَانِ إِلَى سَبِيلِ الرِّشَادِ وَشَهِدْتُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ
الْعَمَّانُ وَشَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الْمُصْطَفَى مِنْ عَدَنَانِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ الْبَرَّةِ الْأَظْهَارِ عَلَى صَحَابِهِ الْعُدَّةِ الْأَبْرَارِ وَبَعْدُ
فَالِي تَصَفِيَتْ مُنْتَحَبُ الْخَيْرَاتِ الْحَسَانِ مَجْمُوعَةِ الْمُلُوكِ
الْعَلَمَةِ الْأَدِيبِ الْفَهَامَةِ الْأَرِيبِ الْجَامِعِ بَيْنَ شَرْفِي الْعُلُوِّ وَالنَّسَبِ وَ
الْأَلْفِ وَالْحَسْبِ السَّيِّدِ مُحَمَّدٌ وَهُوَ الْعَسْفِيُّ فَوَجَدْتُهَا قَطُوفًا دَانِيَةً
قَدْ احْتَوَتْ عَلَى جَمَلٍ مِنَ الْأَبَاتِ الْقُرْآنِيَّةِ مُرْتَبَةً بِالسَّيِّدِ الْجَمْعِ السَّامِيَّةِ
وَالْوَقْفَاتِ الْقُرْآنِيَّةِ صَادِقَةً لِلْقُلُوبِ الْقَاسِيَةِ - نَافِعَةٌ لِأَذَانِ وَاعِيَةٍ
رَافِعَةٌ لِلْعَوَاضِ النَّفْسَانِيَّةِ - وَاقِيَةٌ لِمَنْ تَدْبَرُهَا مِنْ أَهْوَالِ
السَّاهَةِ - شَافِعَةٌ لِمَنْ لَفَّهَا وَسَامِعَهَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَنَحْمَةُ
بِالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى سَيِّدِ الْوُجُودِ الدَّائِمِ إِلَى دَوَارِ السَّلَامِ
وَعَلَى أَهْلِ صَحْبِهِ الْبَرَّةِ الْكِرَامِ - كَتَبَهُ خَادِمُ الْفُقَرَاءِ أَحْمَدُ
بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَدِيمِي الْيَمِينِي عَنِ اللَّهِ عَنْهُ - تَمَّتْ الْكُتُبَاتُ
وَعَمَّتِ الْخَيْرَاتُ وَالْبَرَكَاتُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاللَّهُ

فهرست مضمون	صفحه	فهرست مضمون	صفحه
بیکار آتیه این اندیشه را نقد	۱۸۳	خطبه منظوم معریه	۱۸۳
والا حقان	۱۸۳	" " "	۱۸۳
خطبه قرآنی ۱۱۸ فضیلت مسکن	۱۸۳	بر حیدر و حیدرین کا خطبه ثانیه	۱۸۳
خطبه فضیلت شب قدر	۱۲۳	مع اشعار اردو	۱۲۳
نعل نماز جماعت هر چه بنا کرده	۱۲۴	خطبه ثانیه دیگر	۱۸۹
ماه شوال کا پہلا خطبه قرآنی ۱۳۱	۱۳۱	مسائل فوج	۱۹۳
خطبه قرآنی ۱۲۲ متفرق نصیحت	۱۳۲	مسائل قربانی	۱۹۸
بر قرآن کا جمیع فضیلت	۱۳۶	مسائل عقیدہ	۲۰۰
متفرق نصیحت	۱۳۸	احکام میت	۲۰۲
ذوالقعد کا پہلا خطبه قرآنی ۱۳۱	۱۳۱	ترکیب نماز خازہ	۲۰۶
خطبه قرآنی ۲۳ متفرق نصیحت	۱۳۵	عیدین کی نماز	۲۰۹
نذر اولیا کا جانور اہل ذبح	۱۳۹	خانہ ثواب رسانی کا بیان	۲۱۰
میں داخل نہیں ہے	۱۳۹	بیان شب برات و شب قدر	۲۱۶
خطبه عقائد اہل سنت جماعت	۱۴۶	صلو اللہ علیہ	۲۱۶
خطبہ بیکار آتیه استغفار و گمراہی کا	۱۵۱	مسائل غسل	۲۱۸
غفارہ	۱۵۱	بیان نکاح	۲۲۲
ذوالحجہ کا پہلا خطبه قرآنی ۲۲۲	۲۲۲	خطبه نکاح	۲۲۴
فضیلت حج و عرفہ و قعدہ شریف	۱۵۹	دعا و وقت جلوت عروس و دعا	۲۳۱
خطبه منظوم معریه	۱۶۳	وقت جماع - و تاریخ طبع کتاب	۱۶۳
ماہ ذوالحجہ کا آخر خطبہ بیکار آتیه	۱۶۸	تقریر کتاب از مولانا سولوی	۱۶۲
فہم یعمل مقالی فہم تو	۱۶۸	سید احمد مدنی پستنی	۱۶۲
خیر الیوم	۱۶۸	فاضل ادیب	۱۶۲
عبد القادر	۱۶۸		
خطبہ منظوم معریه	۱۶۸		

۲۲-۲

۲۹۷۶۸

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ دیو میہ دیرانہ لیا جائے گا۔
